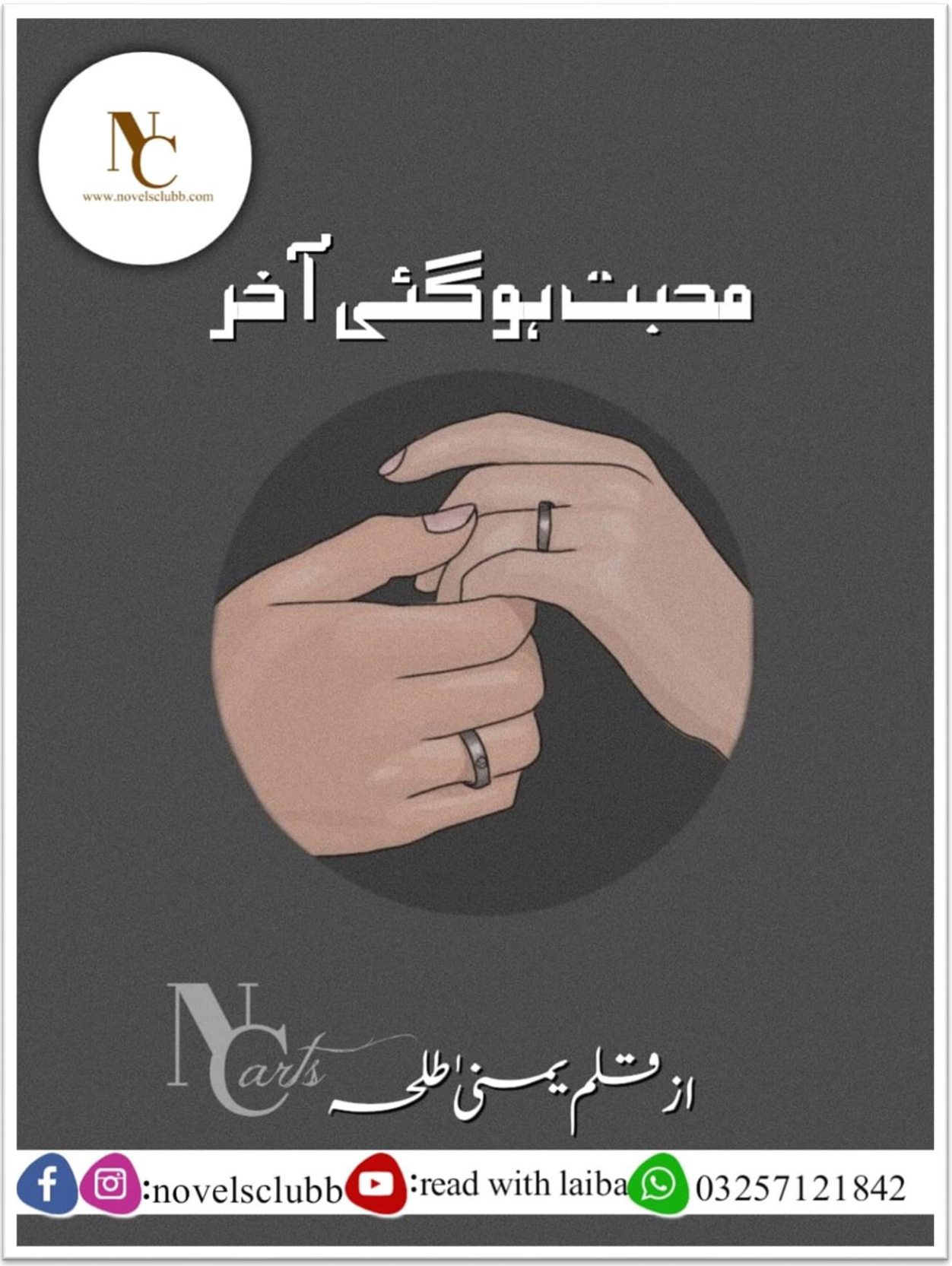
www.novelsclubb.com
محبت ہو گئی آخر
از قلم یمنیٰ طلحہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

محبت ہو گئی آخر

از قلم

یمنیٰ طلحہ

www.novelsclubb.com

(محبت ہو گی آخر)از یمنیٰ طلحہ

کون کہتا ہے یاری برباد کرتی ہے

کوئی نبھانے والا ہو تو دنیا یاد کرتی ہے

"ایکس کیوز می؟"،

وہ دونوں پیچھے پلٹیں۔ مخاطب ایک خوبرو نوجوان تھا جس کی نظر صرف لائبہ پر مرکوز تھی۔

"آپ سے کچھ بات کرنا چاہتا ہوں۔"،نوجوان کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی لائبہ الجھی پر سمیہ سر تا پیر اسے بغور دیکھ رہی تھی۔

"ج جی؟"،لائبہ کی دھیمی آواز ابھری۔

"کئی دن سے دیکھ رہا ہوں آپ کو۔یہیں سے گزرنا ہوتا ہے نا؟آپ اندازہ نہیں کر سکتیں کہ آپ نے میرے دل کا کیا حال کر دیا ہے۔"،وہ کہہ رہا تھا اور لائبہ کی نرگسی آنکھیں مزید وا ہوئیں جبکہ سمیہ کے وجیہہ ماتھے پر شکنیں نمودار ہوئیں۔

"دیکھیے آپ مجھے نہیں جانتیں لیکن میں آپ کو اچھے سے جان گیا ہوں۔وہ وِیمن کالج میں پڑھتیں ہیں نا آپ اس گلی سے پہلے۔روز آپ کو دیکھتا ہوں آتے جاتے۔اب صبر مزید ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں تو چلا آیا۔۔دیکھیں آپ کو شاید عجیب لگے لیکن مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے اور میں آپ سے شادی۔۔۔"،

"واٹ دے!!"،وہ کہہ رہا تھا کہ سمیہ پھٹ پڑی۔

"اوہ مسٹر یہ کیا چھچھورپن ہے؟"،سمیہ کا غصہ دیدنی تھا۔لائبہ ڈر سے سمیہ کے عقب میں دبک کر کھڑی ہو گئی اور سمیہ چٹان بن کر سامنے آئی۔لائبہ تھی بھی اسے دو انچ چھوٹی پھر سمیہ کے شولڈر کٹ بلو ڈرائڈ بالوں کے پیچھے آرام سے چھپ گئی۔اسی پل اسکے پسینے تک چھوٹ چکے تھے۔آنکھوں میں ڈر سے آنسو نمودار ہو رہے تھے۔وہ سمیہ کو حفاظتی شیلڈ بنا کر اسکے پیچھے ہی رہی تھی۔

"آپ میری بات تو سنیں مجھے ان سے بات تو کرنے دیں۔۔۔میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔"،

"لگتا ہے بات ابھی بھی سمجھ نہیں آئی تمہیں!!!انجان لڑکیوں کو سڑک پر چھیڑتے ہو۔گھر میں ماں بہن نہیں تمہارے۔۔۔سیدھے رستہ ناپو ورنہ ایسا چلاؤں گی سب کے سب جمع ہوں گے اور تمہارے اس خوبصورت سے چہرے کو مار مار کر سارا نقشہ ٹیڑا کر دینگے!"،تنبیہہ انداز میں تیز تراڑ آواز۔۔نوجوان کی گلٹی ابھری۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے آپ تو سیریس ہو گئیں میں تو ان سے بات کرنا چاہ رہا ہوں۔"،لائبہ نے سمیہ کے کاندھے سے اسے پھر دیکھا۔اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔لب ڈر سے کپ کپا رہے تھے۔وہ پیچھے کھڑی رہی اور اب کی بار سمیہ کے بازو پکڑ لیے۔

"ایسے نہیں مانو گے تم ابھی شور مچا۔۔"،

"اوہ اوہ اوہ ہیلو ہیلو!!!"نوجوان نے دونوں ہاتھوں سے سمیہ کو روکا اور ایک دم ہنس پڑا۔سمیہ چیختے چیختے رکی اور اسکی ہنسی سے لائبہ نے بھی اسکی طرف دیکھا۔

"ارے یار سوری سوری سوری سوری۔"،نوجوان چلتا ہوا اسکے عقب میں کھڑی اس ڈری سہمی لڑکی کے پاس آیا۔

"ریلی سوری وہ وہاں دیکھیں ادھر۔"،اس نے جس سمت اشارہ کیا تھا وہیں دونوں لڑکیوں نے دیکھا۔کچھ لڑکے لڑکیوں کا گرپ موجود تھا اور سب کے سب انکی جانب ہی دیکھ رہے تھے۔

نوجوان نے سیٹی بجا کر ان کو آگے بلایا تو ان کے ہی گرپ میں موجود ایک لڑکی بھاگتی ہوئی آئی۔

"اس سے پہلے آپ چِلا کر مجھے پٹوائیں میں خود ہی بتا دیتا ہوں جو کچھ میں نے کیا سب مزاق تھا۔میں تو آپ کو جانتا تک نہیں۔"،اس نے لائبہ کی جانب دیکھا جس کے آنسو تو رک چکے تھے پر نم آنکھیں اور گیلا چہرا صاف واضح تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہم ٹرتھ اینڈ ڈیر کھیل رہے تھے۔میں نے ڈیر لیا تھا اور میرا چیلنج یہ ہی تھا کہ کوئی بھی مخالف صنف جو اس گلی میں داخل ہو اسے جا کر پرپوز کروں۔اب اتفاق تھا کہ وہ آپ نکلیں۔"،اس نے لائبہ سے کہا۔وضاحت پر سمیہ کا ابلتا پارا کنٹرول میں آیا۔

"سوری گائیز اٹ واس جسٹ اے جوک!"،اس کے گرپ کی لڑکی نے کہا تو معاملہ سنبھلا۔ سمیہ کول ڈاؤن ہوئی اور لائبہ کا ہاتھ تھاما جو اس تمام واقعے سے شرمندگی سی محسوس کر رہی تھی۔اسے کھڑے کھڑے اس نوجوان پر شدید غصہ بھی آیا پر وہ اس وقت اپنے جذبات کو سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ڈر سب پر غالب جو تھا۔

"ہمم بچ گئے تم!"،سمیہ نے وارننگ کے انداز میں کہا۔

"اللہ کا شکر ہے۔"،نوجوان نے سکون کا سانس لیا۔

"ارے آپ تو رونے لگیں۔"،نوجوان نے لائبہ کو کہا تو لائبہ نے نظریں نیچے کیں اور آنسو پونچھے۔

"ریلی سوری صرف مزاق تھا۔"،اس نے مزید وضاحت دی پر سمیہ نے لب وا کیے۔

"اٹس اوکے چلو لائبہ"،وہ لائبہ کا ہاتھ تھام کر اسے وہاں سے لے گئی۔دوپٹے کے ہالے میں لائبہ کا شفاف چہرا کسی موتی سے کم نا لگ رہا تھا۔وہ دونوں اس گلی سے نکلتی چلی گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم تو بال بال بچے سیف! باقی گروپ میمبرز بھگاتے ہوئے آئے اور زوردار ہنسی کا ٹھاٹا ہوا میں گونجا۔

سیف ان کے ساتھ تو جا ملا پر ایک بار پلٹ کر دیکھا جہاں وہ دونوں لڑکیاں نظر سے اوجھل تھیں۔

"لائبہ۔"، سیف نے زیر لب کہا اور گروپ کے ساتھ مستی مزاق میں لگ گیا۔

"اسلام و علیکم آنٹی!"، سمیہ نے داخل ہوتے ہوئے کہا۔

وعلیکم اسلام سمیہ کیسی ہو بیٹا"، وہ دونوں گھر میں داخل ہوئیں تو نگہت کو سامنے پا کر سمیہ نے سلام میں پہل کی۔

"آل گڈ آنٹی آپکی دعا ہے"،

پیپر کیسا گیا دونوں کا؟"، نگہت نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا۔"

ایک دم اے ون!"، سمیہ نے خوش ہو کر کہا۔"

لائبہ خاموش کیوں ہو کچھ ہوا ہے؟"، تمام احوال میں لائبہ کو خاموش دیکھ کر نگہت نے"

پوچھا۔

کچھ نہیں ماما"، نگہت کو تسلی نہ ہوئی۔ سمیہ سے آنکھ کے اشارے سے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے آنٹی کچھ نہیں یہ کبھی پیپر دے کر سکون میں رہی ہے!"، سمیہ نے اعتماد سے کہا تاکہ وہ ٹینشن نہ لیں۔

اتنا مت سوچو لائبہ اچھا کیا ہو گا پیپر انشاءاللہ۔۔۔تم دونوں فریش ہو جاؤ۔سمیہ تمہاری پسند کا آلو قیمہ بنایا ہے"، نگہت نے کہا اور سمیہ کی باچھیں کھل گئیں۔

ارے واہ تھینکس آنٹی ہم بس ابھی فریش ہو کر آتے ہیں"، وہ دونوں لائبہ کے کمرے میں آ گئی تھیں۔لائبہ کا ہنوز ٹینشن سے بسورتی شکل دیکھ کر سمیہ کو اس پر شدید غصہ آیا۔

میں کہہ رہی ہوں لائبہ جو تم نے جواب لکھا ہے وہ ہی ٹھیک ہو گا پھر بھی سوچے جا رہی ہو اس بارے میں!"، سمیہ نے زچ ہو کر کہا۔

میں پیپر کو لیکر پریشان نہیں ہوں سمیہ"، لائبہ نے کہا۔"

www.novelsclubb.com

"تو پھر؟"،

وہ وہاں سڑک پر جو کچھ ہوا"

لائبہ وہ مزاق تھا۔خود اس نے کہا تو تھا کہ صرف مزاق کر رہے تھے وہ لوگ"، سمیہ نے بیگ بستر پر اچھالتے ہوئے سمجھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم موقع کی نزاکت کو نہیں سمجھتیں۔اگر وہاں کوئی ہمارا جاننے والا موجود ہوتا تو کیا سمجھتا"، انجان اندیشوں نے لائبہ کو آن گھیرا۔

"ہوتا بھی تو بھی صرف مزاق تھا لائبہ جسٹ چل!"، سمیہ نے اسے سکون دلانا چاہا۔

"کسی گزرتے شخص کو تو یہ اندازہ نہیں ہو گا نا کہ مخاطب مزاق کر رہا تھا"، سمیہ کو اس کی بات سمجھ نہ آئی۔

"تو بھی لائبہ اگر کسی نے سن بھی لیا تو بھی انکل وسیع سوچ کے مالک ہیں ناٹ کنزرویٹو مجھے سمجھ نہیں آرہا تم اس معمولی سی بات کو لیکر اتنا کیوں پریشان ہو رہی ہو"،

"تم نہیں سمجھو گی۔میری توہین تھی۔اس شخص نے صرف مزاق ہی نہیں کیا بلکہ مجھے شرمندہ بھی کیا ہے۔۔۔پتہ نہیں گزرتے لوگوں میں سے جس نے بھی سنا ہو گا کیا سوچتا ہو گا"،

www.novelsclubb.com

"یہ ہی سوچتا ہو گا کہ موصوفہ کا دماغ خراب ہے! کم آن لائبہ اٹس اوکے اتنا بڑا ایشو نہیں ہے۔۔۔چلو فریش ہو اور اپنی بھوت جیسی شکل جا کر درست کرو آنٹی خواہ مخواہ پریشان ہو رہی ہیں تمہیں دیکھ دیکھ کر!"، سمیہ کے سمجھانے پر بھی ہنوز وہ پریشان تھی لیکن فریش ہونے چلی گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس بس الف چچا یہاں روک دیں"،ایک گھر کے سامنے الف چچا نے گاڑی روکی تھی۔"

مجھے تمہارا منصوبہ فلاپ لگتا ہے سمیہ!"،لائبہ نے اکتاہٹ سے کہا۔"

بھروسہ رکھو چلو اب"،اپنی طرف کا دروازہ کھول کر وہ باہر نکلی۔"

دھوپ کی شدت کے باعث دونوں کی آنکھیں چندیا گئی تھی۔لائبہ نے سر پر دوپٹہ مزید"
گھنگٹ کی طرح اوڑھ لیا تاکہ دھوپ کی شعائیں کم ہوں۔سمیہ نے البتہ ہاتھ سے ہی شعاؤں کا
مقابلہ کرنا بہتر جانا۔شولڈر کٹ بال ہمیشہ کی طرح کھلے ہوئے تھے۔وہ بلوڈرائے کیے بغیر کبھی
گھر سے نکلتی جو نہیں تھی۔اسٹائلش سی جینز پر ڈھیلی سی شرٹ جو گھٹنوں سے اوپر ہوتی۔اس کا
لباس ایسا ہی ہوتا کبھی پینٹ شرٹ تو کبھی جینز ٹی شرٹ۔اسٹائیل ہمیشہ ویسٹرن اور اس پر سوٹ
بھی بہت کرتا تھا۔اس کے برعکس لائبہ اس سے پوری الٹ تھی۔مکمل دیسی لباس اور گھر سے
نکلتے وقت سر پر دوپٹہ اوڑھنا لازمی سمجھتی تھی۔

www.novelsclubb.com

سمیہ نے بیل پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ دروازہ خود بخود کھلتا چلا گیا۔کوئی نفیس سی خاتون تھیں۔

اسلام و علیکم"،سمیہ نے انہیں اچانک دیکھا اور مسکرا کر گلے ملی۔بدلے میں انہوں نے بھی"
جواب دیا۔

،"واٹ اے پلیزینٹ سرپرائز!کیسی ہو سمیہ؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایم گڈ آنٹی اویس ہے؟''، سمیہ نے بغیر تمہید باندھے پوچھا۔لائبہ ہنوز ایک جگہ کھڑی ان دونوں کی گفتگو سن رہی تھی۔

ہاں ہاں تم اندر تو آؤ؟''، دونوں کو مدعو کیا۔

نہیں انٹی ہمیں دیر ہو رہی ہے پلیس کال اویس''، سمیہ نے کہا تو نفیس سی خاتون نے مزید اسرار نہ کیا۔ان کے حُلیے سے بھی معلوم ہو رہا تھا جیسے خود کہیں اور جانے کے لیے گھر سے نکلی تھیں۔

اوکے''، وہ پیچھے پلٹیں اور آتی ملازمہ کو حکم دیا پھر سمیہ اور لائبہ کو سر کے اشارے سے خیر آباد کہا۔ سر پر پہنے گاگلز آنکھوں پر رکھے اور باہر نکل گئیں۔ تھوڑی دیر میں ہی اویس آ گیا تھا

ہائے سمیہ تم نے جو کہا تھا میں نے کر دیا اندر آؤ اپنی دوست کو بھی لے آؤ''، اویس نے کہا۔''

نو اویس وقت کم مقابلہ سخت تم نوٹس لے آؤ ہمیں جلدی تیاری کرنی ہے''، وہ ہی بغیر تمہید باندھے ٹوٹے پائینٹ پر بات کی۔اویس نے سر کو جنبش دی اور اندر چلا گیا۔چند ثانیے بعد وہ آیا تھا۔ہاتھ میں پکڑے نوٹس سمیہ کو دیئے اور گڈ لک کہنے لگا۔

تھینکس''، سمیہ نے دیر نہ کی لائبہ کو چلنے کو کہا۔وہ تھوڑی دیر میں لائبہ کے گھر موجود لائبہ کے کمرے میں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے سی فل سپیڈ پر آن تھا۔ایک ٹرے میں کھانے کی کچھ اشیاء موجود تھیں۔لائبہ نے دوپٹہ ایک کاندھے پر بے نیازی سے ڈالا ہوا تھا۔دونوں سر جوڑ بیٹھی نوٹس پڑھ رہی تھیں۔

کوئی نہ دیکھا ہو گا جو بورڈ کے امتحان سے فارغ ہو کر دو دن میں ایپ ٹیٹیوڈ کی تیاری کر رہا ہو گا۔" ،"وہ سارے کیا بیوقوف ہیں بھلا جو انسٹیٹیوٹ میں پہلے سے داخلہ لیے بیٹھے محنت کر رہے ہیں؟ لائبہ نے کہا جس کا بدستور ٹینشن سے برا حال تھا۔

تم پریشان نہ ہو۔ پچھلے سال یہ ہی سب ٹیسٹ میں آیا تھا۔یونیورسٹی کے ٹیسٹ اتنے بدلتے" نہیں ہیں۔بس سوال کے طریقے بدل دیتے ہیں۔لاؤ دو میں سمجھاؤں تمہیں"،سمیہ نے اسکے ہاتھ سے نوٹس لیے اور سوال سمجھنے لگی جس پر لائبہ کافی دیر سے الجھی بیٹھی تھی۔

تم ہی پڑھاؤ گی اب مجھے۔کہا بھی تھا ایڈمیشن لے لیتے ہیں لیکن نہیں تم ہی نہیں مانیں"،پھر" ٹینشن ظاہر ہوئی۔

میں نے کہا نا میں تمہاری تیاری کروادوں گی۔ہو جائے گا ایڈمیشن اور اگر پھر بھی کوئی رکاوٹ" آئی تو بادل نخواستہ پاپا سے بات کروں گی،انکی پوسٹ کا کوئی تو فائدہ اٹھاؤں انکی زات سے تو مجھے کوئی فائدہ ہوا بھی نہیں"،سمیہ نے تلخ لہجے میں کہا۔

سمیہ ایسی باتیں مت کرو پاپا ہیں تمہارے"،لائبہ نے ٹوکا تو سمیہ نے سر جھٹک دیا۔باپ کے" لیے نفرت کے باعث زبان سے کڑوے الفاظ ہی نکل رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون سا احسان کر دیا باپ بن کر؟ ہر مہینے ایک چیک آ جاتا ہے جس سے میری ضرورتیں پوری ہو جاتی ہیں، کیا باپ کا یہ ہی فرض ہے؟"، سمیہ نے تلخ بھرے انداز میں کہا۔

"وہ فون کر کے تم سے تمہاری خیریت تو پوچھتے ہیں نا؟ تمہارا روڈ انداز انہیں تم سے دور کرتا ہے"،

"تو کیا مجھے روڈ نہیں ہونا چاہیئے؟ کیا میں نے رؤف انکل کو کبھی نہیں دیکھا کہ وہ کیسے تمہارا سکینہ اور زرین کا خیال رکھتے ہیں؟ انفیکٹ پاپا سے زیادہ تو رؤف انکل نے مجھے پیار دیا ہے۔۔۔ کیا باپ کا یہ فرض نہیں کہ وہ اپنی اولاد کی خوشی کے لیے سمجھوتا کر لے؟"، سمیہ کا پارہ چڑھا۔

"آسان ہے کہنا لیکن کرنا مشکل ہے۔ آنکل آنٹی میں اول روز سے اختلافات تھے تب ہی دونوں کی نہیں بنی۔ ایک مرد کے لیے اس طرح زندگی گزارنا آسان نہیں۔ مانا کہ انہوں نے دوسری شادی کی پر آنٹی کو نہیں چھوڑا تمہیں نہیں چھوڑا۔۔۔ شاید وہ شرم سے تمہارے سامنے نہ آتے ہوں یا تمہارے رویئے انہیں تم سے دور رکھتے ہوں"، لائبہ بھی پیچھے نہ ہٹی۔

"اگر اول روز سے اختلافات تھے تو اولاد نہیں کرنی چاہیئے تھی۔ کیا انہیں نہیں معلوم تھا کہ ان کے غلط فیصلوں سے اولاد پر کیا بیتے گی؟"،

"تم اللہ کے معاملات پر سوال تو نہیں کر سکتیں۔۔۔ لیکن تم انہیں معاف تو کر سکتی ہو"، لائبہ کے نرم انداز نے اس کا بھڑکتا لاوا پھوٹنے سے روکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ممکن نہیں خیر ہم کیا باتیں لیکر بیٹھ گئے تمہیں لگتا ہے ٹیسٹ پاس نہیں کرنا!"، سمیہ کا غصہ کم تو ہوا تھا پر اس نے بات پلٹ دی۔

قسم خدا کی اگر آپ لوگ مجھے پہلے بتا دیتے کہ اے سی چلایا ہوا ہے تو میں پہلے ہی آجاتی۔"

سورج تو بخش ہی نہیں رہا سارا غصہ کراچی والوں پر انڈیل رہا ہے"، سکینہ نے آتے ہی ڈھب کر کے بستر پر لینڈ کیا اور پلیٹ میں رکھے چپس کھانا شروع کر دیئے۔

مجھے پتہ ہوتا کہ تم گھر پر ہو تو پہلے ہی تمہیں بلاتی"، سمیہ نے کہا۔"

پڑھائی شڑھائی ہو رہی ہے!"، اس نے نوٹس دیکھ کر کہا۔"

"، ہاں جی"

ویسے سمیہ آپی پاس کروادیں لائبہ آپی کو باہر امی کی سکیم سن کر آرہی ہوں۔۔۔ارادے بھلے نہیں ان کے"، لائبہ نے متعجب ہو کر دیکھا۔

شادی کا سوچ رہی ہیں آپکی پھر موضوع گفتگو آپ ہی تھیں جب میں اندر آئی"، لائبہ کو متحیر دیکھ کر سکینہ نے وضاحت دی۔ لائبہ نے فقط سر جھٹکنے پر اکتفا کیا جبکہ سمیہ کے ماتھے پر لکیریں تن گئیں۔

آنٹی نے یہ ٹاپک چھوڑا نہیں؟" سمیہ نے لائبہ سے استفسار کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما تو آئے دن بابا کو سمجھاتی ہیں"،لائبہ نے کہا۔"

حد ہے رکو میں بات کر کے آتی ہوں"،اس نے نوٹس ایک طرف رکھے اور جوں ہی کھڑی" ہوئی لائبہ نے اسے ہاتھ پکڑ کر روکا۔

رہنے دو! مت کرو وہ جو کہہ رہی ہیں غلط تو نہیں انکی فکر فطری ہے اگر ماں کی تین بیٹیاں ہوں" گی تو شادی کی فکر ہی لاحق ہوتی ہے ہر وقت"،لائبہ نے بات کو ختم کرنا چاہا۔

اور تمہاری پڑھائی؟"،سمیہ نے پوچھا۔"

کون سا میرے تمہاری طرح لمبے چوڑے پلینز ہیں۔آگے پڑھائی اپنے شوق سے کرنا چاہتی" ہوں اب ایسے میں کوئی لائق رشتہ آجائے تو نو پرابلم"،لائبہ نے جیسے ناک پر سے مکھی اڑائی تھی۔سکینہ خاموش تماشائی بن کر دونوں کو سننے اور چپس کے ساتھ انصاف کرنے میں لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

اوکے پر آنٹی کو معلوم ہے نا کہ تمہارے لیے جو لڑکا پسند کیا جائے گا اسے پہلے میرے ٹیسٹ پر سے پاس ہونا ہے؟"،سمیہ نے کہا۔

ہاں ہاں وہ تمہیں بتانے کی ضرورت نہیں تم ہی فائینل کرنا پھر ہی شادی کروں گی"،لائبہ نے" ہنس کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رؤف صاحب آج کل اچھا رشتہ ملنا آسان نہیں تین بیٹیاں ہیں آپکی"، نگہت نے تفکر آمیز انداز میں کہا۔

تو فخر ہیں میرا۔۔ کون سا بوجھ ہیں"، انہوں نے بڑی شان سے جواب دیا۔"

لوگ یہ نہیں دیکھتے۔۔۔ یہ ہی عمریں ہوتی ہیں بیاہ کی پھر نکل جائے تو کوئی پوچھتا نہیں۔ آپ"
، "کو لائبہ کی آگے کی پڑھائی کی فکر ہے، یہ نہیں کہ اسکا گھر بسانا بھی ہمارا فریضہ ہے

آگے تعلیم دلانا بھی ہمارا فریضہ ہے نگہت بیگم۔ میں شادی کے خلاف نہیں لیکن میری بیٹی کو"
شوق ہے کہ آگے پڑھے۔ پھر قریبی کوئی اچھا رشتہ تو نہیں ہے اب ایسے میں اسے گھر ہی بٹھا دوں کہ جب تک کوئی آکر دروازہ نہ کھٹ کھٹائے وہ بند رہے گھر میں؟ یہ میرے اصول کے خلاف ہے"، رؤف نے برہمی سے کہا۔

اگر آگے پڑھے گی تو آنے والوں کے بھی قدم رک جائیں گے۔ سب کو لگے گا ہم ابھی بچی کا"
بیاہ نہیں کرنا چاہتے نہ ہی اسے گھر گرہستی سکھاتے ہیں"، نگہت نے کہا۔

دیکھو نگہت بیگم لائبہ لائق، سلیقہ منداور گھریلو ہے۔۔۔ وہ کل کیا آج بیاہ دی جائے تو بھی مجھے"
یقین ہو گا کہ آرام سے گھر سنبھال لیگی۔ سب میرے مزاج کو جانتے ہیں۔ جب اچھا رشتہ آنا ہو گا تو آجائے گا۔ تم خواہ مخواہ پریشان ہوتی ہو اور لائبہ کو بھی پریشان کرتی ہو۔ اب اسے شادی پر مت اکسانا۔ مجھے اچھا نہیں لگے گا۔ وہ نہ ہی میرا بھرم توڑے گی نہ ہی تمہاری بات سے مکر جائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گی۔میں کسی کے آنے تک اسے گھر میں قید نہیں رکھ سکتا۔اس کی زندگی ہے وہ اپنا شوق پورا کرے ہاں اگر تمہارے پاس کوئی اچھا رشتہ ہو تو بتانا اس وقت میں تمہاری بات بھی سنوں گا لیکن بلاوجہ گھر پر بٹھانا اور بچی کی پڑھائی روک دینا یہ سمجھ سے باہر ہے"،وہ قطعی انداز میں کہہ گئے۔نگہت خاموش بیٹھی انہیں دیکھتی رہیں۔لائبہ کی سگی ماں تھیں کسی قسم کی خار نہیں تھی بس ایک فطری فکر تھی اور وہ اپنی جگہ حق پر تھیں۔لیکن رؤف صاحب آزاد خیال اور وسیع سوچ کے مالک تھے۔جہاں بیٹیوں کی ولادت پر نگہت کی فکر میں اضافہ ہوتا چلا گیا وہیں رؤف خوشی سے سینا تان کھڑے تھے۔وہ مستقبل سے گھبراتے نہیں تھے اور بچیوں کو جینے کا پورا حق دینا چاہتے تھے۔یہ روزمرہ کا موضوع ان کے گھر میں چھیڑا جاتا تھا۔

ناشتہ تو ٹھیک سے کر لو"،نگہت نے ڈپٹ کر کہا لیکن لائبہ نے نہ سنی اور فٹافٹ دودھ کا گلاس مکمل کیا۔

بس پیٹ بھر گیا میرا۔ٹینشن سے الٹی نہ ہو جائے مجھے"،لائبہ نے خالی گلاس میز پر رکھا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

بھوک سے بے ہوش ہی نہ ہو جاؤ یہ کیسا طریقہ ہے آپ کچھ بولیں گے نہیں"،نگہت نے نالاں ہو کر رؤف سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک تو کہہ رہی ہیں تمہاری امی ٹھیک سے کھاؤ اچھا یہ لو"،انہوں نے فرائے انڈے کو ڈبل روٹی میں رکھ کر سینڈوچ بنا کر اسے دیا تھا۔لائبہ نے عجیب سی شکل بنائی پر رؤف نے رسانیت سے ہاتھ میں تھما دیا۔

بیٹھ کر کھالو لائبہ"، نگہت نے تاکید کی اور کہتے کے ساتھ ہی ایک دم ہارن بجا تھا۔"

ٹائم نہیں ماما دعا کیجیے گا آپ لوگ پلیز پتا نہیں میں کیسا ٹیسٹ دوں گی چلیں اللّٰہ حافظ !"،اس" نے ایک ہاتھ میں سینڈوچ پکڑا اور دوسرے سے سر پر دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوئی بیگ سنبھالتی باہر نکلی۔سمیہ گاڑی ایک طرف پارک کی ہوئی اسی کا انتظار کر رہی تھی۔

اللّٰہ کامیاب کرے"، نگہت نے کہا۔"

دل سے کہہ رہی ہیں؟"سکینہ نے چھیڑا تو نگہت نے بھویں بھینچ کر اسے دیکھا وہ دانت تلے" زبان دبا گئی اور رؤف کا قہقہہ نکل گیا۔

ٹیسٹ کے دوران بھی لائبہ کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھیں،سمیہ البتہ ریلیکس ہو کر امتحان دے رہی تھی۔ٹیسٹ کے بعد دونوں نے ایک دوسرے سے سوالات پر تبصرہ کرنا شروع کر دیا اور لائبہ کا ٹینشن سے برا حال ہونے لگا۔وہ ایسی ہی تھی نرم دل اور حساس سی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دنوں میں ہی رزلٹ نکلا تو لائبہ سمیہ کے ساتھ یونیورسٹی چلی گئی تھی۔ نگہت کچن میں مصروف تھیں جب انکا فون بجا۔ وہ فون پاس رکھے انتظار ہی کر رہی تھیں۔ لائبہ کی کال پر انہوں نے فٹافٹ فون کان سے لگایا۔

"ماما؟"،

"ہاں لائبہ کیا ہوا بیٹا کیا بنا؟"،

"ماما ایڈمیشن ہو گیا میرا نام لسٹ میں موجود ہے"، لائبہ نے کہا۔ پیچھے بچوں کی اتنی آوازیں تھیں کہ لائبہ کو باقاعدہ چیخنا پڑ رہا تھا۔

"ماشاءاللہ اور سمیہ اسکا کیا بنا؟"،

"وہ بھی کلیر ہو گئی ہے"،

www.novelsclubb.com

"زبردست بہت مبارک ہو تم دونوں کو سمیہ کو بھی مبارک باد دینا میں تمہارے ابّو کو فون پر بتا دوں"، خوشی ان کے لہجے میں عیاں تھی۔

"جی ماما میں بس فارم لیکر گھر پہنچتی ہوں"، لائبہ کے لہجے میں سکون صاف واضح تھا۔

"ہاں بیٹا دھیان سے آنا"، نگہت نے کہہ کر فون بند کیا اور تیزی سے رؤف صاحب کا نمبر ڈائیل کرنے لگیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گل فام گل فام!"، دوسری بار زور سے کہا تو نوکرانی جن بھوت کی طرح ظاہر ہوئی تھی۔"

"جی سمیہ صاحبہ؟"،

مام گھر پر نہیں ہیں؟"، سمیہ نے پوچھا۔"

نہیں ج۔۔۔ لگتا ہے آ گئیں" وہ جواب نفی میں دے ہی رہی تھی کہ اچانک گاڑی کا ہارن بجا" تھا۔ گل فام نے مزید کچھ نہ کہا بلکہ گیٹ کی طرف لپکی۔

سمیہ وہیں کھڑی تھی۔ دل میں حد درجے ناراضگی لیے لیکن خود کو کمپوز کیا تاکہ تاثرات نارمل رہیں۔

سحر گل فام کو اپنا لانگ کوٹ اور پرس تھماتے ہوئے ایک صوفے پر بیٹھیں اور پانی کا حکم دے دیا۔ گل فام تائیدی میں گردن ہلاتی وہاں سے گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ارے سمیہ وہاں کیا کھڑی ہو؟"، سمیہ کی موجودگی انہیں تب محسوس ہوئی جب سامنے لگے" شیشے میں انہوں نے اپنے بالوں کو درست کرنے کے لیے دیکھا۔

ایسے ہی آپ کا دن کیسا تھا؟"، سمیہ نے پوچھا۔ محبت سے عاری سادے لہجے میں پوچھا۔"

اٹ واس فینٹاسٹک! نائلہ کے گھر پارٹی تھی بہت زبردست انتظامات تھے۔ تمہارا پوچھ رہی" تھی"، وہ کہتے کہتے رکیں۔ گل فام پانی کا گلاس لے آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گل فام خالی گلاس لیکر چلی گئی تو وہ اٹھیں۔

سمیہ ہنوز وہیں کھڑی رہی نا قابل بیان تاثر لیے۔

چلو میں سونے جا رہی ہوں بہت تھک گئی ہوں تم بھی آرام کرو"، وہ سمیہ کے کاندھے کو تھپتھپاتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئیں تو سمیہ نے خاموشی سے تائیدی میں گردن ہلا دی۔

ارے میں تو بھول گئی تمہارا تو آج رزلٹ تھا، کیا ہوا پھر؟"، سحر کو اچانک یاد آیا تو پلٹ کر پوچھا۔ سمیہ زخمی سا مسکرائی۔

پاس ہوں میں"، کوئی پر جوشی نہ کوئی مسکراہٹ سادھے انداز میں کہہ دیا۔"

واؤز بردست مبارک ہو! اب کیا پلان ہے؟"، سحر نے پوچھا۔"

بس کچھ نہیں آپ ریسٹ کریں تھک گئی ہیں"، بمشکل آنسو روک کر اس نے مسکرا کر کہا تھا۔"

ہاں میں بہت تھک گئی ہوں بٹ اینی ویز بہت مبارک ہو تمہیں۔ نائلہ کا بیٹا بھی وہیں ہے کوئی مدد چاہیے ہو تو بتانا وہ ہیلپ کر دے گی چلو شب خیر"، سحر کہہ کر سیڑھیاں چڑھ گئیں اور سمیہ کے آنکھ کے اندرونی کونے نم ہونے لگے۔

ویسے آپی آپ کے تو اب مزے روز نئے نئے کپڑے پہنیں گی فضول سے یونیفارم سے تو"، چھٹکارا ملا آپکو۔ ماما میں بھی آگے پڑھوں گی بلکہ ایک منٹ اچھے اچھے کپڑے یونیورسٹی جانے پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملیں گے یا شادی ہو گی تب زیادہ اچھے کپڑے ملیں گے ؟''، سکینہ دونوں صورت حال کا موازنہ کرنے لگی تھی اور ساتھ بیٹھی لائبہ اور نگہت نے اسے اچھنبے سے دیکھا۔ جواب اس نے خود ہی دیا۔

شادی پر زیادہ اچھے کپڑے ملتے ہیں ماما شادی ہی کروا دینا میری''، اس نے فر سے کہا اور نگہت'' نے ایک کاندھے پر لگائی وہ سی سی کرتی رہ گئی۔

اپنی عمر کی باتیں کیا کرو کتنی بار سمجھایا ہے تمہیں''، لائبہ نے ڈانٹا۔''

اپنے سے بڑی عمر کی باتیں کرنے پر ٹیکس ہے کیا؟''، پھر نادانی۔''

سکینہ !''، نگہت اور لائبہ دونوں نے بیک وقت ٹوکا وہ ایک دم دبک گئی اسی افتاد میں لائبہ کا'' فون بجنے لگا۔

www.novelsclubb.com

سمیہ ہو گی فون دینا میرا''، لائبہ نے سکینہ سے کہا۔ اس نے فون دیا اور کال اٹھائی۔''

ہاں سمیہ کہو''، لائبہ نے کہا۔ پر سامنے کوئی جواب نہیں آیا۔''

سمیہ ؟''، لائبہ نے پھر پوچھا۔ نگہت اور سکینہ بھی ساتھ بیٹھی اسے دیکھ رہی تھیں۔''

میں تمہاری طرف آسکتی ہوں ابھی ؟''، سمیہ کی آواز روندھے لہجے میں ابھری۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب تک آئی کیوں نہیں؟ سکینہ ویٹ کر رہی ہے تمہارا کہہ رہی تھی سمیہ آپی نے ٹریٹ کا وعدہ کیا تھا"، لائبہ نے لہجہ نوٹس کیا پر نارمل انداز میں بات کی۔

ہاں سمیہ آپی پیزا کا کہا تھا آپ نے"، سکینہ پیچھے سے چیخی۔"

اس سے کہو مووی لگا کر رکھے میں بس آ رہی ہوں پیزا کا آرڈر وہیں دوں گی"، سمیہ نے کہہ کر" فون بند کیا۔

یہاں لائبہ نے ایک طرف فون بند کر کے نگہت کو دیکھا جن کے چہرے پر سمیہ کے لیے ترس تھا۔ یہ ان کے لیے نئی بات نہ تھی سمیہ اکثر رات کو یوں کہہ کر آ جایا کرتی تھی۔ اپنے گھر میں جب بھی اسے گھٹن محسوس ہوتی لائبہ کا گھر، اس کی بہنیں، امی ابو سمیہ کے لیے رحمت ہوتے تھے۔ وہ وہاں آ کر خوب مزے کرتی خوب پیار سمیٹتی اور اندر تک سکون محسوس کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں تمہارے بغیر کیسے دن گزاروں گی یونیورسٹی میں سمیہ"، لائبہ نے تفکر امیز انداز میں کہا۔" یہ ہی تو مجھے بھی ٹینشن ہے پتہ نہیں کیا ہو گا۔ حالانکہ میں نے کہا بھی تھا ہم دونوں کی کلاسز ایک ہی رکھیں پھر بھی تمہیں مجھ سے الگ کر دیا۔ ناانصافی ہے۔ میں ایڈمن جاؤں گی اور بات کروں گی"، سمیہ نے حتمی انداز میں کہا۔ وہ دونوں چلتی ہوئی بینچ پر آ بیٹھیں تھیں۔ چھٹی کا وقت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھااور طلبہ کاایک ہجوم اس جگہ موجود تھا۔ بمشکل یہ خالی بینچ ملی تھی جس پر دونوں نے بیٹھنا غنیمت جانا۔

ہاں ہاں تم بات کرنااور دیکھوانکو منواکر رہنا۔ کس طرح میں نے آج کادن گزارا ہے تم سوچ نہیں سکو گی"،لائبہ نے کہا۔

یار میرے ہاتھ میں کوئی کتاب تھی؟"،سمیہ نے ہاتھ میں پکڑے نوٹس میں ٹٹولتے ہوئے پوچھا۔

،"نہیں تم جب نکلیں تھیں تب تو صرف نوٹس ہی دکھے تھے کیوں؟"

اوہ نو! میں کتاب کلاس میں ہی بھول گئی۔ تم یہیں رکو میں بس دو منٹ میں لائی"،وہ کہہ کر اٹھی تھی کہ لائبہ نے اس کاہاتھ پکڑ کر روکا۔

www.novelsclubb.com

میں بھی ساتھ چلتی ہوں یہاں اکیلی کیا کروں گی سنا ہے بہت بری ریگنگ ہو رہی ہے یونیورسٹی میں"،لائبہ پر ڈر غالب ہوا۔

ارے نہیں تم بھی اٹھ جاؤ گی تو جو بمشکل جگہ ملی تھی وہ بھی ہاتھ سے جائے گی۔ تم بیٹھو میں دو منٹ میں آئی فکر مت کرو ایسے ایکٹ کرو جیسے تم سینئر ہو فریشی نہیں اوکے"،سمیہ کہہ کر وہاں سے تیزی سے چلی گئی جبکہ لائبہ سہمی ہوئی وہیں بیٹھی رہی۔اس نے ارد گرد کا جائیزہ لیا طلبہ کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ریلا تھا جو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں ہو رہا تھا۔اس نے سر پر دوپٹہ ترتیب سے رکھا اور نظریں نیچے کر کے نوٹس دیکھنے لگی۔اس سے بہتر اسے کچھ سجھائی نہ دیا تھا۔

ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ سورج کی شعائیں جو اس پر براہ راست پڑ رہی تھیں، مدھم ہوئیں۔اسے سر پر سائے محسوس ہونے لگے تھے۔جیسے ہی لائبہ نے آنکھیں اٹھائیں تو آواز حلق میں ہی گھٹ گئی۔

اوہ شکر کتاب مل گئی"،کتاب وہیں موجود تھی جہاں سمیہ بیٹھی تھی۔اس نے اٹھا کر پھرتی" دکھائی، جانتی تھی لائبہ کا ڈر کر برا حال ہو رہا ہو گا۔پر جوں ہی کلاس سے نکل رہی تھی اپنے استاد سے مڈبھیڑ ہو گئی۔اسکے استاد اس کے پاپا کے دوست بھی تھے۔سر غضنفر اسے کلاس میں ہی پہچان گئے تھے لیکن الگ سے بلا کر کوئی بات نہ کی تھی اب اچانک سامنا ہوا تھا تو وہ بھی رک گئی۔

www.novelsclubb.com

"کیسی ہو سمیہ پاپا کیسے ہیں تمہارے؟"،

آل گڈ سر آپ کیسے ہیں؟"،سمیہ نے مسکرا کر پوچھا۔"

میں بھی ٹھیک ہوں۔خوشی ہوئی تمہیں یہاں دیکھ کر۔تمہاری قابلیت کا اندازہ مجھے پہلے سے" تھا۔خوب محنت کرنا بچے"،سر نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی سر ضرور"۔"

فریشی؟"،غالباً چار لڑکے اور دو لڑکیاں تھیں جو بھوت کی طرح اس پر غالب تھے۔لائبہ دم" سادھے انہیں دیکھ رہی تھی۔پوچھنے پر بھی آواز گلے میں گھٹ چکی تھی۔

چلو چلو کھڑی ہو جاؤ"،جواب نہ بھی دیتی تو بھی اسکی حالت بتا رہی تھی کہ وہ نئی طالب علم" تھی۔ گروپ کے ایک لڑکے نے چٹکی بجا کر اس کو کھڑا ہونے کو کہا تو وہ ڈری سہمی بمشکل کھڑی ہوئی۔ان چھ لوگوں نے اسے پورا گھیر لیا تھا۔

نام بتاؤ پہلے اپنا بی بی"،ایک لڑکی نے کہا۔ان سب کے چہرے ہیبت ناک لگ رہے تھے۔" لائبہ نے بمشکل خود کو سنبھالا ہوا تھا۔

ل لائبہ"،آواز تھی کہ نکلی ہی نہیں۔لائبہ نے زیر لب کہا تھا پر قریب کھڑی ایک لڑکی نے" سن لیا تھا۔

تو لائبہ بی بی بات سنو اس یونیورسٹی کا ایک قانون ہے جو سب فولو کرتے ہیں اور تمہیں بھی" کرنا ہو گا۔۔۔بہت آسان ہے اپنی سریلی آواز میں قومی ترانہ سناؤ"،ایک لڑکے نے کہا اور لائبہ خجل سی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو چلو سب لوگ خاموش ہو جاؤ لائبہ محترمہ اب ہمیں قومی ترانہ سنائیں گی چلو ون ٹو تھری گو"، سب کھڑے تالی بجانے لگے تھے۔ چہروں پر مضاحکہ خیز ہنسی تھی لائبہ کی ٹانگیں کانپنیں لگی تھیں۔ اسے شدت سے سمیہ یاد آئی وہ ہوتی تو دو منٹ میں پورا نقشہ بدل دیتی۔ یہ چھ کے چھ لائبہ کو کسی عتاب سے کم نہ لگے تھے۔ ایک لحظہ ہی گزرا تھا اور متورم آنکھوں سے سیال بہہ نکلا۔

سر ایک دو ٹاپکس پر آپ سے ڈسکس بھی کرنا تھا مجھے"، سمیہ سر غضنفر کے ساتھ بات کرتی باہر آئی تھی۔ وہ کافی موضوع پر باتیں کر رہے تھے جس میں سمیہ محو تھی اور اس چکر میں لائبہ کا خیال بھول گیا تھا اسے۔

ارے وہ دیکھو وہاں کیا ہو رہا ہے وہاں چلو"، ایک لڑکے نے اپنے دوست کے کاندھے پر ہاتھ مار کر سامنے متوجہ کرایا۔

"لگتا ہے ارسلان نے فریشی گھیرا ہے چل سیف چلتے ہیں دیکھیں تو کیا سین ہے"،

ابے ریگنگ کر رہا ہے وہ اسے معلوم نہیں سخت نوٹس جاری کیا ہے اگر پکڑا گیا تو نکال دیا جائے گا یونیورسٹی سے"، سیف کی نظر اس کے دوست کا تعاقب کرتی ہوئی وہیں ٹھہری تھی جہاں یہ چھ لوگ لائبہ کو گھیر کر کھڑے تھے۔

ابے نہ کر"، دوست نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور نہیں تو کیا ورنہ میں تجھے ایسا خاموش بیٹھا نظر آتا؟ابے وہ تو سر غضنفر ہیں نا؟"،سیف نے" دوست سے پوچھا جس کی خود کی آنکھیں بھی سر کو دیکھ کر مزید پھٹ گئی تھیں۔

گئے کام سے یہ لوگ چل انہیں وہاں سے ہٹانا ہے"،سیف اور اسکا دوست بھاگتے ہوئے ادھر" آئے۔

ابے کیا کر رہے ہو تم لوگ ایکسپیل ہو جاؤ گے وہ دیکھو سر غضنفر۔۔۔یونیورسٹی نے سخت" نوٹس بھیجا"،اس کی نظر سب پر سے ہوتی ہوئی ایک دم سامنے کھڑی ڈری سہمی لڑکی پر جب رکی آگے کے جملے سیف خود بھول گیا تھا۔

لائبہ کی نظریں زمین بوس تھیں چہرے پر سیال بہہ رہا تھا۔کالی سیاہ لٹیں اس کے سپید چہرے کے ارد گرد حالہ بنائے ہوئے تھیں۔خمدار پلکیں نیچے جھکی تھیں۔اس کا تنفس تیز تھا۔ہلکے زرد رنگ کے کپڑوں میں اسکا دمکتا چہرا جس پر بہتے یہ موتی،سیف کو ساکت و جامد کر گئے تھے۔

سر وہ وہاں وہاں دیکھیں وہاں ریگنگ ہو رہی ہے"،جوں ہی سمیہ کی نظر اس جانب گئی وہ ایک" دم چیخی۔سر غضنفر نے ان تمام لوگوں کو اپنی نظر سے گھیرا۔

ابے سیف بھاگ سر آ رہے ہیں پکڑے جائیں گے"،اس کا دوست اگر سیف کو ہاتھ سے کھینچ" کر وہاں سے نہ لے گیا ہوتا تو سیف وہیں کچھ پل مزید کھڑا رہتا۔سب کے سب دم دبا کر بھاگے تھے۔یہاں سمیہ چیختی ہوئی سر کو ساتھ لا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر دیکھیں وہ سب تھے۔میری دوست کی ریگینگ کی ہے سر ان لوگوں نے سر آپ فوراً" ایکشن لیں"،سمیہ جارحانہ انداز میں آگے بڑھ رہی تھی۔

ہاں سمیہ میں نے انہیں دیکھ لیا ہے۔بیٹا آپ ٹھیک ہیں"،سمیہ آتے ہی لائبہ کے گلے لگی" تھی۔

لائبہ لائبہ تم ٹھیک ہو؟"،لائبہ خاموش آنکھوں سے سمیہ کو دیکھتی رہی۔"

سر ان لوگوں نے کوئی بہت ہی بے ہودہ کام کرنے کو کہا ہے اسے تب ہی اسکی بولتی بند ہے سر" آپ فوراًایکشن لیں"،سمیہ کا بس نہیں چل رہا تھا کیا کر ڈالے۔

سمیہ ریلیکس وہ میری نظر سے اوجھل نہیں ہوئے تھے۔بیٹا آپ بتائیں انہوں نے کیا کرنے کو" کہا تھا آپکو؟"،سر غضنفر نے رسانیت سے لائبہ سے کہا جس نے آنسو صاف کرنا شروع کیے۔

ڈرو نہیں لائبہ میں آگئی ہوں ناسوری دیر ہو گئی تھی۔سر میرے پاپا کے دوست ہیں وہ فوری" ایکشن لیں گے بس تم بتاؤ کیا کرنے کو کہا تھا؟"،سمیہ نے باور کرایا۔

وہ انہوں نے"،لائبہ کی جیسے تیسے آواز نکلی۔"

ہاں بیٹا بتاؤ"،سر غضنفر نے کہا۔"

،"اینتھم۔۔۔اینتھم پڑھنے کو کہا تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھا۔۔ہیں؟"،سمیہ کی آواز نکلتے نکلتے بند ہوئی۔اس نے اچھنبے سے لائبہ کو دیکھا جو خجل سی" کھڑی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

سر غضنفر نے ہونٹ دانتوں تلے دبا لیے تھے وہ کیا سوچ رہے تھے اور ہوا کیا تھا۔

"،اوکے فکر مت کرو اب یہ ریگنگ نہیں کریں گے کچھ اور کام ہو سمیہ تو ضرور بتانا"

ج۔۔جی سر"سمیہ نے جیسے تیسے اپنے تاثر چھپا کر کہا۔وہ گئے تو سمیہ ایک دم لائبہ پر برس" پڑی۔

اینتھم پڑھنے کو کہا تھا تو پڑھ دیتیں کون سا گناہ تھا"،سمیہ نے دانت پیس کر کہا۔"

تم نے انکی شکلیں نہیں دیکھیں کیسے خوفناک تھے سب"،لائبہ اپنا دفع کرتے نہ رکی۔"

سب انسان تھے لائبہ کوئی جن بھوت نہیں حد ہے یار!"،سمیہ مشتعل کھڑی اسے گھور رہی" تھی۔

"،اچھا ناڈر گئی تھی میں"

چلو الف چچا ویٹ کر رہے ہون گے ہمارا"،سمیہ نے اپنے بیگ کے ساتھ لائبہ کا بیگ بھی اٹھا" لیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر گیٹ کی طرف جانے لگی۔

سمیہ"،لائبہ نے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہمم؟"،

تمہیں وہ لڑکا یاد ہے جس نے سڑک پر ہمارے ساتھ مزاق کیا تھا"،لائبہ نے پر شوچ انداز میں" کہا۔

"ہمم شاید کیوں؟"،

اس گروپ میں وہ بھی تھا"۔"

فریج کا دروازہ کھلا ہوا تھا اور وہ ٹھنڈے پانی کی بوتل منہ سے لگا کر پی رہا تھا۔شدید گرمی میں ٹھنڈا پانی راحت بخش رہا تھا جب اچانک،

اور یہ میں نے چاچو کو پکڑ لیا!"،آیان دبے قدموں کے ساتھ کچن میں آیا،سلیب پر چڑھا اور" سیف کے کاندھوں پر کود گیا۔اس نے اپنے ننھے ہاتھوں سے جیسے تیسے سیف کا پورا چہرا پکڑ رکھا تھا۔سیف کھانستا رہ گیا۔

نہیں چھوڑوں گا آج آیان یہ بازی لے جائے گا چاچو"،آیان نے اسکے چہرے کو مزید دبوچا۔" سیف نے پانی کی بوتل واپس فریج میں رکھی اور آگے بڑھا۔آیان اسکے کاندھے پر جھولنے لگا تھا۔اس نے دونوں ٹانگیں سیف کی کمر کے گرد باندھیں تاکہ گرے نہیں۔سیف لونگ ایریا میں اسے لے گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا کہا تھا نا پیچھے سے وار کبھی مت کرنا"، سیف نے ایک ہاتھ پورا پیچھے گھما یا اسکے چہرے کو" ،بغل گھیر کیا

نہیں چاچو نہیں نہیں"، وہ چیختا رہا۔"

یہ چوک سلیم!"، سیف نے گداز صوفے پر آیان کو زور سے ڈالا پھر اس پر ہاتھ رکھ کر" ،ریفیری کی طرح تین بار ہاتھ مارا

،"ایک دو تین اور آیان آؤٹ"

نہیں!!!!"، آیان چیخ پڑا۔"

چلو اب تم دونوں اپنی ریسلنگ چھوڑو آجاؤ کھانا لگا دیا ہے"، سیف نے آیان کو مکمل ہاتھوں" سے قید کیا ہوا تھا۔ وہ زرا نہ ہل سکا۔ اتنے میں ثمن دونوں کو کھانے کے لیے بلانے آ گئیں تو سیف نے آیان کو گود میں اٹھایا اور کاندھے پر بٹھا کر بھاگتا ہوا ڈائینگ ٹیبل تک لے گیا۔

سیف لاہور والی کمپنی کل میٹینگ کے لیے آ رہی ہے کیا پروگرام ہے تمہارا؟"، صفیان نے" کہا۔

جیسے آپ کہیں بھائی"، سیف نے چاول کا لقمہ لیتے ہوئے کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں چاہتا ہوں کل کی میٹینگ میں تم ساتھ ہو۔ تمہیں آگے کے پراجیکٹس کے بارے میں"
،"معلوم ہونا چاہیئے۔ میں چاہتا ہوں جلد از جلد تم کمپنی جائین کرو اور تمام معاملات دیکھو
صفیان نے کہا۔

،"صرف بزنس نہیں دیکھنا ہے۔۔۔ بیاہ بھی کرنا ہے۔۔۔ اے چھوکرے کیا ارادہ ہے تیرا"
دادی اماں نے سیف کو ٹھونکا جس کا نوالا حلق میں ہی پھنس گیا اور کھانسی نکل گئ۔

ہاں ہاں تُو کھانس! صفیان کیا تجھے نہیں لگتا اب اسکا بیاہ بھی کرا دینا چاہیئے؟"، دادی اماں نے"
صفیان کو دیکھا۔

ابھی ماسٹر تو کرنے دیں اسے اماں"، صفیان نے کہا۔"

اچھا اپنا وقت بھول گیا؟ گریجویشن میں ہی شادی کرا دی تھی میں نے"، صفیان نے سن کر یاد"
کیا پھر تائیدی میں گردن ہلا دی۔

بات تو صحیح کہہ رہی ہیں اماں۔ ہمارے ہاں شادیاں جلدی ہوتی ہیں اتنار کا نہیں جاتا"، ثمن"
نے اماں کی سائڈ لی۔

کیوں بلی کا بکرا بنوانا چاہتی ہیں سکون سے زندگی جی رہا ہوں جینے دیں۔ بزنس سے نہیں بھاگ"
رہا بھائی میں تمام کام دیکھ لوں گا"، سیف نے صاف انکاری کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ سیف قیامت کے دن میں تیرے اماں ابّا کے سامنے شرمندہ نہیں ہونا چاہتی۔بچی کچی ،"زندگی ہے میں چاہتی ہوں اب تجھ پر بھی لگام ڈال دوں

بات ٹھیک کہہ رہی ہیں اماں سیف، بزنس سیٹ ہے تم کافی کام جان چکے ہو دیکھ بھی رہے ہو" اب شادی کا فیصلہ درست ہے"،صفیان نے بھی تائیدی میں جواب دیا۔

چاچو کیسے لگو گے گھوڑی چڑھ کر ہاہاہاہا"، پانچ سال کا آیان زور سے ہنسا تھا سیف نے آنکھوں" سے اسے گھورا۔

تیرے لیے لڑکی ڈھونڈنے کا کام میں ثمن کو دیتی ہوں۔وہ تیرے لیے مناسب رشتہ تلاش" کر لے گی"،اماں نے کہا۔

سیف میں اور اماں کی دن سے اس بارے میں بات کر رہے ہیں۔۔تم سنجیدگی سے سوچو اگر" تمہاری نظر میں کوئی لڑکی ہے تو بتاؤ ورنہ پھر میں خالدہ بوا سے بات کرتی ہوں ان کے پاس کئی رشتے ہوں گے کیوں اماں؟"، ثمن نے پوچھا۔

،"! بلکل بیٹا جیتی رہ"

یعنی آپ سب نے مل کر میری قربانی سوچ لی ہے؟"، سیف نے پوچھا۔"

جی!"، بیک وقت سب نے کہا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔۔

کیا ضرورت تھی مجھے بھی لانے کی؟"،لائبہ نے بیزاری سے کہا۔"

چلو نا آدھے گھنٹے کی تو بات ہے ویسے بھی الگ کلاسز ہیں ہماری اب اسی طرح ایک دوسرے" کے ساتھ وقت گزار لیں گے"،سمیہ نے سمجھایا۔

وقت ہم باہر بھی گزار سکتے ہیں خواہ مخواہ ورکشاپ میں کھینچا مجھے جس میں زرا جو مجھے کوئی" شوق ہو!"،لائبہ نے چڑ کر کہا۔

جانتی تو ہو مجھے اس کمپنی کے بارے میں کتنا شوق ہے جاننے کا۔جب پتہ چلا کہ اس حوالے" سے سیمینار ہے تو رکا نہیں گیا تمہیں بس خاموش تماشائی بن کر دیکھنا ہے چلو اب خاموش ہو شروع ہونے والا ہے"،سمیہ نے کہا۔کافی طلبہ آڈیٹوریم میں موجود تھے۔اسٹیج پر کچھ طلبہ سوٹڈ بوٹڈ داخل ہوئے تھے۔پوڈیم پر ایک لڑکے نے مائیک کو سیٹ کیا تھا۔دوسرا لیپ ٹاپ لیے ملٹی میڈیا سکرین کو مینیج کر رہا تھا۔پوڈیم سیٹ ہوا تو ایک لڑکا تھری پیس سوٹ میں ملبوس اپنی وجیہہ پرسنالٹی لیے آیا اور کہنے لگا۔

اسلام و علیکم جیسا کے آپ سب جانتے ہیں کہ ہماری یونیورسٹی میں ایسے کئی اہم سیمینار اور" ورکشاپس ہوتے رہے ہیں جس میں جانی مانی کمپنیز شامل ہوئی ہیں۔اسی طرح آج بھی یہ ورکشاپ ہم نے ہمارے ملک کی مشہور کمپنی کے ساتھ آرگنائز کی ہے تاکہ ملک کے حالاتِ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حاضرہ اور بینکنگ سیکٹر کے رول کے حوالے سے سمجھا جائے۔شروع کرنے سے پہلے میں اپنا تعارف کروادوں ویسے کروانا ضروری ہے آپ سب تو جانتے ہی ہیں مجھے ؟''،وہ اسٹائیل سے اترایا اور ہاتھ پھیلا کر کہا تو آڈیٹوریم ہنسی سے گونج اٹھا۔

لائبہ یہ وہ ہی ہے نا جس نے کچھ مہینے پہلے سڑک پر رک کر تمہیں پروپوز کیا تھا''،سمیہ کی نگاہ'' سیف پر ٹکی تھی اور اس کی شکل دیکھتے ہی لائبہ کا منہ تک کڑوا ہو چکا تھا۔ایک ناگواری سے اس کے چہرے پر چھا گئی تھی۔

پھر پورا سیشن اس کے لیے گزارنا پیچیدہ مرحلہ تھا۔

یہ جتنے بھی طلبہ تم دیکھ رہی ہو اس دن یہ ہی سب تھے نا جنہوں نے تمہاری ریگنگ کی'' تھی؟''،سمیہ نے تصدیق مانگی تو لائبہ نے بغور ان سب کے چہرے دیکھے۔دونوں لڑکیاں تو وہ ہی تھیں جو اس دن بھی تھیں باقی لڑکوں میں سے ایک دو کو وہ پہچان گئی تھی۔

یہ تو ٹھیک ٹھاک انسان ہیں اس دن کیوں خوف ناک لگے تھے مجھے''،لائبہ نے سب کو باری'' باری دیکھ کر کہا۔

لائبہ تمہیں ڈر میں ہر چیز ہیبت اور خوفناک ہی لگتی ہے''،سمیہ نے کہا۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیشن خوب زور و شور سے جاری تھا۔ جس کمپنی کو مدعو کیا تھا ان کے مینجر نے ملک کے حالات پر تفصیلاً بات کی تھی۔ سمیہ انہماک سے پورا سیشن سن رہی تھی اور لائبہ، اس کی بیزاریت تو عروج پر ہو چکی تھی۔

اللہ اللہ کر کے سیشن مکمل ہوا تو وہ فوراً اٹھی۔

لائبہ رکو چلو آگے چل کر پمفلیٹ لے لیتے ہیں انکی ایک منی بک بھی ہے جس میں کافی معلومات موجود ہے"، سمیہ نے لائبہ کو روکا اور کہا۔

وہاں بہت بھیڑ ہے سمیہ میں یہیں ایک کونے میں کھڑی ہوں تم جاؤ اور جا کر لے آؤ میں انتظار کرتی ہوں"، لائبہ نے کہا۔ سمیہ نے تائیدی میں گردن ہلائی اور آگے بڑھ گئی جبکہ لائبہ آڈیٹوریم کے ایک کونے میں جا کھڑی ہوئی پر وہاں بھی لوگوں کی آر جار تھی۔ وہ ان سے ہٹ کر کھڑی تھی تاکہ راستہ نہ رکے۔ ابھی چند لحظہ ہی گزرے تھے کہ اسے اپنے بائیں جانب سے ایک بھاری مردانہ آواز آئی،

ہائے!"، لائبہ نے دیکھا تو سیف کھڑا اسکی جانب دیکھ رہا تھا۔"

شاید تم نے مجھے پہچانا نہیں میں وہ امم"، سیف کو سمجھ نہ آیا کیسے یاد کرائے۔ جس دن کا بھی" حوالہ دیتا اس نے لائبہ کو روتا ہی پایا تھا۔ پر اسے معلوم نہ تھا کہ لائبہ اسے پہچان گئی تھی۔ سیف کھڑا مناسب الفاظ کی تلاش میں الجھا ہوا تھا اور لائبہ، اس کے چہرے پر بیزاری اور ناگواری کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امتزاج واضح ہو گیا تھا۔ابھی تو سیف نے لب وا کیے ہی تھے کہ لائبہ نے کینہ توز نگاہوں سے اسے گھورا اور وہاں سے سیدھا نکل گئی۔ سیف ہونق شکل بنائے وہیں کھڑا رہ گیا۔زندگی میں پہلی بار کسی لڑکی نے یہ تاثر دیا تھا۔

اوہ شکر تم یہاں ہو کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا میں نے تمہیں آڈیٹوریم میں"، بہت دیر بعد سمیہ" اسے ڈھونڈتی ہوئی آئی تھی۔

سوری وہاں بھیڑ بہت تھی اس لیے یہاں چلی آئی"، لائبہ نے کہا۔"

گھنٹی بجنے پر ثمن نے دروازہ کھولا تو سحرش نے مسکرا کر دیکھا۔

ہیلو بھابھی کیسی ہیں آپ؟"، ثمن نے بھی مسکرا کر طائرانہ نگاہ سے اسے سر تا پیر دیکھا۔بلیک" پینٹ پر اس نے لائٹ پنک رنگ کی خوبصورت سی فارمل شرٹ پہنی تھی۔کافی اسٹائیلش لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہیلو میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو سحرش؟"، ثمن نے کہا۔ ثمن ایک دو بار سیف کے دوستوں" سے مل چکی تھی۔

اندر آؤ"، ثمن نے گھر میں مدعو کیا تو وہ سر نفی میں ہلا گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نو بھا بھی ہمیں ابھی جلدی نکلنا ہے وہ دیکھیں سب موجود ہیں گاڑی میں"، سحرش نے باہر" اشارہ کیا اور ثمن کی نگاہوں نے وہیں کا تعاقب کیا تھا۔ گاڑی میں ایک اور لڑکی موجود تھی جس کا لباس بھی سحرش جیسا ہی تھا۔ ساتھ کچھ لڑکے بھی موجود تھے۔ گاڑی میں فل آواز میں راک کا ٹریک لگا تھا۔

ہمارے ایک دوست کی سالگرہ ہے وہ ہی منانے جا رہے ہیں آپ سیف کو بلائیں نا"، سحرش" نے کہا تو ثمن نے اثبات میں گردن ہلائی اور تیزی سے سیف کے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔ ابھی دروازہ کھولا ہی تھا کہ کولون کی خوشبو سے استقبال ہوا۔ سیف شیشے کے سامنے کھڑا بال سنوار رہا تھا ساتھ ہونٹ گول کر کے سیٹی کی دھن بھی بج رہی تھی۔

اہوں"، ثمن نے متوجہ کرانے کے لیے ہنکارا بھرا۔"

کیا بات ہے اتنی تیاری منہ پر سیٹی۔۔۔ماجرہ کیا ہے؟"، ثمن متجسس سی آگے بڑھی اور سیف" کو شیشے سے ہی گھورا۔

کچھ نہیں بھابھی دوست کی سالگرہ ہے"، سیف نے کہا۔"

ہمم ہمم وہ تو جانتی ہوں پر اتنی تیاری کس خاص الخاص کے لیے ہے وہ بھی بتایئے دیور" صاحب؟"، ثمن نے چھیڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی کے لیے نہیں"، سیف نے الجھ کر کہا۔"

تم نہ بھی بتاؤ تو بھی میں ڈھونڈ تو لوں گی ویسے دونوں میں سے کونسی ہے؟"، ثمن نے بھوین" اچکا کر خوب معنی خیز انداز میں کہا تو سیف نے انہیں چونک کر دیکھا۔

خدا کو مانیں بھابھی آپ تو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئیں"، سیف نے ہاتھ جوڑے اور کمرے سے" نکلنے لگا۔

سیف اگر تم نے مجھے نہیں بتایا تو میں اپنی پسند کی لڑکی سے پھر تمہیں باندھ دوں گی!"، ثمن" نے پیچھے سے زچ ہو کر کہا۔ سیف مڑا اور تیوری چڑھائی۔

کوئی بکرا ہوں جہاں کہیں گی وہیں بندھ جاؤں گا"، سیف نے موقع کہاں چھوڑنا تھا۔"

بندھنا تو ہو گا بچے۔۔۔اب صاف صاف بتاؤ دال میں تو مجھے کچھ کچھ کالا دکھ رہا ہے"، ثمن نے" گھورا۔

آپ اتنا ہی سمجھنا چاہ رہی ہیں تو پھر خود ہی قیاس لگائیں میں چلا"، وہ واقع کہہ کر رکا نہیں اور" چل دیا۔ ثمن اسکے پیچھے لپکی تھی پر سیف چاہے عمر میں اسے بہت چھوٹا ہو، قد کاٹ میں لمبا ضرور تھا۔ وہ بڑے بڑے ڈگ بھرتا وہاں سے پھرتی سے نکل گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے ثمن کیا ہوا؟"، دادی ماں نے ثمن کو شش و پنج میں دیکھا تو آواز لگائی۔ وہ رات کھانے کے لیے پالک صاف کر رہی تھیں۔

"کچھ نہیں اماں آپنے اتنا مشکل کام سونپا ہے ڈر لگتا ہے مجھے۔۔۔ سیف کے دوستوں کو دیکھتی ہوں تو الجھ جاتی ہوں۔ وہ ہمارے جیسی سوچ پر نہیں اترتا۔ اسے شاید گھریلو دیسی سیدھی سادھی لڑکی نہیں بھائے گی۔۔ ابھی بھی اتنا پوچھا کہ اگر پسند ہو تو خود بتا دے۔۔ پر صاف انکار"،

"بیٹا اگر وہ انکار کر رہا ہے تو واقع کوئی نہیں ہو گا۔ وہ ہے شوقین مزاج۔ ضروری تھوڑی ہے کہ لڑکوں کی تیاری کسی لڑکی کے لیے ہو۔ جیسے بہت سی لڑکیاں اور لڑکے خود کے لیے تیار ہوتے ہیں ویسے ہی وہ بھی ہوتا ہے اور اتنا میں اپنے شیر بیٹے کو جانتی ہوں اسے کوئی پسند آئے گی تو خود ہی بھاگتا چلا آئے گا"، دادی ماں نے آخری کا جملہ ہنس کر کہا۔

"صحیح کہہ رہی ہیں سیف نے کبھی کوئی بات نہیں چھپائی ہم سے۔ خاص طور پر مجھ سے، صرف بھابھی نہیں بہن کی طرح عزت کرتا ہے میری۔۔۔ اماں آپ خالدہ بوا کو کہیں کہ ہمیں تھوڑی ماڈرن لڑکیاں دکھائیں جیسی سیف کو پسند آئے"، ثمن نے کہا۔

"ہاں بیٹا تو فکر نہ کر میں اسے بتا دوں گی"، اماں نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور بہت سی سوسائیٹیز موجود ہیں یونیورسٹی میں انگریزی کی اردو کی اور نہ جانے کیا کیا تمہیں" لے دے کر اس لوفر کی سوسائیٹی میں شامل ہونا ہے؟"،لائبہ نے تنک کر بولا۔

تمہیں اندازہ نہیں ہے سیف اور اس کا گروپ یونیورسٹی کے لیے کتنا اہم ہے۔سارا سال میجر" ایونٹس پلاننگ یہ ہی سوسائٹی کرتی ہے۔ہر کوئی اسی سوسائیٹی میں شمولیت کی خواہش رکھتا ہے اور تم جانتی ہو میں خود ایسی سرگرمیوں میں پرجوشی سے حصہ لیتی ہوں۔صرف کتابوں میں خود کو غرق نہیں کر سکتی"،سمیہ نے خود کی وکالت کی۔

،"ٹھیک ہے جو تمہیں ٹھیک لگے کرو۔۔۔لیکن یاد رکھو مجھے اس شخص سے شدید نفرت ہے" لائبہ کے لہجے میں صاف تنفر تھا۔

جانتی ہوں تمہارے چہرے پر ناگواری میں نے آڈیٹوریم میں ہی دیکھ لی تھی"،سمیہ نے کہا۔"

اور نہیں تو کیا لوفر کہیں کا دوست نہیں دیکھے تھے اسکے۔۔خاص طور پر لڑکیاں کیسے کپڑے" پہنے ہوئے یونیورسٹی آتی ہیں۔۔۔نہ سلیقہ نہ کوئی ڈھنگا لباس؟"،لائبہ نے تلخی سے کہا۔

ان جیسا لباس تو میرا بھی ہے"،سمیہ نے سنجیدگی سے بولا تو لائبہ نے سرتاپیر اسے دیکھا جیسے" پہلے کبھی نوٹس ہی نہ لیا ہو۔

تم دل کی اچھی ہو اور تم پر ایسے کپڑے جچتے ہیں"،لائبہ نے فوراً کہا تو سمیہ مسکرائی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھی دل کے اچھے ہوں گے اگر تم انہیں جانو گی اور خواہ مخواہ متنفر نہیں ہو گی"، سمیہ نے" نرمی سے کہا تو لائبہ نے سر جھٹک دیا۔ سمیہ جانتی تھی کہ لائبہ کو سمجھانا سر کو دیوار پر مارنے کے برابر ہے۔ یونیورسٹی میں انکی کلاسز ایک نہیں تھیں۔ ایڈمن میں بات کرنے کے باوجود بھی وہاں سے کوئی لچک نہ ملی۔ پھر پڑھائی زور و شور سے شروع ہوئی تو ان دونوں نے پھر سے کوشش نہ کی۔ البتہ فری ٹائیم میں دونوں اکھٹی ہوتی تھیں۔ اکثر لائبہ سیف اور اسکے گروپ کو دیکھ کر منہ بگاڑ لیا کرتی تھی۔ آڈیٹوریم میں سیمینار دیکھنے کے بعد سمیہ نے اس سے ناگواری کی وجہ پوچھی تھی جس پر اس نے سیف اور اس کے گروپ کے لوگوں سے نفرت کا اظہار کیا تھا۔ وہ انہیں تمیز و تہزیب کی فہرست میں سب سے نچلے درجے پر رکھ رہی تھی۔ اکثر انہیں ایسی ہی تفریح اور مزاق کرتے دیکھا گیا تھا اور لائبہ کو ایسے لڑکے اور لڑکیوں سے خار تھی جو بلاوجہ اپنی زات سے دوسروں کو شرمندہ کرنے اور فضول حرکتوں میں وقت ضائع کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ لائبہ جیسی سیدھی سادھی شخصیت کو ایسے مزاج قبول کرنا آسان نہیں تھا۔ کالج لائف میں دونوں گرلز کالج میں پڑھی تھیں لہاز الائبہ کے لیے یہاں کا ماحول کافی الگ سا تھا۔ رہی سمیہ کی بات اس کے لیے یہ سب نیا نہ تھا۔ وہ لائبہ کی کیفیت سے آگاہ تھی لیکن سوسائیٹی جائین کرنا وہ شروع سے چاہتی تھی۔ آڈیٹوریم میں سیف لائبہ کے پاس آیا تھا یہ بات کی آگاہی لائبہ نے سمیہ کو دی تھی جس پر سمیہ نے اس کے خواہ مخواہ کا غصے ہونے پر ٹوکا تھا۔ پر وہ لائبہ ہی کیا جو سمجھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے دماغ میں جو چیز فکس کر دی تو اب نکالنا آسان نہیں تھا۔خود سمیہ نے مزید کوئی بات نہ کی تھی بلکہ اسے اس کے حال پر چھوڑ دیا تھا۔

سمیہ اور لائبہ ایک ہی محلے میں رہتے تھے۔دوستی بچپن کی تھی اور بے حد پکی تھی۔سمیہ کے ماں باپ کی علیحدگی نے سمیہ کو ایک خول میں ڈال دیا تھا اور لائبہ کی نرم اور محبت سے بھرپور طبیعت نے سمیہ کو اس کے بے حد قریب کر دیا تھا۔دونوں کے مزاج ایک دوسرے سے مختلف،رہن سہن الیحدہ۔کوئی دیکھے تو یہ ہی سوچتا تھا کہ دونوں ایک دوسرے کی دوست کیسے بن گئیں تھیں؟

سیف پر پھر کوئی بات نہ ہوئی۔لائبہ سمیہ کی خواہش جانتی تھی۔وہ یہ بھی جانتی تھی کہ سمیہ کی کارکردگی قابل ستائش تھی وہ یقیناً اس سوسائٹی کے ذریعے بہت کچھ سیکھ سکتی تھی لہاذا اس نے پھر سمیہ کو نہ روکا۔

www.novelsclubb.com

ہیلو"،لائبہ نے دھیمی آواز میں فون پر کہا۔"

کہاں ہو لائبہ؟"،فون پر سمیہ تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں لائبریری میں ہوں یہیں آجاؤ"،لائبہ نے کہا۔وہ ہنوز ہلکی آواز میں بات کر رہی تھی۔"
لائبریری میں فون کا استعمال ممنوع تھا۔وہ پکڑی نہ جائے لہاذا کسی کونے میں کھڑی ہو کر منہ پر ہاتھ رکھے بات کر رہی تھی۔

اوکے نہیں تم کام فارغ کرو اور فوراً باہر آؤ مام کا فون آیا تھا وہ کہیں ساتھ ذبردستی چلنے کے لیے" کہہ رہی ہیں مجھے گھر جلدی جانا ہو گا میں تمہیں ڈراپ کر دوں گی"،سمیہ نے کہا۔

اوہ میں بس پانچ منٹ میں آئی بس ایک بک اشو کروانی ہے"،لائبہ نے کہہ کر فون بند کر دیا" اور ساتھ لگے بک سیکشن کے لیے پلٹی ہی تھی کہ چہرے پر ایک دم ناگواری طاری ہو گئ۔

ہائے امم میں سیف"،سیف وہاں کھڑا اس کا ہی انتظار کر رہا تھا کہ کب وہ فون سے فارغ ہو" اور وہ بات کر سکے۔لائبہ کا قابلِ فہم چہرا اس کی آنکھوں اور فہم سے اوجھل نہ تھا۔دراصل اس کے چہرے کے بدلتے تاثر ہی سیف جیسے شخص کو بھی سٹپٹا کر رکھ دیتے تھے۔لائبہ وہیں کھڑی اسے دیکھ رہی تھی جب سیف نے مزید کہا۔

پلیز جانا نہیں لائبہ"،وہ ڈر گیا تھا کہ کہیں یہ پہلے کی طرح کچھ سنے بغیر آگے نکل نہ جائے لہاذا" پہلے ہی ملتجیانہ انداز میں کہہ دیا۔

یہ میرا نام بھی جانتا ہے؟"،لائبہ نے پُرسوچ انداز میں سیف کے خوبرو چہرے پر زہر بھری" نظر ڈالی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو میں اتنا تو جانتا ہوں کہ تم گونگی اور نہ بہری ہو"، سیف نے مزید کہا تو لائبہ کے ماتھے پر" شکنیں طاری ہوئیں۔

میں تمہارے پاس پہلے ہی آجاتا لیکن دراصل میں۔۔۔۔وہ یار میں صرف ہفتہ اور اتوار ہی آتا" ہوں یونیورسٹی باقی پیر سے جمعہ تو آفس میں ہوتا ہوں۔دراصل میں اپنے بھائی کے ساتھ ہی کام کرتا ہوں"، وہ یہ سب کیوں کہہ رہا تھا خود اسے بھی نہیں معلوم تھا پر اسے ہوش تب آیا جب لائبہ بیزاری سے ہاتھ باندھے اسے سوالیہ نگاہ سے دیکھ رہی تھی کہ وہ اسے یہ سب کیوں بتا رہا ہے۔

میں بھی کیا کہے جا رہا ہوں۔۔۔۔یار۔۔۔۔۔لائبہ ایم سوری"، بِل آخر مدعے کی بات کر کے" اس نے لائبہ کی جانب دیکھا جو ہنوز ویسے ہی کھڑی تھی۔

دیکھو تمہارے ساتھ جو دونوں بار ہوا مزاق تھا اور کچھ نہیں اس لیے سوری کرنا چاہتا تھا"، وہ" کہہ کر منتظر سا لائبہ کو دیکھ رہا تھا۔لائبہ نے ہاتھ باندھی گھڑی کو دیکھا پھر اسکی جانب دیکھا جو اس کے جواب کا انتظار کر رہا تھا۔

اور کچھ؟"، لائبہ نے تلخی سے کہا تو وہ مزید الجھ گیا۔"

امم ن نہیں"، سیف نے کہا تو وہ ایک دم آگے بڑھی پر سیف اس کے راستے میں حائل ہوا تو" وہ چونکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم کچھ کہو گی نہیں؟"، سیف نے الجھ کر پوچھا۔"

کیا کہنا ہے؟"، شدید بے زاری سے کہا۔"

یار سوری کے بعد تو اٹس اوکے کا ہی جواب ہوتا ہے ویسے۔ پھر دوستی شوستی ہو جاتی ہے میرا" خیال ہے"، سیف نے لاپرواہی سے کہا تو لائبہ کے اعصاب تن گئے۔

مجھے تمہارے سوری یا دوستی کی ضرورت نہیں۔ برائے مہربانی آگے سے میرا راستہ مت" روکنا"، وہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی اور سیف وہیں کھڑا خجل سا اسے جاتا دیکھتا رہا۔

کہاں رہ گئی تھیں کیا ہوا کچھ ہوا ہے؟"، وہ سیدھی یونیورسٹی سے باہر نکلی اور سمیہ کی گاڑی میں" جا کر بیٹھ گئی۔ سمیہ نے اسکے تنے اعصاب دیکھے تو متعجب انداز میں پوچھا۔

کچھ نہیں بک نہیں مل رہی تھی"، لائبہ نے کہا۔ پھر سمیہ نے مزید کچھ پوچھا نہ لائبہ نے بتایا۔"

بلاشبہ خدا نے حسن تو ٹوٹ کر دیا ہے"، وہ ہر زاویئے سے اپنا چہرا شیشے میں دیکھ رہا تھا۔ کبھی" غور غور سے آنکھیں دیکھے کبھی چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی، جو اس کی مردانگی میں مزید وجہات برپا کرتی تھی، اسے ہاتھ لگائے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ جانے اسے کیا برا لگتا ہے؟"، وہ خود کلامی کرتا ہوا اب دانت دیکھنے لگا تھا جب ثمن اندر" آئی۔

خیر تو ہے دیور صاحب دانت میں مسئلہ ہو رہا ہے؟"، ثمن کے ہاتھ میں تہ شدہ کپڑے تھے" جنہیں وہ اپنے حساب سے الماری میں ترتیب سے رکھتی ہوئی کہہ رہی تھی۔

بھابھی ایک بات تو بتائیں"، سیف ہنوز خود کو آئینے میں دیکھ رہا تھا۔"

کیا میں عجیب سا دکھتا ہوں؟"، سیف نے پوچھا۔"

بلکل نہیں کیوں ایسا کیوں پوچھ رہے ہو"، ثمن الماری بند کر کے اس کے پاس آئی۔"

بس یوں ہی"، اس نے الجھے الجھے انداز میں خود کو سر تا پیر دیکھا۔"

کسی نے کچھ کہہ دیا؟"، ثمن نے پوچھا۔"

انہوں ہوں"، سیف نے ہنکارا بھرا اور نظریں آئینے سے ہٹائیں۔ میز پر بھورے رنگ کا لفافہ" رکھا تھا سیف نے اٹھا کر دیکھا اور پوچھا۔

یہ کیا ہے؟"، ثمن کو ایک دم یاد آیا۔"

اوہ میں تو کام میں اتنا مصروف تھی بھول ہی گئی کھولو اسے کھولو ارے لاؤ مجھے دو"، ثمن نے" اسکے ہاتھ سے لفافہ لیا اور کھولا۔ اس میں کئی ساری تصویریں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو سیف تمہاری پسند اور چائس کے حساب سے خالدہ بوا نے تصویریں بھیجی ہیں۔مجھے اس میں سے ایک دو سمجھ آئی بھی ہیں تم بھی دیکھ لو اور مجھے بتاؤ"، ثمن نے تصویریں اسے دیں پر اس نے فوراً گردن نفی میں ہلا دی۔

"بھابھی آپ تو ہاتھ دھو کر پیچھے ہی پڑ گئی ہیں"،

تو اور کیا کروں اماں بضد ہیں اور تم جانتے ہو جس بات پر اماں ٹھان لیں تو پھر نہیں سنتیں اور" انکی کوئی بات غلط بھی تو نہیں سیف۔ تھوڑا وقت رہ گیا ہے جب ماسٹر مکمل ہو جائے گا ہم کون سا تمہیں ابھی سے کسی کے پلے باندھ رہے ہیں چھوٹی رسم کر دیں گے پڑھائی مکمل ہو کر شادی بس"، ثمن نے فہمائشی انداز میں کہا۔پر سیف چڑ چڑا ہونے لگا۔ ثمن نے اسکی چڑ چڑاہٹ نظر انداز کر کے اس کے چہرے کے سامنے کئی تصویریں کھولیں پر وہ تصویریں نہیں ثمن کو گھور رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

دیکھ لو کئی اچھی لڑکیاں ہیں بلکل ایسی جیسے تم چاہتے ہو!"، ثمن نے التجاء کی پر بے سود۔"

بھابھی ابھی دماغ بلکل گھوما ہوا ہے اس وقت بلکل نہیں"،وہ ثمن سے فوراً بے تکلف ہو جاتا" تھا۔ ثمن ایک دم اداس ہو گئی۔

تو پھر کب؟"، ثمن نے شکستہ ہو کر گہرا سانس بھرا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ لوں گا بعد میں"، وہ ڈھب سے بستر پر جا لیٹا۔ ثمن کو وہ واقع ڈسٹرب لگا تھا۔ اس نے مزید" سیف کو چھیڑنا نہ چاہا۔

اوکے ابھی چھوڑ دیا تمہیں میں نے!"، ثمن نے کہا اور چلی گئی۔ سیف پھر بستر سے اٹھا اور اپنا" چہرا آئینے میں دیکھنے لگ گیا۔

نہیں یار کچھ کمی نہیں لگتی پھر اسے مسئلہ کیا ہے؟"، خود کلامی کرتا ہوا وہ پھر سے اپنی سوچوں" کی گرہوں میں الجھ گیا۔

سوری فرسٹ ائیر کا داخلہ ممنوع ہے"، سمیہ کے ماتھے پر تیوری چڑھی۔

یہ فارم دیکھو۔ اس میں کہیں بھی یہ بات نہیں درج کی ہوئی کہ فرسٹ ائیر سوسائٹی میں حصہ" نہیں لے سکتے"، سمیہ نے لڑکی کو فارم دکھایا۔

جانتی ہوں پر یہ بات تو سب کو ہی معلوم ہے اس میں بتانے والی کوئی بات نہیں۔ ہم سارا سال" جس طرح کے سیمینار اور فنکشنز ارینج کرتے ہیں اس کے لیے ہمیں ہنر مند اور ڈیزرونگ لوگ چاہئیں جنہیں تھوڑا بہت بھی اس کام کے حوالے سے آئیڈیا ہو"، لڑکی نے کہا۔

"سوچ لو تم لوگوں کا ٹھیک ٹھاک نقصان ہو گا"،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسا نقصان؟''، سمیہ نے ہاتھ باندھ کر کندھے اچکا کر کہا تو اس کے عقب سے مردانہ آواز ابھری۔ وہ پیچھے مڑی تو سیف کھڑا تھا جس نے سمیہ کو دیکھ کر فوراً پہچان لیا تھا کہ یہ کون تھی۔

سیف یہ فرسٹ ائیر کی سٹوڈنٹ ہے اور انٹرویو دینا چاہ رہی ہے''، لڑکی نے کہا۔''

اوکے تم چلو ساتھ''، سیف نے اس لڑکی کو سرسری سا سنا اور سمیہ کو روم کی طرف چلنے کو کہا'' جہاں انٹرویو ہو رہے تھے۔

سوسائیٹی کا ہیڈ انٹرویو لیتا ہے؟''، سمیہ نے طنزیہ پوچھا۔''

تمہارا میں ہی لوں گا بیٹھو''، سیف نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود مخالف سمت بیٹھا۔''

تو سمیہ صاحبہ کیا کہہ رہی تھیں آپ؟ کیسا نقصان ہو گا ہمیں اگر ہم نے آپکو سلیکٹ نہ کیا'' تو؟''، سیف نے کہا۔ اس وقت اس کا انداز شریر نہیں بلکہ بہت ہی متاثر کن اور پر وقار تھا۔ ایک پل تو سمیہ بھی اس سے متاثر ہوئی تھی پھر خود کو سنبھالا تھا۔

آپکی سوسائیٹی میں سپانسرز کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ سارا سال جو بڑے پیمانے پر آپ لوگ'' فنکشنز، کانسرٹس اور سیمینارز ارینج کرتے ہیں وہ سپانسرز کے بغیر ناممکن ہیں اور یہ کام میں آپ کے لیے آسان کر سکتی ہوں،''، سمیہ نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سپانسرز میرے لیے کوئی مسئلے والی بات نہیں ہے۔مجھے کوئی ایسی بات بتاؤ جس سے میں تمہیں اس گروپ میں شامل کرلوں"، سیف نے کہاتو سمیہ ایک پل کے لیے خاموش ہوئی پھر اس نے اپنے بیگ سے کارڈ نکالااور سیف کے سامنے میز پر رکھا۔سیف نے کارڈ اٹھایااور پڑھنے لگا۔اس نے سمیہ کی جانب سوالیہ نگاہ سے دیکھا۔

سمیہ صدیق میرا پورا نام ہے اور یہ میرے ڈیڈ کا کارڈ ہے"، سمیہ نے بس کہاہی تھا کہ سیف واقع متاثر ہوا۔

میں یہ کارڈ کبھی نہیں کھیلتی۔جو کروں گی اپنے بل بوتے پر کروں گی یہ دکھانے کا مقصد اپنا وسیع اسرور سوخ تھا"، سمیہ نے سنجیدگی اور متانت سے کہا۔

میں نے کالج لائف میں بہت سیمینار اور کانسرٹزارینج کروائے ہیں۔مجھے ایوینٹ مینجمنٹ انڈ پلانگ کا بے حد شوق ہے۔تم مجھے اپنی سوسائیٹی میں شامل کر کے آزما سکتے ہو۔اگر تمہارے پیمانے پر نہیں اتری تو خود ہی سوسائٹی چھوڑ دوں گی"، سیف نے کچھ نہ کہابس معنی خیز انداز میں مسکرایا۔وہ سمیہ کی ذہانت اور سنجیدگی کا اندازہ کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔اس کا پر اعتماد اور خود اعتماد رویہ ہی اس کا اہم پائنٹ تھا۔اس نے کارڈ واپس سمیہ کی طرف کھسکایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے تو سوسائیٹی میں شمولیت کی ای میل سب کو جاتی ہے لیکن میں تمہیں براہ راست کہہ رہا ہوں ہماری سوسائٹی میں خوش آمدید"، سیف نے پرتپاک انداز میں سمیہ سے کہا جو فاتیحانہ طور پر ہنسی تھی۔

اپنی دوست کو بھی لے آتیں اسے بھی شامل کر لیتے"، سیف نے سیدھے سیدھے الفاظ میں کہا۔

لائبہ؟"، سمیہ نے الجھ کر پوچھا۔"

تو اور کون سی دوست ہے تمہاری؟"، سیف سوال پر سوال پوچھ کر مسکرایا۔"

وہ کبھی نہیں آئے گی۔اس کا مقصد صرف پڑھائی مکمل کرنا اور گھر داری سنبھالنا ہے"، سمیہ نے بھی سادھے انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

تمہارے ساتھ رہ کر بھی وہ تم جیسی نہیں ہے؟"، سیف نے کہا۔"

ہم اس وقت میرا انٹرویو لے رہے ہیں یا لائبہ کا؟"، سمیہ نے مزید اپنی دوست پر تذکرہ نہ کیا۔"

سیف ایک دم خاموش ہو گیا۔

تم تو اپنے بابا کی شناخت یہاں ظاہر کرنا نہیں چاہتی تھیں پھر یہ کیوں کیا؟"، لائبہ نے پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ فرسٹ ائیر کو نہیں لیتے لائبہ میں جتنا بھی اپنا ٹیلنٹ اور ہنر انکے سامنے رکھ دیتی اور میں" مزید چھ مہینے نہیں رک سکتی۔ تم جانتی ہو مجھے"، سمیہ نے اپنی وکالت کی۔

اگر سیف نے تمہارے پاپا سے رابتہ کرنے یا انکی مدد لینے کو کہا تو کیا کرو گی؟ تم تو انکی شکل بھی" نہیں دیکھنا چاہتیں"، لائبہ نے کہا۔

یہ نوبت نہیں آئے گی۔ میں مام سے ہیلپ لے لوں گی۔ معلوم ہے مجھے میں نے پاپا کی" پوزیشن سے فائدہ اٹھایا ہے پر تم سیف کو نہیں جانتیں وہ بھی تگنی کا ناچ ہی نچوائے گا مجھے۔ ابھی ہی اس نے ایک ایوینٹ مینج کرنے کا کام سونپ دیا ہے"، سمیہ نے کہا۔

کیسا ایوینٹ؟"، لائبہ نے پوچھا۔"

کانسرٹ ارینج کرنا ہے فائینل امتحان سے پہلے پہلے"۔"

www.novelsclubb.com

وہ واقع تگنی کا ناچ ہی ناچی تھی۔ وقت کم تھا اور اتنے مختصر سے وقت میں اسے اپنے میمبرز کے ساتھ مل کر پورا کنسرٹ ارینج کرنا تھا۔ اس کے لیے سب سے پہلے تو سپانسرز چاہیئے تھے تاکہ بجٹ نکل سکے۔ سپانسرز کے لیے خود سیف اور سمیہ نے مل کر کام کیا تھا۔ البتہ سمیہ ایک قدم آگے بڑھ کر سارے کنسرٹ کی ارینجمنٹ سجاوٹ وغیرہ کا کام بھی دیکھ رہی تھی۔ ان تمام مصروفیات میں اس کا لائبہ سے ملنا اور بات کرنا کم ہو گیا تھا۔ یہ لائبہ کے لیے نئی بات نہ تھی۔ وہ کالج میں بھی جب ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہوتی تو ان دونوں کے درمیان رابتہ کم ہو جاتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔سمیہ کا لائبہ کے گھر آنا جانا بھی کم ہو گیا تھا۔نگہت نے لائبہ سے سمیہ کے غائب ہونے کی وجہ پوچھی تھی جس پر اس نے بتایا تھا کہ وہ حد درجہ مصروف ہو گئی ہے۔لائبہ البتہ اس دوران پڑھائی پر مکمل فوکس رکھے ہوئے تھی۔امتحان سر پر تھے اور وہ ویسے بھی پڑھائی کو لیکر حد درجے ٹینشن پال لیا کرتی تھی۔

لے دے کر کنسرٹ کا دن قریب آ گیا تھا۔سب طلبہ کو اس دن کا بے حد انتظار تھا۔سمیہ نے پوری لگن سے تمام ممبران کے ساتھ مل کر بہترین ایوینٹ منعقد کروایا تھا۔وہ چند دن میں ہی سوسائٹی میں سب کی سربراہ بن چکی تھی۔اس کے مطابق باقی سب ممبران جنہوں نے اس کے ساتھ ہی سوسائٹی میں حصہ لیا تھا، کام کر رہے تھے۔البتہ سیف اور اس کے دوست چونکہ سینئر تھے لہاذا سمیہ کو تمام کام کی آگاہی انہیں دینی ہوتی تھی۔

کنسرٹ کا دن آ گیا تھا اور سمیہ لائبہ کے گھر میں موجود اسکا انتظار کر رہی تھی۔موقع کی مناسبت سے اس نے سفید جینز پر رنگین سی خوبصورت فارمل شرٹ پہن رکھی تھی۔ایک ہاتھ میں کئی سارے بینڈ پہنے ہوئے تھے اور رنگین کنچوں سے بنی مالا گلے میں آویزاں تھی۔دوسری طرف لائبہ نے کھلتا گلابی رنگ کا سوٹ پہن رکھا تھا۔وہ آنکھوں میں کاجل لگا رہی تھی جب سمیہ دھماکے سے اندر آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میڈم جلدی کریں آپ کو معلوم ہے ناشو کی زمہ داری کاندھوں پر سنبھالتے سنبھالتے میں"
جھک گئی ہوں"، سمیہ نے کہا۔

بس ہو گیا"، لائبہ نے کاجل کی شیشی بند کر کے دوپٹہ لے لیا۔"

سمیہ آپی مجھے ساتھ لے چلیں لائبہ آپی تو آپکی صحیح وڈیو بھی نہیں بنا پائیں گی"، سکینہ نے سمیہ"
کو آتے دیکھا تھا وہ بھی سیدھی بیڈ روم کی طرف لپکی۔

سوری سوئیٹ ہارٹ وزیٹرز کا داخلہ ممنوع ہے، پر اگلی بار کوئی ایوینٹ ہوا تو میں وزیٹرز کارڈ"
کھلوا دوں گی پھر تم میرے ساتھ چلنا"، سمیہ نے اس کے گال کھینچ کر کہا۔

ہو گئی تیار لائبہ؟"، نگہت اندر آ گئی تھیں۔"

سمیہ بیٹا بیسٹ آف لک مجھے لائبہ نے بتایا تم شو ہوسٹ کر رہی ہو"، نگہت نے رسانیت سے"
سمیہ کا گال چھوا۔

شکریہ آنٹی پلیز دعا کیجیے گا سب ٹھیک ہو"، سمیہ نے کہا۔"

اب لیٹ نہیں ہو رہا اور ماما اسے گڈ لک کی ضرورت نہیں یہ ویسے ہی چیمپئن ہے ایسے کاموں"
میں"، لائبہ نے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپی یہ لیں پورا چارج کر دیا ہے کیمرا ایک ایک زاویے سے آپ نے ریکارڈنگ کرنی ہے ورنہ" میں نے رو دینا ہے"، سکینہ نے معصوم ضد کی۔ وہ فوراً سمیہ کی گاڑی میں بیٹھیں اور یونیورسٹی کے لیے روانہ ہوئیں۔ رؤف صاحب کے پاس ایک گاڑی تھی جو کبھی وہ آفس لے جاتے کبھی خود ہی بائیک پر چلے جاتے تھے۔ گاڑی کی کنڈیشن تھوڑی پرانی تھی۔ جب چلتی تو خوب چلتی لیکن جب دھوکا دینا ہوتا تو عین وقت پر دھوکا دیتی۔ اس وقت بھی الف چچا جو کہ ڈرائیور کے ساتھ ساتھ گھر کے ملازم بھی تھے گھر کے چھوٹے بڑے کام دیکھ لیا کرتے تھے، گاڑی ٹھیک کروانے گئے ہوئے تھے۔

کنسرٹ زور شور سے ہو رہا تھا۔ تمام لوگ سنگر کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملا رہے تھے۔ لائبہ سٹیج کے قدرے قریب کھڑی تھی اور بہت کوشش سے تمام شو ریکارڈ کر رہی تھی۔ گانوں کی تو وہ بھی شوقین تھی لیکن اس وقت اس کے کان بج گئے تھے۔ پر دوست کو سٹیج پر ہوسٹنگ کرتے دیکھ کر سر کے درد کو پس پشت کرتی ہوئی وہ پر جوشی سے تمام ایوینٹ انجوائے کر رہی تھی۔

تقریباً ایک گھنٹا کنسرٹ چلا تھا۔ پھر سمیہ واپس مائیک کی جانب آئی تھی۔ اس نے خوب شور سے لوگوں کو مخاطب کیا تھا تو سب ہی چیخ اٹھے تھے۔ ہوٹنگ سے یہ پورا خطہ گونج اٹھا تھا۔ وہ مائیک پر تمام سپانسرز کے نام لے رہی تھی جس جس نے بھی اس شو کو منعقد کرنے میں امدادی مدد کی تھی۔ اس کے بعد اس نے لوگوں کو مزید اور کی آواز لگائی تو سب آواز بلند کر کے اور اور کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نعرہ لگانے لگے تھے لیکن اب سٹیج پر آنے والا کوئی مشہور معروف سنگر نہیں تھا بلکہ لائبہ نے دیکھا سیف کے گروپ میمبرز سٹیج پر اپنے موسیقی کے آلات کی سیٹینگ کر رہے تھے۔

تو پھر انتظار ختم ہوا! کیا آپ سب سننا چاہتے ہیں؟"، سمیہ نے مائیک پر کہا۔"

ہاں"، سب لوگوں نے بیک وقت کہا۔"

کیا آپ کو معلوم ہے کہ اب سٹیج پر کون آئے گا؟"، سمیہ نے پوچھا تو سب لوگوں نے سیف" سیف کا نعرہ لگانا شروع کر دیا۔ سمیہ سٹیج سے اتر گئی اور سیف اور اسکے دوستوں نے سٹیج سنبھال لیا۔ لائبہ ریکارڈنگ میں ابھی بھی مصروف تھی لیکن سٹیج پر یہ گروپ جیسے ہی داخل ہوا لائبہ کا کیمرا صرف سمیہ پر مرکوز ہو گیا۔ اسے اس گروپ سے کوئی سروکار نہ تھا۔ ملک کے مشہور سنگر کو وہ اپنے کیمرے میں قید کر چکی تھی یہ اس کے لیے کافی تھا۔

www.novelsclubb.com

کیسے ہیں آپ سب؟"، سیف نے مائیک سنبھالا۔ اس کے ہاتھ میں گٹار موجود تھا۔ سیف کی" آواز سے بھیڑ میں لڑکیوں نے شور مچانا شروع کر دیا تھا۔

ہم ویسا تو نہیں گاتے جیسا کہ ابھی آپ لوگوں نے سنا لیکن ایک چھوٹا سا گانا لکھا تھا وہ آج آپ" سب کے سامنے پیش کروں گا تو پھر ہو جائے؟"، سیف نے پر جوشی سے کہا اور تماشائی زور شور سے چیخے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شروع کرنے سے پہلے جو جو اپنا کیمرا اپنے دوستوں پر فوکس کیے ہوئے ہیں وہ ادھر بھی نظرِ کرم کر دیں"،لائبہ نے ایک دم ٹھٹک کر اسکی جانب دیکھا جس کی نظریں اسی کے آس پاس گھوم رہی تھیں وہ براہ راست اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔وہ الجھ سی گئی تھی سیف نے یہ بات خصوصاً اس سے کی تھی؟اس کے پرس میں موبائیل بجنے لگا تھا۔وہ لوگوں کے رش سے نکل کر ایک طرف آئی اور موبائیل اٹینڈ کیا،

جی ماما"،لائبہ نے کہا۔"

ہاں لائبہ کتنی دیر بیٹا کب آؤ گے تم لوگ؟"،نگہت نے تفکر آمیز انداز میں پوچھا۔"

بس ماما ابھی کنسرٹ ختم ہوا ہے"،لائبہ نے کہا۔"

ٹھیک ہے گاڑی ٹھیک ہو گئی تھی میں نے الف چچا کو بھیج دیا ہے"،نگہت نے کہا اور لائبہ نے" فون بند کر کے موبائل پرس میں رکھا ہی تھا کہ سمیہ اس کے پاس آ گئی۔

یہاں کیا کر رہی ہو سیف گانے والا ہے میں نے تمہیں کبھی بتایا ہے وہ بہتریں گاتا ہے۔۔۔" اسے رکارڈ کرو ورنہ سکینہ تمہیں نہیں چھوڑے گی"،سمیہ نے جوش سے کہا۔

ماما کی کال تھی مجھے گھر جانا ہو گا ابھی۔دیر ہو جائے گی"،لائبہ نے معزرت کی۔"

اوہ پر یہ ریکارڈ نہیں کرو گی؟"،سمیہ نے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا کرنا ہے جو سکینہ نے دیکھنا تھا وہ تو ریکارڈ کر لیا میں نے۔۔۔اور میری جان میرے کیمرے میں ہر جگہ تو تم ہی تم قید ہو۔ سچی تم نے بہترین ہوسٹنگ کی ہے"،لائبہ نے اسے کاندھے پر زور دار لگایا تو وہ ہنس پڑی۔

چلو سمیہ مجھے جانا ہے"،وہ اسکے گلے لگی اور اڑن چھو ہوئی۔"

کیوں بچارے پین پر ظلم کر رہی ہیں"،لائبہ نے ٹینشن سے پین کا پچھلا حصہ دانتوں میں چبا چبا کر بیڑا غرق کر دیا تھا۔ساتھ بیٹھی سکینہ نے کہا تو اس نے غصے سے سکینہ کو گھورا جس نے زبان دانت تلے دبا دی۔

"میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی اتنا مسئلہ ہو رہا ہے تو سمیہ آپی کو فون کر لیں وہ سمجھا دیں گی"، اس نے دھیرے سے ڈر ڈر کر کہا تو لائبہ نے کتاب پٹخ کر فون اٹھایا۔

مجھے زیادہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے وہ ہی کر رہی ہوں"،لائبہ نے چڑ کر کہا اور سمیہ کو کال ملائی۔دو بیل کے بعد ہی سمیہ نے اٹھا لیا تھا۔

ہاں لائبہ بولو"،سمیہ کی آواز میں عجلت محسوس ہوئی تو لائبہ نے پوچھا"

کہیں کی تیاری ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ایوینٹ اتنا بہترین ہوا تھا سب نے خوب تعریف کی تھی تمام ممبران کی، اسی خوشی میں' سیف پورے گروپ کو ٹریٹ دے رہا ہے بس اسی کے لیے تیار ہو رہی ہوں''، سمیہ نے بتایا۔

اوہ''لائبہ نے کہا۔''

کوئی مسئلہ ہے؟''، سمیہ نے پوچھا۔اس نے ایک ہاتھ سے فون پکڑا ہوا تھا تو دوسرے ہاتھ سے آئے لائنر لگا رہی تھی۔

بہت بڑا!! مجھے تم سے ایک پرابلم پوچھنی تھی کب سے سر کھپا رہی ہوں پر بھیجے میں نہیں بیٹھی'' اور اب تم جا رہی ہو''، لائبہ کے لہجے میں ٹینشن ٹوٹ کر بھری تھی۔

اوہ ہو تو کیا ہوا اوٹس ایپ کرو مجھے میں دیکھتی ہوں اور ابھی فٹافٹ سمجھا دیتی ہوں''، سمیہ کا'' کہنا تھا کہ لائبہ نے بغیر تاخیر کیے سوال کی تصویر لی اور اسے بھیجی۔

www.novelsclubb.com

ہمم ہاں یہ ہمیں اچھے سے سمجھایا ہے چلو میں تمہیں بتانا شروع کرتی ہوں تم لکھتی جاؤ''، سمیہ'' اپنی تیاری کے ساتھ ساتھ لائبہ کو سوال حل کرنے میں بھی مدد کر رہی تھی۔پڑھائی میں ہمیشہ سے ٹاپر رہی تھی۔دماغ تیز تھا اور اسے پڑھائی میں زیادہ محنت نہیں کرنی پڑتی تھی۔تب ہی تو امتحان سے چند دن پہلے بھی دوستوں کے ساتھ نکل رہی تھی۔ابھی سوال مکمل نہیں ہوا تھا کہ ایک دم سے زوردار کان کو پھاڑ دینے والی آواز موبائیل سے ٹکرائی۔لائبہ نے فوراً موبائیل کان سے ہٹایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمیہ سمیہ یہ کیا ہے؟"،لائبہ حلق کے بل چیخی۔"

سوری لائبہ یہ لوگ آگئے میں باہر ویٹ کر رہی تھی اور اب انکی گاڑی آگئی ہے وہیں سے ہی" آوازیں آرہی ہیں"،سمیہ نے بھی چیخ کر کہا اور اشارے سے آواز ہلکی کرنے کو کہا۔

میرا کان! سمیہ تم فون بند کرو جب فارغ ہو جاؤ تو کال کرنا"،لائبہ نے چیخ کر چڑچڑاہٹ میں" فون بند کر دیا۔

اُف آپی اتنی تیز آواز یہاں تک آگئی مجھے یہ کون سے دوست ہیں سمیہ آپی کے بہرے ہیں" کہا؟"،سکینہ نے کان میں انگلی ڈال کر ہلایا۔

بہرے نہیں سر پھرے ہیں"،لائبہ نے مشتعل ہو کر کہا۔"

تو کیا ضرورت ہے سمیہ آپی کو ایسے لوگوں کے ساتھ دوستی کی"،سکینہ کی باتیں اسے مزید" تنگ کر رہی تھیں۔

وہ خود سر پھری ہے اس لیے جاؤ اپنا کام کرو!"،لائبہ پھٹی تو سکینہ دم دبا کر بھاگی۔"

میں پکا فیل ہو جاؤں گی"،اس نے خود سے نروٹھے انداز میں کہا اور پھر سے کتاب کھول کر پین" چبانے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقت کی رفتار تیز ہوئی اور فائینل امتحان مکمل ہو گئے تھے سب کا نتیجہ بہترین آیا تھا۔اگلا سیمسٹر شروع ہو گیا تھا اور پڑھائی وہ ہی زور و شور سے چل رہی تھی۔ پچھلے کی بنسبت اس بار پڑھائی مزید پیچیدہ تھی۔ موقع کم ہی نظر آتا تھا جب دونوں ساتھ یونیورسٹی میں اکھٹی ہوتی تھیں البتہ گھر میں روز ملنا ممکن ہو جاتا تھا۔اگر یونیورسٹی میں وقت نکلتا بھی تو سمیہ زیادہ تر سوسائٹی کے کاموں میں مصروف ہو جاتی تھی۔ کئی بار لائبہ کو سمیہ کے ساتھ سوسائٹی جانا پڑا تھا اور ایسے میں جب اس کی مڈبھیڑ سیف سے ہوتی تب بھی لائبہ کے اعصاب تن جاتے تھے۔ سیف کی حیرانگی میں اضافہ ہوتا رہا تھا۔ حالانکہ ان دو واقعات کے بعد اس نے اور اس کے دوستوں نے لائبہ سے کوئی مزاق نہ کیا تھا۔ہاں جب بھی لائبہ کا یہاں آنا ہوتا تو سیف اور اسکے دوستوں کا آپس میں ہنسی مزاہ چل رہا ہوتا تھا۔ وہ لائبہ کے تلخ تاثرات سے خاصہ پریشان رہتا تھا۔ سیف جتنا اس کے قریب آنے کی،اس سے بات کرنے کی کوشش کرتا،لائبہ کی نظریں اسے الجھ کر رکھ دیتیں تھیں۔ سمیہ سے تعلقات استوار ہوئے تو اسے لگا تھا وہ لائبہ سے بھی بات چیت شروع کر سکتا تھا لیکن یہاں تو داخلہ ممنوع کا بورڈ لگا تھا۔

لائبہ کلاس سے فارغ ہوتے ہی لائبریری کی طرف رخ کر لیا کرتی تھی۔

آج بھی کچھ ایسا ہی تھا۔ وہ ایک کتاب کی تلاش میں یہاں آئی تھی۔ کئی سیکشنز دیکھنے کے بعد اسے وہ کتاب ایک لڑکے کے ہاتھ میں ملی تھی جو کسی دوسرے لڑکے کے ساتھ کھڑا بات کر رہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔لائبہ نے اس لڑکے کو بغور دیکھا تو دماغ نے ٹھونکا مارا۔یہ وہ ہی لڑکے تھے جنہوں نے اس کی ریگنگ کی تھی اور سیف کے دوست تھے۔لائبہ کو اس کتاب کی اشد ضرورت تھی لیکن ان سے بات کرنا وہ اپنی توہین سمجھ رہی تھی۔وہ اس کشمکش میں کافی دیر وہاں انجان بنی کھڑی رہی تھی کہ کب یہ دونوں کتاب رکھیں اور وہ فوراً جا کر یہ کتاب ایشو کروالے۔

اس کی گاہے بگاہے نگاہ ان لڑکوں پر اُٹھ رہی تھی جنہوں نے اس کی طرف دیکھا تھا۔وہ کیسے بھول سکتے تھے اسے۔سمیہ کے ذریعے اسے جانتے تھے اور جس طرح وہ ریگنگ کے دوران روئی تھی خاصا مضاحکہ خیز واقع ہو گیا تھا۔دونوں لڑکوں نے ایک دوسرے سے کچھ کہا تھا اور پھر کتاب شیلف کے سب سے اوپر پورشن میں رکھ دی تھی۔جیسے ہی وہ دونوں منظرِ عام سے ہٹے لائبہ آگے بڑھی۔پر قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے وہ چھلانگ لگا کر بھی اس شیلف تک نہ پہنچ سکی۔

www.novelsclubb.com

بدتمیز کہیں کے"،لائبہ نے تنفر سے ان دونوں کو جاتا دیکھا۔اسے کچھ سجھائی نہ دیا کہ کیا" کرے ابھی سمیہ ہوتی تو اسکی ہائیٹ کا فائدہ اٹھا لیتی۔نہ جانے اس کے دماغ میں کیا سوجھی اس نے بیگ ایک طرف رکھا اور نچلے شیلف پر پیر رکھ کر اوپر چڑھنے لگی۔اسے لگا تھا کہ بنا کسی کی مدد سے وہ خود ہی ایک شیلف پر ہلکا سا وزن دے کر اس کتاب تک پہنچ جائے گی لیکن سب کچھ اس کے بر عکس ہوا۔جوں ہی اس نے پیر رکھ کر ایک ہاتھ سے خود کو سنبھالا پورا کا پورا سیکشن ہلنے لگا اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک لمحے کی دیر تھی لائبہ توازن کھو بیٹھی۔یہ سات فٹ لمبا شیلف پورا اس پر الٹنے لگا تھا۔دے دھڑا دھڑ کتابیں گرنے لگیں تھیں۔اس نے زور کی چیخ ماری۔دوسرا پیر جو زمین پر تھا اس پر کئی ساری بھاری بھر کم کتابیں گر پڑی تھیں۔آنکھوں کے آگے پورا شیلف اس پر الٹا ہی تھا کہ ایک دم اس کے بلکل قریب سے دو ہاتھوں نے گرتے شیلف کو پوری قوت سے روکا۔لائبہ حواس باختا اسے دیکھ رہی تھی جس نے زوردار آواز لگائی اور انتظامیہ بھی بھاگی چلی آئی۔ایک دو اور لڑکوں نے بھی ساتھ مدد کی تو لائبہ کا توازن برقرار ہونے لگا پر اسکے ہوش اڑ چکے تھے۔کئی ساری کتابیں زمین بوس تھیں۔ایک افرا تفری کا عالم مچ گیا تھا۔لائبریری میں موجود سب طلبہ اس طرف لپکے تھے۔لائبہ کو چند پل لگے تھے تمام واقع کو سمجھنے میں اور جیسے ہی اس کے اوسان جگہ پر آئے پیر میں ایک شدید ٹیس اٹھی تھی۔لائبہ توازن کھو بیٹھی اور زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

سیف نے اسکے پیر پر پڑی بھاری کتابیں ہٹائیں تھی۔انتظامیہ سے ایک اور لڑکے نے ساتھ مدد کی۔کچھ طلبہ خاموش تماشائی بنے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔کچھ لڑکیاں بھی آگے بڑھ کر لائبہ کی مدد کو آئیں تھیں لیکن لائبہ کے پیر کی ٹیس اتنی شدید تھی کہ وہ درد میں کچھ سمجھ نہ سکی پھر ندامت اور ملامت کے ملے جلے تاثرات میں کسی کی طرف نہیں دیکھ رہی تھی۔

میڈم آپ ٹھیک ہیں؟"،انتظامیہ نے پوچھا تو لائبہ نے سر کو ہلکی سی جنبش دی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ جانتے ہیں انہیں؟''،انتظامیہ نے سیف سے پوچھا تو اس نے مثبت جواب دیا۔''

یہ پورا شیلف گرا کیسے آپ پر؟''،انتظامیہ نے لائبہ سے پوچھا جو درد برداشت کرتے کرتے اس سوال پر خجل سی ہو گئی۔وہ کیسے بتا سکتی تھی کہ ایک منٹ پہلے اس نے کتنی بڑی بیوقوفی کر دی تھی۔

سر وہ بک نکل نہیں رہی تھی شاید زور دیا تو گرنے لگا''،سیف نے شریر انداز میں زمین پر بیٹھی اس لڑکی کا جواب سنا تو شرارتی مسکراہٹ دانتوں تلے دبالی۔

جی سر اس سیکشن کی میں خود بھی شکایت درج کروانا کافی ہل رہا تھا''،سیف نے بھی انتظامیہ سے مزید کہا تو لائبہ نے متحیر ہو کر اسکی جانب دیکھا۔

آپ ٹھیک ہیں اب؟''،انتظامیہ نے پوچھا۔''

جی میں ٹھیک ہوں''،لائبہ نے بغیر نظریں اٹھائے جواب دیا۔کتابیں چند منٹوں میں وہاں سے ہٹ گئیں تھیں۔کچھ طلبہ کو لائبہ سیف کی دوست لگی لہاذا پھر آہستہ آہستہ رش چھٹنے لگا تھا۔سیف مسکراتا ہوا نیچے جھکا اور اسے اپنی نظروں کے حصار میں گھیرا۔لائبہ کا حیران ہونا بنتا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت زبردست کہانی کرائی تم نے۔۔۔ویسے دیوار کے پاس سیڑھی موجود ہوتی ہے یہ شیلف پر چڑھ کر کتاب اٹھانا لگتا ہے کوئی جدید طریقہ ہے"،سیف نے شریر انداز میں کہا اور لائبہ کا چہرا ایک دم سرخ ہوا۔اس نے نظریں جھٹکے سے ہٹائیں اور پیر سہلانے لگی۔انگشت نرمیں سوجن ہو رہی تھی۔

تم کہو تو تمہیں کلینک لے جاؤں کافی سوج رہا ہے پیر"،اب کی بار سیف نے اسکے پیر پر دیکھا تو متفکر ہو کر کہا پر لائبہ کی ندامت اشتعال میں بدلی۔

نو تھینکس!"،لائبہ نے جھٹکے سے کہا پر سیف وہیں ڈھیٹ کا ڈھیٹ کھڑا رہا۔"

یہیں بیٹھنے کا ارادہ ہے کیا صاحبہ؟"،سیف نے پوچھا تو لائبہ نے نظروں سے اسے گھورا۔"

سمیہ کو کال لگاؤ"،درد کی شدت مزید بڑھی اور اسکے حلق سے کراہ نکلی۔"

www.novelsclubb.com

کیا کروں"،سیف نے پھر تصدیق مانگی۔"

سمیہ کو کال لگاؤ!"،اس بار لائبہ نے درد کی شدت پر قابو پا کر صاف لہجے میں کہا تو سیف کو" واقع اس پر ترس آیا اس نے فون نکالا اور کال ملا دی۔چند ثانیے گزرے تھے کہ سمیہ بھاگتی چلی آئی۔لائبہ کو زمین بوس دیکھ کر سمیہ حیران ہوئی تو سیف کو غصے سے دیکھا جس نے ہاتھ اٹھا کر اپنی صفائی پیش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمیہ بہت درد ہے"،لائبہ کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے۔سمیہ نے اسکے آنسو پونچھے۔"

کافی سوج گیا ہے پیر لائبہ چلو میں تمہیں گھر لے چلوں"،سمیہ نے اسکے ایک ہاتھ کو اپنے"

کاندھے پر لیا اور پوری قوت سے اسے اٹھایا۔لائبہ سمیہ کو دیکھ کر ایک دم ریلیکس ہوئی تھی جو

اسکے چہرے پر عیاں تھا۔سیف نے بغور اس کے چہرے کو دیکھا تھا۔وہ کیسے سمیہ سے بات کر

رہی تھی،رو رو کر درد بتا رہی تھی۔پھر کیسے سمیہ نے اسے سہارا دیا تھا اور لائبہ سمیہ کے سہارے

آہستہ آہستہ قدم بڑھا رہی تھی۔

سیف خاموش تماشائی بنا انہیں دیکھ رہا تھا انکی دوستی کی گہرائی کو محسوس کر رہا تھا۔وہ کچھ پل وہیں

ساکت کھڑا انہیں جاتا دیکھتا رہا۔سمیہ کیا آئی وہ تو پسِ منظر میں چلا گیا تھا۔پھر صرف یہ دونوں ہی

تھیں۔اس نے مسکرا کر فخریہ انداز میں انہیں جاتا دیکھا تھا۔دوستی کمال کی تھی۔

نگہت آنٹی ایک اور برف لے آئیں یہ بھی ختم ہو گئی"،سمیہ نے زوردار آواز لگائی تھی۔لائبہ"

بستر پر دراز درد برداشت کر رہی تھی اور سمیہ اس کے پیر کی سکائی برف سے کر رہی تھی۔

ڈاکٹر کا فون آیا تھا بس تھوڑی دیر میں آنے والے ہیں۔کیا کرتی ہو لائبہ تم بھی"،نگہت نے"

تفکر آمیز انداز میں کہا۔انہوں نے برف سمیہ کو پکڑائی جو پھر سے اس کے پیر کی سکائی کرنے لگی

تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ضرورت تھی لائبہ اوپر چڑھنے کی کوئی تھا نہیں کیا وہاں کسی سے بھی مدد لے لیتیں۔ سیف" بھی موجود تھا اسی کو کہہ دیتیں"، سمیہ نے ملامتی انداز میں کہا۔

اس سے تو میں کبھی مدد نہ لوں اسکے دوستوں نے ہی جان بوجھ کر یہ کیا تھا"، لائبہ نے تنک کر" بولا۔

تیمور اور آفاق سے میں پوچھ چکی ہوں دونوں کو معلوم بھی نہیں تھا کہ تمہیں کتاب چاہیئے" تھی"، سمیہ نے نرمی سے سمجھایا۔

تو وہ ہنسے کیوں تھے مجھے دیکھ کر؟"، لائبہ نے غصے سے پوچھا۔"

ایسے ہی ہنس گئے ہوں گے بھئی! تم ان لوگوں کو اپنا دشمن کیوں سمجھتی ہو۔۔۔ وہ ایسے نہیں" ہیں جیسا تم سوچتی ہو انکے بارے میں"، سمیہ نے فہمائشی انداز میں کہا تو لائبہ نے غصے سے ہاتھ باندھ کر نظریں ہٹالیں۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں کھاؤں گا بلکل بھی نہیں کھاؤں گا"، آیان نے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔"

کھا کر تو دیکھو اچھا بنا ہے۔ دال چاول سے طاقت آتی ہے"، ثمن نے ملتجیانہ انداز میں کہا پر وہ" ٹس سے مس نہ ہوا ہنوز منہ پر ہاتھ رکھا رہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے قصور اسکا نہیں ہے ساتھ چکن بھی بنا لیتیں بھابھی تو بچہ شوق سے کھا لیتا"، سیف نے کہا" تو ثمن نے اسے آنکھوں سے خاموش رہنے کو کہا۔

چل کھالے پھر بھوک لگے گی تجھے"، دادی اماں نے بھی کہا پر بے سود۔ ثمن وہیں پریشان بیٹھ" گئی۔اب بچے کو کھلائے کیا۔ سیف نے چھوٹے آیان کو دیکھا اور کہنی ماری۔

آئس کریم کھانی ہے کھانے کے بعد؟"، سیف نے دھیمی آواز میں کہا تو آیان نے سر کو جنبش" دی اور مسکرایا۔

انہوں ہوں! سیف کیوں اسکی عادت خراب کر رہے ہو وہ ہر بات پر پھر آئیس کریم مانگتا رہتا" ہے"، صفیان نے ٹوکا۔

ایک آئیس کریم سے کون سا نقصان ہو جائے گا بھائی کھانے دیں۔۔۔ جلدی جلدی کھانا کھالو" پھر جو بولو گے کھلاؤں گا"، آخری کا جملا اس نے سرگوشی میں کہا۔ آیان نے منہ کھولا اور ثمن نے فٹافٹ نوالے ڈالنا شروع کیے۔

سیف اگلے ہفتے اپنے تمام پلین کینسل کر دینا ایک اہم میٹینگ میں ہمیں جانا ہو گا"، صفیان" نے مستحکم انداز میں کہا تھا۔ سیف کچھ اچھنبے اور حیرانی سے صفیان کو دیکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر بھائی اگلے ہفتے تو شہریار کی شادی ہے"، سیف نے مؤدبانہ انداز میں کہا۔صفیان نے پر سوچ" انداز میں سیف کو دیکھا تھا۔

اوہ۔۔۔اچھا میں تو بھول گیا تھا اس نے ہم سب کو بھی شادی میں مدعو کیا ہے۔۔ چلو تم شادی" اٹینڈ کر لینا میں میٹینگ نبٹالوں گا"، صفیان نے کہا۔

آپ شادی میں نہیں آئیں گے ؟"، سیف نے پوچھا۔"

،"کوشش کروں گا تم اماں، ثمن اور آیان کو اپنے ساتھ لے جانا"

دیکھ دیکھ تُو! تیری عمر کے لڑکے اب شادی کر رہے ہیں اگلے سال بچے والے ہو جائیں گے۔تو" کب مجھے یہ چین دیگا۔اے ثمن کیا بنا پھر اسکا؟"، دادی ماں فوراً مخل ہوئیں۔

کیا بناماں جو لڑکی دکھاؤ ریجکٹ کر دیتا ہے ایک سے ایک دکھائی ہے اسکو میں نے پر اللّٰہ جانے" کون سی حور پری چاہیئے اس پری زاد کو!"، ثمن نے بیزار ہو کر کہا۔

ارے اماں کر لوں گا شادی کر لوں گا"، سیف نے ہاتھ جوڑ لیے۔"

بیٹا شادی کے لیے لڑکی چاہیئے ہوتی ہے تُو کیا خود سے شادی کرے گا"، دادی ماں نے ٹوکا تو" سب ہنس پڑے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خجل سا ہو کر رہ گیا۔پر سب کو بتاتا بھی کیسے جس لڑکی کو وہ پسند کر بیٹھا تھا اس کے بارے میں وہ زیادہ کچھ جانتا نہیں تھا۔اور کئی لڑکوں کی طرح سیف بھی حسن پرست تھا۔ایسا نہیں تھا کہ اس نے اپنے ارد گرد حسن نہ دیکھا ہو۔پر جو سادگی اور بھول پن اسے لائبہ میں محسوس ہوئی تھی یہ ہی سیف کا دل الگ انداز میں دھڑکا گئی تھی۔وہ پر کشش ہستی اس کو ہر وقت الجھائے رکھتی تھی۔وہ ہر دن کسی ایک لمحے تو اس لڑکی کے حوالے سے سوچتا ضرور تھا۔اس کا سرد لہجہ سیف کو گومگو کی کیفیت میں مبتلا کر دیتا تھا۔خواہ مخواہ کی بیر تھی اسے سیف سے۔

اس نے ٹھان لی تھی،وہ پوچھ کر تو رہے گا کہ آیا لائبہ کو اس سے کون سی خار تھی۔اسے تو یہ لگا تھا کہ سمیہ سے بات چیت شروع ہونے پر وہ لائبہ سے بھی تعلقات کا آغاز کر سکتا تھا پر ایسا تھا نہیں۔سیف موقع کی تاک میں کہ کب اسے لائبہ کسی ایسے مقام پر ملے جہاں وہ اس سے براہ راست کھل کر بات کر سکے،ڈھونڈتا رہتا تھا اور آج نصیب سے اسے موقع مل گیا تھا جب سمیہ سوسائٹی میں موجود تھی اس نے لائبہ سے فون پر بات کی تھی اور معلوم ہوا تھا وہ لائبریری میں موجود تھی۔سیف نے آرڈر دیکھی نہ پارفور اً لائبریری جا پہنچا۔

مجھے یہ ناول چاہیئے تھا"،لائبہ نے انتظامیہ سے پوچھا۔"

یہ اندر مل جائے گا آپکو پاس لے لیں"،اسے پاس مل گیا تھا۔لائبریری سے ملحقہ ایک اور" وسیع و عریض کمرہ تھا جس میں کئی سیکشنز موجود تھے۔لائبہ یہاں پہلے بھی آچکی تھی۔سد شکر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہ اُس دن لائبہ نے یہ احمقانہ کام اس پورشن میں نہیں کیا تھا ورنہ ڈومینوز کی طرح ہر سیکشن گرتا چلا جاتا۔ یہاں ایک وقت میں دس لوگ ہی داخل ہو سکتے تھے اس لیے اندر داخل ہونے کے لیے پاس ضروری تھا۔

وہ ہر سیکشن تلاش کرتی گئی تھی اور اُس پورشن میں جا رکی تھی جہاں فکشن ناولوں کا بے تحاشا زخیرہ موجود تھا۔ جو ناول وہ تلاش کر رہی تھی اس کا ارادہ ترک کرتے ہوئے وہ نئے سرے سے ناول نکال نکال کر دیکھنے لگی تھی۔ ابھی چند لحظہ ہی گزرے تھے کہ اس کی قوت شامہ سے مانوس کولون کی خوشبو ٹکرائی اور لائبہ کی بھویں تن گئیں۔ وہ یہ خوشبو پہلے بھی سونگ چکی تھی لیکن اس کے دماغ کی بتی تو جلی ہی نہیں۔ لائبہ نے سر جھٹک کر پھر ناول کی جانب توجہ مبزول کر لی اور ایک ناول نکال کر اسکی سمری پڑھنے لگی تھی کہ اسے اپنے پاس کوئی حیولا محسوس ہوا اس نے جوں ہی بائیں جانب دیکھا تو سیف کھڑا تھا۔

"میں تمہیں یہ ناول پڑھنے کا مشورہ نہیں دوں گا"، سیف نے جتنی رواداری سے کہا لائبہ کے اعصاب تن گئے۔

"وہ کیا ہے نا کہ اس کہانی کے آخر میں اتنا کوئی وحیات قسم کا ٹوئسٹ ہے کہ سارا مزہ خراب ہو جاتا ہے"، وہ ایسے کہہ رہا تھا جیسے لائبہ سے بہت پرانی یاری ہو۔ لائبہ نے کتنی دیر تو اس کی بے تکلفی دیکھی پھر ناول وہیں سیکشن میں رکھ کر وہاں سے نکلنے لگی کہ سیف راستے میں حائل ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بد تمیزی ہے!"،لائبہ نے غصے سے کہا۔"

بد تمیزی نہیں تم مجھے بتاؤ تمہارا کیا مسئلہ ہے۔۔۔کیا میری شکل کوئی بھوت جیسی ہے جس سے" ڈر ڈر کر تم بھاگ جاتی ہو"،سیف ایک دم بولا۔لائبہ متحیر ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

یا یہ میرے دانت ڈریکولا جیسے ہیں جو تمہارا خون چوس لیں گے؟"،اس نے دانت دکھا کر کہا" تو لائبہ ایک قدم پیچھے ہٹی۔اللہ جانے اسے کیا ہوا تھا۔

مجھ سے کونسی بیر ہے تمہیں؟ بچپن میں نہ تو میں نے تمہاری آئیس کریم کھائی تھی نہ ہی بیل" بجا کر بھاگا تھا سچی قسم لے لو۔۔۔تم کیوں مجھ سے اتنی متنفر ہو؟"،وہ شدت سے بھرے لہجے میں کہہ اٹھا۔

تمہیں اس سے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہئیے اپنے کام سے کام رکھو"،لائبہ نے تنک کر بولا۔"

کیسے رکھوں؟ صبح شام دن رات ہر وقت تو تم دماغ میں بسی رہتی ہو۔۔پھر تمہارا یہ رویہ،دل" دکھا دینے والا لہجہ حالانکہ میں سوری بھی کر چکا ہوں پھر بھی؟"،سیف نے صاف الفاظ میں دل پر ہاتھ رکھ کر کہا تو لائبہ کی آنکھیں مزید وا ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ میں تمہیں پسند کرتا ہوں اور میں جاننا چاہتا ہوں کہ ایسی کیا غلطی ہوئی ہے مجھ سے جو تم" مجھ سے اتنی روڈ رہتی ہو؟"، سیف نے متانت خیز انداز میں کہا اور لائبہ شولہ بار آنکھوں سے ایک دم بھڑک اٹھی۔

تمہیں تمیز نہیں ہے؟ اب کونسا پرینک کر رہے ہو میرے ساتھ؟"، لائبہ نے غصے سے بولا تو" وہ ششدر رہوا۔

تم مجھ سے پوچھتے ہو مجھے تم سے کیا بیر ہے۔ تو سنو! مجھے ایسے لوگوں سے سخت نفرت ہے جو" خواہ مخواہ دوسروں کو تنگ کرتے ہیں۔ جن کو زرا بھی تمیز نہیں، جو عورتوں کی عزت کرنا نہیں جانتے"، لائبہ نے بھڑک کر بولا۔

تم یہ کیسے اندازہ لگا سکتی ہو کہ میں عورتوں کی عزت نہیں کرتا؟"، سیف نے حیران کن انداز" میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟ یہ کیسا پرینک تھا کہ گلی سے جو پہلی صنف مخالف گزرے اسے پرپوز کر دو۔ تم اور" تمہارے دوست اپنے مزاہ اور تفریح میں کیا کوئی حد نہیں رکھتے۔ اگر اس دن وہاں سے گزرنے والی میں نہ ہوتی کوئی شادی شدہ لڑکی ہوتی جو اپنی ساس، ماں یا کسی رشتے دار کے ساتھ جا رہی ہوتی ایسے میں تم اس طرح کا وحیات مزاق کرتے تو تمہیں کیا لگتا ہے کیا تم اس لڑکی کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیے پرابم کھڑی نہ کر دیتے؟اگر وہاں سے کوئی ضعیف عمر کی خاتون گزرتی تو تم ایسا مزاق کرتے ان کے ساتھ؟اور مجھ سے پوچھتے ہو کہ مجھے کیسے اندازہ ہوا!"،لائبہ کا لہجہ سرد اور سپاٹ تھا۔

تم خواہ مخواہ ایک بات کو بڑھاوا دے رہی ہو دیکھو اپنی وکالت میں میں یہ تو کہوں گا کہ ضعیف" عمر کی خاتون ہوتی تو ہنس دیتی"،سیف نے کچھ شریر انداز میں کہا پر لائبہ کا پارہ چڑھا تھا۔

وہ مزاق تھا لائبہ خوش قسمتی سے تو تم ہی تھیں اور ایسی ٹکرائیں کہ اب دماغ سے نکلتی نہیں" ہو"،سیف نے پر سکون انداز میں، محبت سے بھرپور لہجے میں کہا پر لائبہ آتش فشاں کی طرح ، پھٹی

یہ فضول باتیں آئندہ اپنے منہ سے مت نکالنا۔تمہاری فطرت میں مذاق اڑانا ہے۔یہ دل کہ" پیشی ان لڑکیوں کے پاس لیکر جاؤ جو تمہارے آگے پیچھے پھرتی ہیں تمہارے مزاق میں ہنستی ہیں۔۔میں ایک عزت دار خاندان کی لڑکی ہوں تم جیسے گھٹیا لوگوں کے منہ نہیں لگتی۔۔۔تم کیا سمجھتے ہو تم اس طرح کی باتیں کر کے پھر مجھے ٹریپ کرو گے۔تم جیسا شخص کبھی سنجیدہ ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔مجھ سے بات کرنے کے لیے پہلے عزت کرنے والے بنو پہلے اچھے کردار کے مالک بنو پھر مجھ سے بات کرو سیف جمال!"،لائبہ کہہ کر وہاں رکی نہیں فوراً چلی گئی اور سیف کو ساکت و جامد کر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُف شدید غصہ تھا اسے۔سارے راستے اور گھر داخل ہونے تک بھی وہ غصے سے تپ رہی تھی۔ سیف کی یہ مجال کہ ایسی وحیات باتیں کرے اس سے۔اس کی تو جو پیر پر لگی تو سر پر جا کر بجھی۔ بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کیا کر ڈالے۔اس نے سمیہ کو بتانے کی کوشش کی تھی لیکن بات ہی اتنی وحیات تھی کہ اس نے ارادہ ترک کر دیا تھا۔وہ گھر میں داخل ہوئی تو لونگ ایریا میں رؤف اور نگہت بیٹھے کچھ بات چیت کر رہے تھے۔سکینہ بھی ساتھ ہی کسی کارڈ کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی۔لائبہ پہلے تو سیدھی گئی اور کچن میں جا کر فرج سے خوب ٹھنڈا پانی نکالا اور گلاس میں ڈال کر پینے لگی۔غصے کو ٹھنڈا کرنے کا یہ ہی حل تھا پھر اس نے اپنی توجہ ان کی باتوں کی جانب کی تو وہیں آ گئی۔

اسلام و علیکم کس حوالے سے بات ہو رہی ہے؟"،لائبہ کہہ کر ایک طرف جا بیٹھی تھی۔"

و علیکم السلام۔۔۔نرگس آپا نے زرلش کی شادی کا کارڈ بھیجا ہے اسی کے حوالے سے"،نگہت" نے کہا۔

اچھا دکھانا ذرا"،لائبہ نے مسکرا کر سکینہ کو کہا۔سکینہ نے کارڈ اسے تھمایا۔"

تمہاری نرگس خالہ کو بھی شوق ہے پیسے پانی کی طرح بہانے کا!اچھا خاصا بینکوئٹ کی بکنگ" کروائی تھی اب اچانک ارادہ بدل کر یہ ریزورٹ بک کروالیا اور سب سے بڑی بات تمہاری امی کو بتایا بھی نہیں"،رؤف نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں یہ تو کسی ریزورٹ کا ایڈریس ہے"،لائبہ نے کارڈ پڑھا اور نگہت کو سوالیہ نگاہ سے دیکھا"

ارے بھئی ہوا ہو گا کچھ نا کچھ ایک ہی تو بیٹی ہے آپا کی، کیا ناز و سے پالا ہے، پورے ارمان کر رہی" ہیں تو کرنے دیں۔مجھے نہ بتانے کی وجہ یہ نہیں کہ چھپایا تھا کہہ رہی تھیں کہ لڑکے والوں نے ریزورٹ کا مشورہ دیا اور ان دونوں نے مل کر وہاں تمام تقریبات اکھٹی کرنے کا ارادہ کر لیا۔ سب کے لیے کمرے بک کروائے ہیں۔خوب ہلا گلا ہو گا۔لڑکے والوں میں سے کسی جاننے والے کا یہ ریزورٹ تھا تو انہیں خوب فائدہ ہوا"، نگہت نے بہن کی وکالت کی پر رؤف نے سر جھٹک دیا۔انہیں فضول اخراجات سے سخت چڑ تھی۔

کتنا مزہ آئے گا نا؟ایک طرف لڑکے والے ہوں گے اور ایک طرف لڑکی والے آپی"، سکینہ" نے اپنی پر جوشی بیچ میں ڈالی۔

صحیح تو کہہ رہی ہیں ماما۔۔۔انکی ایک ہی بیٹی ہے اور زرلش ہمیشہ سے الگ اور روایت سے ہٹ" کر سوچتی ہے تو شاید اس نے ہی آخری منٹ پر ضد کی ہو"، لائبہ نے فہمائشی انداز میں کہا۔

بیٹا میرے نزدیک تو جتنا سادگی سے یہ فرض نبھے اتنا اچھا"، رؤف صاحب نے کہا۔"

آپ آپی کی سادگی سے کر دینا بابا لیکن میں بھی ایسے ہی کروں گی پلیز آپ لوگ لکھ لیں" میرے ٹائیم بھی یہ ہی ہو گا"، سکینہ نے برجستہ جتاتے ہوئے کہا تو لائبہ اور نگہت تو سر پکڑ کر بیٹھ گئیں جبکہ رؤف ایک دم ہنس پڑے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا دیور صاحب اتنے دن سے دیکھ رہی ہوں منہ اترا ہوا ہے کوئی پریشانی ہے؟"، وہ بستر پر" ڈھیر تھا اور ثمن اس کا بیگ پیک کر رہی تھی۔ وہ جو بھی سامان رکھتی سیف کو بتاتی بدلے میں سیف صرف ہوں پر اکتفا کرتا تو ثمن نے خاموشی کی وجہ پوچھی۔ یہ خاموشی کئی دن سے تھی۔ آخری ملاقات بھلانا آسان نہیں تھا۔ اگر کوئی اور ہوتا تو سیف ٹھیک ٹھاک جواب دینا جانتا تھا پر اس وقت مخالف لائبہ تھی اور وہ اس کے اپنے حوالے سے خیالات کو لیکر خاصا پریشان تھا۔

انہوں ہوں"، سیف نے صرف ہنکارا بھرا تھا جس پر ثمن کو خدشہ ہوا۔"

کیا ہوا سیف مجھے بتاؤ کسی نے کچھ کہا ہے؟"، ثمن نے رسانیت سے پوچھا۔"

نہیں۔۔۔ میں پیکنگ کر لیتا آپ کو اور بھی کام ہیں"، سیف نے بیگ کی طرف توجہ مبذول" کی۔

تم پر چھوڑتی تو کسی کی شرٹ اور کسی کی پینٹ ڈالتے۔ ویسے اتنا تکلف کس بات کا؟"، ثمن نے" ، چھیڑا۔ سیف نے پر سوچ انداز میں کہا

، "بھابھی کیا میرا کردار برا ہے؟"

اللہ نہ کرے کیسی بات کر رہے ہو"، ثمن سیف کے ایسے سوال سے ایک دم چونکیں۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس یوں ہی۔۔۔اگر آپ غیر ہوتیں تو اس نظر سے مجھے دیکھتیں؟"، ثمن کو اس کے سوال پر تعجب ہوا۔

نہیں اور اگر کوئی ایسا سوچتا ہے تو اسے بہت بڑی غلط فہمی ہے"، ثمن نے پیکنگ چھوڑی اور ایک طرف بیٹھ کر سیف سے کہنے لگی۔

واقع غلط فہمی ہو گی؟"، سیف نے پوچھا۔"

ہمم"، ثمن نے کہا۔"

تو ایسے میں مجھے کیا کرنا چاہیئے؟"، سیف نے پوچھا۔"

منہ توڑ جواب دینا چاہیئے"، ثمن نے جوش سے کہا تو سیف حیران ہوا پھر نفی میں سر ہلانے لگا۔

www.novelsclubb.com

نہیں بھابھی یہ معاملہ نہیں ہو سکتا"، سیف نے سر جھٹک کر ارادہ ترک کیا۔"

ہمم تو یہ مسئلہ ہے۔۔۔پھر ثابت کرنا چاہیئے"، ثمن نے کچھ سوچ کر اس سے کہا۔"

وہ کیسے؟"، سیف نے پوچھا۔"

یہ تمہارا کام ہے۔۔۔اگر کسی کے دماغ میں ایسی بات ہے تو کیوں ہے اس کی تصحیح کرو"، ثمن مسکرا کر اپنی جگہ سے اٹھی اور بیگ میں کچھ ضروری اشیاء ڈالنے لگی۔ سیف خاموش ہو گیا اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثمن کو واضح نظر آ رہا تھا کہ وہ کچھ سوچنے لگا تھا۔ ثمن نے بیگ کی زپ بند کی اور اسکے دائیں طرف چلی آئی۔

سیف؟"،اس نے سیف کو متوجہ کرایا جو گہری سوچ میں غرق تھا۔ سیف نے ثمن کو دیکھا" جو تجسس کناں آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

کون ہے؟"،اس نے رازدارنہ انداز میں آہستہ سے پوچھا۔"

پھر پیچھے پڑ گئیں آپ"، سیف جان چھڑانے والے انداز میں بستر سے اٹھا۔"

سیف مجھے بھی نہیں بتاؤ گے؟"، ثمن نے نالاں ہو کر کہا۔ وہ جو کمرے سے جانے لگا رک کر" ثمن کو دیکھا۔

پہلے غلط فہمی دور تو کرنے دیں مجھے بھابھی ماں"، سیف نے جوں ہی کہا ثمن ایک دم تپی۔ بستر" پر رکھا تکیہ اٹھا کر اسے زور سے پھینکا پر سیف پہلے ہی بھاگ چکا تھا۔

قریباً دو گھنٹے لگے تھے انہیں ریزورٹ پہنچنے میں۔ گاڑی پارکنگ ایریا میں الف چچا نے کھڑی کی تھی اور رؤف نگہت سمیت تینوں بچے گاڑی سے اترے تھے۔ رؤف تو الف چچا کے ساتھ بیگ نکلوا رہے تھے جبکہ نگہت آگے بڑھ کر نرگس سے ملنے چلی گئیں تھیں۔ انہیں فون کر کے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ پہنچنے والے ہیں لہاذا نرگس وہاں پر تپاک استقبال کے لیے موجود تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام و علیکم آپا"،دونوں بہنیں ایک دوسرے کے گلے ملی تھیں۔"

لائبہ اپنا بیگ لیے انکی طرف آگئی تھی سکینہ بھی اسکے ساتھ ساتھ تھی۔البتہ چھوٹی زرین اپنے بابا کی انگلی پکڑے کھڑی پیچھے آرہی تھی۔

شکر تم لوگوں کو راستہ سمجھ آگیا میں گھبرا گئی تھی کہ کہیں اور نا چلے جاؤ۔۔۔کیسی ہیں میری" بیٹیاں؟"،نرگھس نے فرطِ محبت سے لائبہ کا ماتھا چوما اور سکینہ کو بھی پیار کیا۔وہ معمر خاتون تھیں اور خاندان کے بڑوں میں شمار ہوتا تھا انکا۔لہاذا سب ہی انکی بہت عزت کرتے تھے۔

آپکی دعا ہے خالہ جان"،لائبہ نے کہا۔"

اسلام و علیکم آپا کیسی ہیں؟"،رؤف پیچھے سے کہتے ہوئے آرہے تھے۔"

الحمداللہ سفر میں مسئلہ تو نہ ہوا؟"،نرگھس نے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں بھائی صاحب نے بہت اچھے سے راستہ سمجھا دیا تھا۔۔۔اچانک وینیو بدل دیا آپ" نے آپا اچھا بھلا شہر میں کر رہے تھے اب دیکھو شہر سے دور ویرانے میں کر رہے ہیں"،رؤف نے کہا۔وہ سادھا صفت انسان تھے اور نرگھس انکی فطرت سے بھی واقف تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زرلش کی خواہش تھی میں نے منع بہت کیا تھا لیکن اب ایک رخصت ہوتی بچی کو انکار نہ کر" سکی۔ ویسے بھی جو کچھ ہمارا ہے وہ زرلش کا ہی تو ہے نا رؤف"، نرگس نے رسانیت سے سمجھایا تو نگہت نے فہمائشی انداز میں اپنے شوہر کو دیکھا۔

زرلش کہاں ہے خالہ جان؟"، لائبہ نے پوچھا۔"

ارے وہ اندر تیار ہو رہی ہے آج مہندی کی رسم ہے میک والی اسے تیار کر رہی ہے تم لوگ بھی" جاؤ اس سے کہنا تم لوگوں کا بھی اچھا سا میک اپ اور ہیئر اسٹائل بنا دے وہاں سب ہی موجود ہیں۔۔۔ سب کروا رہے ہیں"، یہ سن کر لائبہ اور سکینہ ایک دم خوش ہوئیں۔

چلو سکینہ"، لائبہ نے سکینہ کا ہاتھ پکڑا اور سیدھی اندر چلی گئیں۔"

کہاں ہیں بھائی صاحب؟"، رؤف نے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اندر انتظامیہ کو سیٹ اپ سمجھا رہے ہیں آپ بھی چلیں آؤ نگہت"، نرگس نے زرین کے" گال پر پیار کیا اور انہیں اپنے ساتھ اندر لے گئیں۔

رات کا فنکشن تھا۔ چونکہ ریزورٹ تھا لہاذا قریبی دوست اور رشتے دار مدعو تھے البتہ شادی اور ولیمہ میں بڑے پیمانے پر لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ زرلش زرد رنگ کے جوڑے میں نازک سی کانچ کی گڑیا جیسی لگ رہی تھی۔ چہرا میک اپ سے عاری تھا کیونکہ اسے ویسے بھی گھونگھٹ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھپانا تھا لہاذا ہلکا سا ٹچ اپ کیا گیا تھا۔البتہ اسکی تمام کزن نے خوب تیاری کی تھی۔لائبہ اور سکینہ کا جوڑا آگے پیچھے ایک جیسا ہی تھا بس رنگ کا فرق تھا۔لائبہ نے زرد رنگ کی کمیز کے نیچے لال رنگ کا گرارہ پہنا تھا دوپٹا لال اور زرد رنگ کے امتزاج میں اس نے گلے میں ڈالا ہوا تھا۔کانوں میں لمبے جھمکے آویزاں تھے۔گلے میں خوبصورت سا کندن کا ہار پہنا ہوا تھا۔دونوں ہاتھ چوڑیوں سے بھرے ہوئے تھے۔سکینہ نے ہرے رنگ کی کمیز کے نیچے ست رنگ کا گرارہ پہنا تھا دوپٹا بھی ست رنگ کا تھا۔سب ہی لڑکیوں نے بالوں کی چٹیا میں موتیا کا گجرا بل دے کر ہیئر اسٹائل بنوایا تھا۔خوب زرق برق سے لبریز اس جوڑے اور ہلکے میک اپ میں لائبہ بلا کا حسن لیے ہوئے اپنی بہن اور کزنوں کے ساتھ خوب ہلا گلا کر رہی تھی۔بہت ہنگامہ ہوا تھا مہندی میں تمام رسمیں، مہندی لگانا مٹھائی کھلانا سب کچھ ان لڑکیوں نے بھرپور انداز میں کیا تھا۔لڑکیاں کسی صورت لڑکے والوں کو موقع نہیں دے رہی تھیں۔دلہے صاحب سے خوب نیگ بٹورے گئے تھے۔

خوب مزہ اور تفریحات جب مکمل ہوئیں تو کھانا لگ گیا تھا۔جب کھانا تناول کر لیا گیا تو معمر اور عمر رسیدہ خواتین و حضرات ہال سے چلے گئے تھے۔ہال میں سب جوان لڑکے لڑکیاں موجود تھے جو دو گروپ میں بٹ گئے تھے ایک لڑکی والوں کا تو دوسرا لڑکے والوں کا۔سب سے پہلے گانوں کا مقابلہ ہوا تھا۔جو حرف دیا گیا تھا اس سے گانا شروع کرنا تھا اور جس حرف پر گانا ختم ہوتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے دوسرا گروپ گانے گاتا۔ طویل مقابلہ رہا تھا، دونوں ہار نہیں مان رہے تھے لیکن لڑکی والوں کی ٹیم تگڑی تھی اس لیے یہ بازی لے گئی تھی۔ ہار پر لڑکی والوں نے خوب ہوٹنگ کی تھی، خوب لڑکے والوں کو تپایا تھا۔ لائبہ اور سکینہ بھی آگے سے آگے تھیں مقابلے میں۔

یہ مقابلہ تو لڑکی والے جیت گئے لیکن کوئی فکر کی بات نہیں لڑکے والوں اگلا مقابلہ بھی باقی ہے۔"

اب مقابلہ ہو گا دونوں ٹیموں میں بیت بازی کا"، ایک نیوٹرل کے طور پر جوریہ، زرلش اور شہریار کی دوست، کو بٹھا دیا گیا تھا جو دونوں ٹیموں کو برابر پرکھ رہی تھی۔

بیت بازی پر سب لوگوں نے شور مچایا تھا۔ سب کی بیٹھک کا انداز بدلا تھا۔ جو بیت بازی میں ماہر تھے وہ آگے ہو کر بیٹھنے لگے تھے۔ لڑکی والوں میں لائبہ اور اس کے ساتھ اسکی تین چار کزن جو بیت بازی کھیلنا جانتی تھیں آگے آگئیں اسی طرح لڑکے والوں نے بھی کیا تھا۔ زرلش لڑکی والوں کے ساتھ ہی بیٹھی خوب انجوائے کر رہی تھی۔

بڑی دیر کر دی مہربان آتے آتے"، شہریار (دولہے میاں) نے شدید نالاں انداز میں اپنے" دوست سے کہا تھا۔ وہ گانے کے مقابلے تک تو وہیں لڑکے والوں میں شامل تھا لیکن اس کا دھیان بیرونی گیٹ پر تھا۔ سیف کی گاڑی اندر داخل ہوئی تو شہریار وہاں سے بیرونی گیٹ کی طرف چلا آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری بھائی میں معافی مانگتا ہوں"، سیف گھٹنے کے بل بیٹھ گیا۔اس نے موقع کی مناسبت سے سفید کُرتا شلوار پہنا ہوا تھا اور گلے میں زرد رنگ کا صافہ لیے ہوئے تھا۔گاڑی سے ثمن، دادی اماں اور آیان بھی برآمد ہوئے تو شہریار سیف کو گھٹنے کے بل غصے سے چھوڑتا ہوا انکی جانب بڑھا۔

اسلام و علیکم اماں"، شہریار نے احترام میں سر جھکایا اور دادی اماں نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرا۔"

،"جیتا رہ بیٹا خوش رہ"

مبارک ہو تمہیں شہریار"، ثمن نے محظوظ ہو کر کہا تھا۔"

شکریہ بھابھی صفیان بھائی نہیں نظر آرہے؟"، شہریار نے گاڑی کی طرف دیکھا تو وہاں اور" کوئی نہ تھا۔

www.novelsclubb.com

ان کی ضروری میٹینگ تھی اسلام آباد جانا تھا۔ارادہ پورا ہے کہ میٹینگ سے فارغ ہو جائیں"

،"گے تو ولیمہ اٹینڈ کرنے آجائیں گے

اوہ چلیں آپ لوگ آیئے اندر امی اندر رہی ہیں"، شہریار نے انہیں اندر مدعو کیا سیف وہیں" گھٹنے کے بل بیٹھا رہا اور اب تو دوست کو شدید غصے میں دیکھ کر کان بھی پکڑ لیے تھے۔شہریار ٹھیک ٹھاک ناراض تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت ضروری کام آ گیا تھا۔ بھائی کو ائیر پورٹ چھوڑنے جانا تھا پھر وہاں پولس سے ان بن"
،"ہو گئی۔ ٹھیک ٹھاک وقت ضائع ہو گیا پر کوئی بات نہیں شادی تو کل ہے تمہاری دلہے میاں
سیف نے منانا چاہا۔ شہریار نے ہاتھ آگے بڑھایا اور سیف اسکا ہاتھ پکڑ کر کھڑا ہو گیا۔

گیم سمپل ہے میں حرف بتاؤں گی اس سے سب سے پہلے لڑکی والے شعر کہیں گے پھر اس"
شعر کے آخری حرف سے لڑکے والے شعر کہیں گے۔ گیم تب تک چلتا رہے گا جب تک کہ
ٹیم شعر کہنا نہ بند کر دے۔ جو ٹیم شعر نہ کہہ سکی وہ ہار جائے گی تو آپ لوگ تیار ہیں؟"، جویریہ
نے پوچھا۔ سب نے بیک وقت شور مچایا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک گیم تو لڑکے والے ہار چکے ہیں پھر تم نہیں تھے تو نیگ بھی بڑے وصول کیے ہیں ان"
لڑکیوں نے"، شہریار نے بے چارگی سے کہا۔

،"! تو کیا ہوا کوئی بات نہیں اب آ گیا ہوں نا سارے حساب چکتے کرتا ہوں لڑکی والوں سے"
سیف نے شہریار کو بغل گھیر کر لیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر پہلے مجھے سب سے ملنے تو دو کہاں ہیں انکل آنٹی؟"، سیف نے شہریار سے کہا اور وہ اسے اندر لے گیا جہاں تمام بڑی عمر کے خواتین و حضرات اپنی باتوں میں مگن تھے۔

ہال میں بیت بازی کا مقابلہ زور و شور پکڑ گیا تھا۔ دونوں ٹیمیں بہترین انداز میں اشعار کا تبادلہ کر رہی تھیں۔

بڑی دیر کر دی مہربان آتے آتے"، شہریار کی امی نے سیف کا کان کھینچ ڈالا۔ وہ خجل سا آنٹی کو" بھی سوری کہنے لگا تھا۔ دیر ہونے کی وجہ بتائی تب جا کر آنٹی نے کان چھوڑا تھا۔ دادی ماں کے پاس آیان تھا۔ ثمن سب سے مل کر اور مبارک باد دے کر لڑکے اور لڑکیوں کا شور سنا تو ہال کی طرف چلی گئی تھی۔ الگ سے کرسیاں موجود تھیں جہاں کی مہمان بیٹھے ان لوگوں کی بیت بازی کا مزہ لے رہے تھے۔

بس بندہ حاظر ہے اب آنٹی آپ بلا جھجک حکم کریں"، سیف نے تابعداری سے کہا تھا۔"

ابھی تو شہریار اسے وہاں ہال میں لے جاؤ۔۔۔ میں تم لوگوں کے لیے کھانا لگواتی ہوں"، شہریار کی امی نے کہا۔ شہریار اور سیف نے ہال کا رخ کیا۔

کیا گیم ہے؟"، وہ سیف کے ساتھ چلتا ہوا ہال کی طرف بڑھ رہا تھا۔ شہریار اسے بتاتا جا رہا تھا۔" اسے کیسے بھی کر کے جوتا چھپائی کی رسم سے بچنا تھا۔ اسے معلوم تھا زرلش کی کزنیں اسے بخشنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں والی تھیں۔اس میں جگاڑ ڈھونڈنے کے لیے ہی وہ سیف کو کوئی ترکیب سوچنے پر اکسا رہا تھا جب ایک دم سیف ٹھٹکا۔

چہرا شناسائی تھا۔ پہچانا جا رہا تھا۔پر اس روپ اور ایسی تیاری میں پہلی بار جو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔

لڑکی والے الف سے کہو"،جویریہ نے کہا۔"

اے دوپہر کی دھوپ بتا کیا جواب دوں"

،"دیوار پوچھتی ہے کہ سایہ کدھر گیا

لائبہ نے زور سے پر جوش انداز میں شعر پڑھا تھا اور سیف کو اپنی آنکھوں اور کانوں پر یقین ہو چلا تھا۔

بھائی رک کیوں گیا چل نا!"،شہریار آگے بڑھ گیا تھا اسے معلوم نہیں تھا کہ سیف ساکت و" جامد کھڑا پیچھے رہ گیا ہے۔شہریار واپس پلٹ کر اس کے پاس آیا اور کہا تو اس کا سکتہ ٹوٹا تھا۔اس نے شہریار کو پہلے دیکھا پھر واپس لائبہ کی طرف دیکھا۔خواب نہیں تھا وہ اپسرا تو پوری حقیقت بن کر اسکی آنکھوں کے سامنے موجود تھی۔

ایک بات تو بتاوہ کون ہے؟"،سیف نے پھر تصدیق مانگی۔اپنی قسمت پر یقین آنا مشکل" مرحلہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زرلش کی خالہ زاد ہے لائبہ، کیوں؟''، شہریار نے بتایا۔''

اوہ اچھا۔۔میں کوئی اور سمجھا''، سیف نے اچھلتی مچلتی خوشی کو بمشکل دبایا اور انکی جانب''

بڑھنے لگا۔

آج کی رات بھی گزری ہے مری کل کی طرح''

،''ہاتھ آئے نہ ستارے ترے آنچل کی طرح

لڑکے والوں میں سے کسی نے کہا تو سب نے واہ واہ کہنا شروع کر دیا۔

حادثے کیا کیا تمہاری بے رخی سے ہو گئے''

،''ساری دنیا کے لیے ہم اجنبی سے ہو گئے

لائبہ کی کزن نے کہا تھا۔لڑکے والوں کے پاس اشعار کا ذخیرہ مختصر تھا۔وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔جتنی دیر وہ سوچتے لڑکی والے پر جوش انداز میں ہوٹنگ کرتے اور ٹھینگا دکھاتے۔

،''یاروں مجھے معاف کرو میں نشے میں ہوں اب تھوڑی دور ساتھ چلو میں نشے میں ہوں''

بل آخر کسی نے سوچ کر کہا تھا۔

نہ کہہ ساقی بہار آنے کے دن ہیں''

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"جگر کے داغ چھل جانے کے دن ہیں

لائبہ نے کہا۔

نہ سوچا نہ سمجھا نہ سیکھا نہ جانا"

،"مجھے آ گیا خود بخود دل لگانا

لائبہ کے شعر پڑھتے ہی سیف شعر کہتے ہوئے لڑکے والوں میں داخل ہوا تھا۔سب لڑکے والوں نے مل کر سیف سیف کا نعرہ لگانا شروع کر دیا تھا۔یوں محسوس ہوا تھا جیسے ڈوبتے ہوئے کو تنکے کا سہارا ملا تھا۔سب نے شور مچانا شروع کر دیا تھا پر لائبہ کے حواس سن ہو چکے تھے۔وہ حیران کن نگاہ سے سیف کو دیکھ رہی تھی جو سب سے ملتا ہوا آگے نشست میں آ بیٹھا تھا۔اس نے مسرور کن نگاہوں سے لائبہ کو دیکھا تھا جس کی حیرانگی ہنوز قائم تھی۔

چلو لڑکی والوں الف سے کہو"،جویریہ نے آواز لگائی تو لائبہ کا سکتہ ٹوٹا۔پر اب اسے اس محفل" میں مزہ کہاں آنا تھا۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے"،خود کلامی کرتی ہوئی اس نے کینہ توز نظروں سے سیف کو دیکھا تھا پر وہ" بھی پیچھے نہ ہٹا خوب شریر نگاہ اس پر ڈالی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہ کو چاہیئے ایک عمر اثر ہونے تک"

،"کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

لڑکی والوں نے کہا۔لائبہ نے تاثرات نارمل کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔اس نے اپنی نظریں سیف سے ہٹالیں تھیں اور اسے مکمل طور پر نظرانداز کرنے لگی تھی۔پر لاشعوری اور گھبراہٹ میں وہ اپنی چوڑیاں گھمانے لگی تھی۔اسکا تمام انداز سیف مکمل نوٹ کر رہا تھا۔وہ کہے ،بنا نہ رہ پایا

کاش میں تیرے حسین ہاتھ کا کنگن ہوتا"

تو بڑے پیار سے بڑی چاہ سے بڑے ارمان کے ساتھ

،"اپنی نازک سی کلائی میں چڑھاتی مجھ کو

www.novelsclubb.com

سیف نے کہا تو سب نے ہوٹنگ کرنا شروع کر دی تھی۔لڑکے والوں میں دم خم آگیا تھا۔ سیف کی موجودگی سے انہیں کافی سپورٹ ملی تھی۔لائبہ نے جھٹکے سے ہاتھ اپنی چوڑیوں سے ہٹالیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ کچھ کہو ناچپ ہو گئی ہو"،اسکے ساتھ بیٹھی کزن نے لائبہ کو کہا تھا۔اب ان لوگوں کی" پوزیشن رسک پر تھی۔لائبہ نے سر ہلکا سا تائیدی میں ہلایا۔اتنے میں ایک کزن کو شعر یاد آیا تو ،کہنے لگی

وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں"

،"وہ ہر ایک بات پر روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ دشمن جاں جان سے پیارا ابھی کبھی تھا"

،"اب کس سے کہیں کوئی ہمارا ابھی کبھی تھا

سیف کے لیے اشعار سوچنا کوئی مشکل کام نہیں لگ رہا تھا۔سونے پر سہاگا وہ جو اشعار پڑھتا لائبہ کے لیے کہتا۔لائبہ نے خود کو کمپوز کیا۔وہ کسی بھی انداز سے یہ بتانا نہیں چاہتی تھی کہ وہ سیف کو دیکھ کر حیران ہونے کے ساتھ ساتھ پریشان بھی ہوئی تھی۔اس نے پھر سے مقابلے میں قدم رکھا۔

آج تو سبب اداس ہے جی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"عشق ہوتا تو کوئی بات بھی تھی

لائبہ نے کہا تھا۔

یہ کون آ گیٔ دل ربا مہکی مہکی"

،"فضا مہکی مہکی ہوا مہکی مہکی

سیف نے برجستہ کہا تھا۔اس کا ہر انداز تو لائبہ میں جھجک پیدا کر رہا تھا لیکن لائبہ نے اپنی حالت پر قابو رکھا۔

یہ کیا جگہ ہے دوستوں یہ کون سا دیار ہے"

،"حد نگاہ تک جہاں غبار ہی غبار ہے

لائبہ نے کہا۔

یہ حسن تیرا یہ عشق میرا"

رنگین تو ہے بدنام صحیح

مجھ پر تو کیٔ الزام لگے

،"تجھ پر بھی کوئی الزام صحیح

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف کے ہر شعر پر لڑکے والے زور دار ہوٹنگ کر رہے تھے۔وہ براہ راست لائبہ کو نہ دیکھتا لیکن پھر بھی لائبہ کو محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اسکی نظروں کے گھیرے میں ہے۔

ہم تو بچپن میں بھی اکیلے تھے"

صرف دل کی گلی میں کھیلے تھے۔

ایک طرف مورچے تھے پلکوں کے

،"ایک طرف آنسوؤں کے ریلے تھے

لڑکی والوں میں سے کہا گیا۔

یہ بھی کیا احسان کم ہے دیکھیے آپ کا"

،"ہو رہا ہر طرف چرچا ہمارا آپ کا

سیف کے ہر اشعار نے لائبہ کا اب وہاں بیٹھنا محال کر دیا تھا۔وہ اٹھ کر جاتی تو بھی سب کی نظروں سے بچ نہ پاتی۔وہ خود کو بمشکل کمپوز کر پا رہی تھی۔سیف کے کہے گئے ہر اشعار اس کا برہم توڑ رہے تھے۔

اس سے پہلے کہ بے وفا ہو جائیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"کیوں نہ اے دوست ہم جدا ہو جائیں

تھوڑی دیر رکنے پر لڑکی والوں میں سے کسی نے کہا تھا۔اب انکی حالت بے ڈھب ہو رہی تھی۔

نظر میں ڈھل کے ابھرتے ہیں دل کے افسانے"

،"یہ اور بات ہے دنیا نظر نہ جانے

سیف کی آنکھوں نے اسے جو گھیرا وہ خود کو بمشکل سنبھال پائی۔

،یہ کیا مقام ہے وہ نظارے کہاں گئے"

،"وہ پھول کیا ہوئے وہ ستارے کہاں گئے

لائبہ نے بمشکل کہا تھا۔وہ خود کو مکمل سیف کی نظروں کے حصار میں محسوس کر رہی تھی۔

حالانکہ وہ تو اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر تمام اشعار کہہ رہا تھا۔کبھی ایک دوست کے ہاتھ پر تالی مارتا کبھی واہ واہ کہنے پر فرضی کالر اچکاتا۔لیکن لائبہ کی حالت عجیب ہونے لگی تھی۔

یہ حقیقت ہے کے ہوتا ہے اثر باتوں میں"

تم بھی کھل جاؤ گے دو چار ملاقاتوں میں

تم سے صدیوں کی وفاؤں کا کوئی ناتا نہ تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"تم سے ملنے کی لکیریں تھی میرے ہاتھوں میں

سیف نے ہاتھ آگے کر کے شعر کہا تو سب نے پھر شور مچانا شروع کر دیا۔ لڑکی والوں کے پاس اب شعر کا زخیرہ ختم ہو گیا تھا۔ وہ ایک دوسرے کو دیکھتی ہوئی سوچ رہی تھیں۔ لائبہ اب بھی مقابلے میں مزید شعر کہہ سکتی تھی لیکن سیف کی موجودگی، اسکی نظروں کا حصار پھر اس پر ستم یہ کہ اشعار بھی سب لائبہ کے لیے خصوصاً کہے گئے تھے۔ لائبہ کی حالت بے ڈھب ہو گئی تھی۔ وہ نظریں نہ اٹھا سکی۔ تھوڑی دیر تک کوئی شعر نہ آیا تو لڑکے والوں نے ٹھیک ٹھاک انداز میں لڑکی والوں پر ہوٹنگ کرنا شروع کر دی تھی جس پر لڑکی والوں نے بھی خوب آوازیں اٹھائیں تھیں۔ ایک افراتفری کا عالم مچ گیا تھا۔ موقع غنیمت جان کر لائبہ بمشکل وہاں سے اٹھی تھی۔ ایک دو کی نظروں میں آئی تو اس نے فون کا اشارہ کر دیا تھا جیسے کسی کی کال آئی ہو۔

،"نا جانے آج یہ کس کا خیال آیا ہے

"ہے خوشی کا رنگ لیے ہر ملال آیا ہے

سد شکر لڑکی والوں میں سے کسی نے اونچی آواز میں شعر پڑھا تو دونوں ٹیمیں خاموش ہوئیں۔ لائبہ نے جیسے تیسے وہاں سے جانا چاہا تھا۔ سیف اسے روکنا چاہتا تھا۔ کیسے بھی کر کے اسے پھر اپنے دل کی بات بتانا چاہتا تھا۔ آج لائبہ کی تیاری سیف کے لیے نئی سی تھی۔ جیسے ہی شعر ختم ہوا، سیف نے با آواز بلند کہنا شروع کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،یہ سچ ہے اور سچ کے سوا کچھ بھی نہیں"

تم سے محبت ہے اور اس کے سوا کچھ بھی نہیں"،لائبہ کے جاتے جاتے قدم ایک دم رکے تھے۔سب نے ہی سیف کو بغور دیکھا تھا۔لائبہ نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا تو سیف کی آنکھیں اس پر مرکوز تھیں۔

،یہ سچ ہے اور سچ کے سوا کچھ بھی نہیں"

تم سے محبت ہے اور اس کے سوا کچھ بھی نہیں۔

،نہ سمجھو اسے مزاق یا کوئی فریب

یہ دل کی حقیقت ہے اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

،دل کو سمجھایا اور سمجھایا بہت میں نے

وہ سمجھا محبت اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

،تم ایک بار نظرِ کرم کر دو اے دشمنِ جاناں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے اسکا انتظار اسکے سوا کچھ بھی نہیں۔

محبت ہو گئی ہے، تمہیں بھی ہو جائے گی ایک دن

اس دن سمجھ آئے گی اسکے سوا کچھ بھی نہیں۔

، محبت کے م سے جب آشنا ہو جاؤ گے تم

،"ہم ہی نظر آئیں گے اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

وہ کہہ کر رکا تو دونوں ٹیموں نے زور سے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ سب نے واہ واہ کے نارے لگائے تھے۔ سیف سنجیدگی سے لائبہ کی جانب دیکھ رہا تھا جو منجمد کھڑی رہ گئی تھی۔ اس کے کہے گئے اشعار کانوں میں گونج رہے تھے۔ وہ اپنے ہر انداز میں لائبہ سے مخاطب تھا پر اتنا دھیان رکھ رہا تھا کہ کسی کو شک نہ ہو۔ لائبہ جھجک سی گئی۔ اس نے ایک پل میں ہی نظریں سیف سے ہٹائی تھیں۔ وہ وہاں رکی نہیں تیز قدموں سے اندر چلی گئی۔

مقابلے بازی تو ساری رات لگی رہی تھی۔ پر اب وہ مزید کسی میں شریک نہیں ہوئی تھی۔ لائبہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔ کچھ ہی دیر میں وہ باتھ روم سے نکلی تو کپڑے بدلی کیے ہوئے تھے۔ چہرا میک اپ سے عاری تھا۔ بالوں کی چٹیا کھل چکی تھی۔ گجرا اس کے ہاتھوں میں تھا جو اس نے شدید غصے میں آکر ڈسٹ بن میں پھینکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ٹھاک موڈ کا ستیاناس کر دیا!"،لائبہ نے پیر پٹخا اور بستر پر دراز ہو گئی۔زرلش کی شادی" میں اسنے سکینہ اور تمام کزن کے ساتھ مل کر بہت ہلا گلا کرنا تھا لیکن اچانک سیف کی اینٹری نے آکر اس کا سارا مزہ خراب کر دیا تھا۔اب وہ کھل کر شادی انجوائے کر سکتی تھی نہ ہی کچھ اور کر سکتی تھی۔اسے معلوم تھا سیف ہر بار اس کے راستے میں حائل ہو جائے گا۔

قریباً صبح کے چار بج رہے تھے جب کمرا کھول کر باقی سب اندر آئے تھے۔اس کمرے میں لائبہ سمیت سکینہ اور دو اور لڑکیاں رہ رہی تھیں۔لائبہ سوئی نہیں تھی ان لوگوں کے داخل ہونے پر اس نے منہ پر سے چادر ہٹائی تھی۔تینوں ہنستی بولتی ہوئی آرہی تھیں اور مقابلے پر تبصرے کر رہی تھیں۔

آپی کیا آپ بھی!اتنی جلدی آگئیں اتنا مزہ آیا!آپ کو معلوم ہے سیف بھائی اور شہریار بھائی" ،"نے گانے سنائے اف مین بتا نہیں سکتی

سکینہ سر میں درد ہے میرے تنگ مت کرو!"،لائبہ نے چڑ کر کہا اور پھر چادر سے منہ ڈھک" دیا۔

اوہ دوائی لی آپ نے؟"،سکینہ نے متفکر آمیز انداز میں پوچھا۔"

ہمم"لائبہ نے صرف ہنکارا بھرا تھا۔دونوں کزن جو کمرے میں موجود تھیں انہیں بھی لائبہ" کی طبیعت ٹھیک نہیں لگی لہاذا اپنی باتوں کی آواز دھیمی کر دی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ آرام کریں آپی کل ویسے بھی بارات ہے۔۔میں نے ساری تفریحات کیمرے میں رکارڈ کی ہیں آپ آرام سے دیکھنا"، سکینہ نے پیار سے کہا تو لائبہ نے چادر کے اندر سے ہی گردن ہلادی۔ سکینہ لائبہ کے پاس رکی نہیں بلکہ اپنی کزن کے پاس جا بیٹھی۔تینوں مل کر مقابلے بازی پر خوب محو گفتگو تھیں۔لائبہ نہ چاہتے ہوئے بھی انکی باتیں سن رہی تھی۔ باتوں کا احاطہ سیف پر گھومے جا رہا تھا۔بیت بازی کے آخر میں جو غزل سیف نے کہی تھی اس کے بارے میں ایک لڑکی نے کہا تھا کہ وہ سیف نے خود بنائی تھی جسے سن کر لائبہ نے چادر کے اندر ہی منہ جھٹکا تھا۔

وہ کیا خود بنائے گا، چوری کی ہو گی کہیں سے!"، لائبہ نے خود کلامی کی۔اسے اس وقت اپنی" دونوں کزن سخت زہر لگی تھیں جو مستقل سیف سیف کی رٹ کیے جا رہی تھیں۔لائبہ نے بستر پر پڑا ایک اور تکیہ اٹھایا کروٹ لے کر کان کو تکیے سے دبا دیا۔آواز مکمل بند ہوئی تو وہ سکون سے سو گئی تھی۔

بارات کا دن تھا۔اٹھتے اٹھتے بھی دوپہر کے بارہ بج گئے تھے پھر تو پوچھو مت۔ایک افرا تفری کا عالم تھا دونوں حصوں میں۔لڑکی والوں کے ساتھ ساتھ لڑکے والے، دونوں ہی چھٹی گئیر کی سپیڈ پر بھاگ رہے تھے۔کوئی ناشتے سے فارغ ہو کر نہانے جا رہا تھا۔کوئی کپڑے استری پر لگا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔جو جو خواتین اور لڑکیاں فارغ ہوتی جاتیں وہ بیوٹیشنز کے پاس بیٹھ رہی تھیں۔رش کے باعث کچھ لڑکیوں نے خود ہی تیار ہونے پر اکتفا کیا تھا۔ایک ہل چل مچ گئی تھی۔زرلش اور شہریار کو تو خاص پروٹوکول مل رہا تھا۔شام تک سب کو تیار ہو جانا تھا۔کئی مہمان جو اس ریزورٹ میں موجود نہیں تھے انہوں نے بھی شادی میں مدعو کیا تھا۔لہاذا لڑکی والوں کو خاص طور پر جلدی تیار ہو کر ہال میں جانا ہی تھا۔

لائبہ اور سکینہ نے خود ہی تیار ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔لائبہ کو زرلش کا شرارہ بھی سنبھالنا تھا لہاذا اسے جلدی تیار ہو کر زرلش کی مدد کرنی تھی۔اس نے آج سنہری اور نیلے امتزاج کا سوٹ ملبوس کیا ہوا تھا۔سیدھی چاک کی کمیز اور نیچے چوری دار پاجامہ۔دوپٹا گلے میں نفیس انداز میں سیٹ کیا ہوا تھا۔سنہری آویزہ کان میں اور گلے میں نازک سا نیکلس پہنا تھا۔کل تو بالوں کا اسٹائیل بیوٹیشن نے کیا تھا۔آج وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیا کرے۔کتنی دیر تک شیشے کے سامنے سوچتی رہی تھی۔بل آخر سویس رول پر اکتفا کیا اور وہ ہی بنا لیا۔سکینہ کی مدد سے اس نے جوڑے کے ایک طرف چھوٹے چھوٹے سنہری پھول لگوا لیے تھے۔سکینہ کا میک اپ اور بال لائبہ نے کر دیا تھا۔وہ بھی گلابی اور سنہرے امتزاج کے سوٹ میں پیاری لگ رہی تھی۔لائبہ کو مسلسل اسکی کچھ دائیں طرف سے نکلتی ہوئی لٹیں تنگ کر رہی تھیں۔اسے کچھ سجھائی نہ دیا تھا کہ کیا کرے جب اچانک دروازہ کھول کر نگہت آئی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو لائبہ سکینہ جلدی کرو تم دونوں۔نرگس آپا انتظار کر رہی ہیں۔۔لائبہ تمہیں زرلش کب" سے یاد کر رہی ہے اسکے پاس جاؤ"، نگہت نے تاکید کی تو لائبہ ایک دم اٹھی تھی۔وقت واقع بہت ہو گیا تھا۔اسے تیار ہوتے ہوتے اس بات کا اندازہ بھی نہیں تھا۔میز پر رکھی سکینہ کی ایک پھولوں والی نازک سی پن تھی جو لائبہ نے فوراً اٹھائی۔نگہت ان کے سر پر کھڑی انہیں تیزی سے چلنے کو کہہ رہی تھیں۔لائبہ نے لٹیں سمیٹ کر پیچھے کیں اور پن سے سیٹ کر دیں۔سکینہ نے کیمرا چارجر سے ہٹایا اور دونوں کمرے سے یہ جا وہ جا۔

ایسا نہیں ہے کہ اسے سیف کا خیال نہ آیا تھا۔وہ اتنا مصروف رہی تھی کہ اس جانب دھیان نہیں گیا تھا پر اب جیسے ہی زرلش کو لیکر وہ ہال میں پہنچی تو پھر اس کے اوسان پر سیف سوار ہونے لگا تھا۔رات کا واقعہ دماغ میں فلم کی طرح چلنے لگا تھا۔وہ سیف جیسے لڑکوں کو خاطر میں بھی نہ لاتی لیکن یہ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گیا تھا۔لائبہ کو اسکی موجودگی کھٹکنے لگی تھی۔وہ خود دو نہروں میں بٹ گئی تھی۔ سمجھ نہیں آتا تھا اسے سیف سے نفرت تھی یا وہ خود سے ڈر چکی تھی۔فل وقت نفرت کا پلڑا بھاری تھا۔اس نے ایک طائرانہ نگاہ پورے ہال میں ڈالی کہ کہیں وہ یہاں موجود تو نہیں تھا۔جب وہ کہیں نہیں دکھا تو لائبہ تسلی سے زرلش کو سٹیج پر لے گئی تھی۔وہ اور اسکی ایک اور کزن نے مل کر زرلش کا شرارہ سیٹ کیا تھا۔پھر زرلش نے لائبہ کو اپنے پاس بیٹھنے کو کہا تو وہ وہیں بیٹھ گئی تھی۔چند پل ہی گزرے تھے زوردار ڈھول اور ہوٹنگ کی آوازوں نے پورے ہال

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔سب کزنیں شور سن کر آگے آئیں۔دولہے والے مکمل ڈھول باجوں کے ساتھ بارات لیکر آرہے تھے۔شہریار بیچ میں تھا اور آہستہ آہستہ سٹیج کی طرف آرہا تھا اس کے ارد گرد سب کے سب ناچ رہے تھے۔یہ صرف لڑکے ہی تھے جو شہریار کے قریبی رشتے دار اور دوست تھے۔ڈھول والوں کے ساتھ دھن میں ایک دوست کے ساتھ مل کر بھنگڑے ڈالتا ہوا سیف جب لائبہ کو نظر آیا تو وہ پھر سمٹ گئی تھی۔

لڑکی والوں نے سٹیج کو تینوں جانب سے گھیر لیا تھا۔دولہا سٹیج تب ہی چڑھتا اور دولہن کے پاس بیٹھتا جب ہاتھ میں نیگ دیتا۔فل وقت تو ان لوگوں کی اینٹری قابل دید تھی۔

ہال میں سب کے سب اس طرف آگئے تھے۔سکینہ سٹیج سے کھڑی ہر اینگل سے تمام منظر کیمرے میں قید کر رہی تھی۔لڑکے والے جب سٹیج کے پاس پہنچے تو لڑکی والوں نے مکمل راستہ گھیر لیا تھا۔سیف سمیت اور کئی دوست ان لڑکیوں سے نیگ کی ڈیل فائنل کر رہے تھے۔کچھ ہی لمحے میں شہریار بمادوستوں کے ساتھ سٹیج پر آجاتا۔پر اب سٹیج پر لائبہ نہیں تھی۔سیف کو دیکھ کر ہی

لائبہ کو عجیب سی الجھن نے آن گھیرا تھا۔وہ سیف سے نظریں ملانا چاہتی تھی نہ ہی اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔جس وقت وہ دوست کے ساتھ بھنگڑے ڈالتا ہوا سٹیج کی جانب بڑھ رہا تھا تب لائبہ کو احساس ہوا تھا کہ سیف نے لائبہ کو سٹیج پر نوٹس نہیں کیا ہے۔موقع غنیمت جان کر لائبہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کے سٹیج کی طرف آنے سے پہلے ہی اٹھ گئی۔زرلش نے اسے روکا بھی پر لائبہ نے طبیعت کی خرابی کا بہانا بنایا اور اتر گئی۔وہ تیزی سے سٹیج سے دور جاتی رہی تھی۔اس کی نظروں کے سامنے اسے لڑکے والے لڑکی والوں سے نیگ پر ڈیل کرتے نظر آرہے تھے۔پھر جب نیگ دے دی گئی تو لڑکیوں نے راستہ چھوڑ دیا تھا اور شہریار اپنے دوستوں کے ساتھ سٹیج پر چڑھ گیا تھا۔وہاں بھی کتنی دیر تک یہ لوگ ڈھول پر ناچ رہے تھے۔خوب ہنگامہ برپا تھا۔لائبہ نے کینہ توز نظروں سے سیف کو گھورا تھا۔یہ وہ ہی تو تھا جس نے اس کے سارے پلان اور مزے پر پانی انڈیل دیا تھا۔اس نے غصے میں منہ پر آتی لٹوں کو کان کے پیچھے کیا تب ہی ایک ویٹر اس کے پاس آیا،

"میڈم کون سا جوس لیں گی آپ؟"،

"کینو دے دو"،اس نے پھر لٹوں کو کان کے پیچھے کیا اور ویٹر سے کینو کا جوس لے لیا۔وہ ہال کے ایک طرف جا کر کھڑی ہو گئی تھی۔اسے نگہت بھی نظر آئیں تھیں۔وہ کسی ضعیف خاتون کے ساتھ بات چیت کر رہی تھیں۔زرین اسے اپنی ہم عمر کے بچوں کے ساتھ ہال میں بھاگتی دوڑتی نظر آئی تھی۔اس نے جوس کا گلاس پی کر پیچھے میز پر رکھا تو پھر بالوں کی کچھ لٹیں اس کے چہرے پر جھولتی ہوئی آئیں۔اس نے کوفت میں ان لٹوں کو پکڑا اور کان کے پیچھے کر کے مڑی ہی تھی کہ دم بخود رہ گئی۔سیف کی شفاف محبت سے لبریز آنکھیں اسے دیکھ رہی تھیں۔لائبہ کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سانس وہیں اٹک گیا۔ سیف نے اپنی ہتھیلی اس کے سامنے کھولی تو لائبہ کو اسکے ہاتھ میں اپنی وہ ہی پن دکھائی دی جو اس نے سکینہ سے آخری منٹ پر لی تھی۔ اس کی نگاہ پن سے ہوتی ہوئی پھر سیف پر رکی ان میں استفہام کی جھلک تھی۔

میں رشک نہ کروں؟ یہ لٹیں جو اتنی بے نیازی سے تمہارے رخسار کو چھو رہی ہیں۔۔"

میں رشک نہ کروں؟"، سیف نے کہا تو لائبہ ایک دم سہم گئی۔ اس نے نظریں سیف پر سے ہٹا کر کسی اور جانب کیں۔

تمہاری پن ہے لے لو اور لگا لو۔۔۔ غصے سے کہیں انہیں نوچ ہی نہ ڈالو تم"، لائبہ نے خفگی سے اسے دیکھا پن لی اور چلتی بنی۔

ارے کیا ہوا الف میاں! گاڑی سٹارٹ نہیں ہو رہی؟"، رؤف نے زور سے آواز لگائی۔"

بیٹھ گئی ہے گاڑی صاحب نہیں چلے گی"،

دھت تیرے کی!"، رؤف نے زور سے پیر پٹخا اور پریشان ہو گئے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکل سب ٹھیک ہے؟گاڑی خراب ہو گئی ہے؟"،رؤف کو پریشان دیکھتا ہؤا صفیان ان کے پاس آگیا تھا۔الف چچا گاڑی کا بونٹ کھولے کھڑے تھے۔حالت نازک تھی گاڑی کی۔کوئی امید نظر نہیں آئی تو یہ بری خبر رؤف کو گوش گزار کر کے پریشان کر دیا۔

اانہیں نہیں بیٹا کچھ نہیں"،انجان چہرا تھا رؤف نے معاملہ ٹال دیا۔"

میں چیک کر لیتا ہوں آپ فکر مت کریں"،صفیاں نے تابعداری سے کہا اور الف چچا کے ساتھ انجن چیک کرنے لگا۔

کیا ہؤا بابا؟"،دو افراد کو انجن چیک کرتے ہوئے دیکھا تو لائبہ کے دماغ میں کئی وسوسوں نے کھٹکا مارنا شروع کر دیا تھا۔سکینہ بھی ساتھ ہی تھی اور صورت حال دیکھ کر پریشان ہونے لگی۔

ارے بچہ لوگ فکر مت کرو یہ بھلا انسان گاڑی دیکھ رہا ہے انشاءاللہ صحیح ہو جائے گی"رؤف نے پریشانی کو جیسے تیسے دور کر کے تسلی بخش انداز میں کہا۔

حد ہے یار یہ کوئی وقت ہے اس کا بند ہونے کا! بابا آپ کو کہا بھی تھا نئی گاڑی لے لیں اس کو دفنا ڈالیں۔کوڑی کے دام بھی نہ بکے یہ تو اب"،سکینہ نے کہا۔

واقع بابا ضرورت پر ساتھ چھوڑ دیتی ہے!"،لائبہ نے تائیدی میں گردن ہلا کر کہا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے تم لوگ فکر مت کرو ایک طرف کھڑی ہو جاؤ یہ بتاؤ نگہت کہاں ہے؟"، رؤف نے" نظریں دائیں بائیں گھما کر دیکھا۔

نرگس خالہ کو خیر آباد کہنے گئی تھیں"، لائبہ نے بیزاری سے کہا۔"

آپ کی دختر اور آپ کے صاحب زادے، ان کی گاڑی روانہ ہو گئی ہے باقی انتظامات بھی دیکھ" لیے ہیں اور کوئی حکم میرے لائق؟"، وہ شہریار اور زرلش دونوں کی والدہ سے مخاطب ہوا تھا۔

جیتے رہو بیٹا خوش رہو۔ خیر سے شہریار اور زرلش کی گاڑی روانہ ہو گئی ہے تم نے ایک دوست" کی حیثیت سے بہت ساتھ دیا بیٹا اللہ خوش رکھے تمہیں"، سیف نے سینے پر ہاتھ رکھ کر جھک کر پوچھا تھا جس پر نرگس نے سیف کے خمدار بالوں کو رسانیت سے پھیرا اور کہا تھا۔ ریحانہ (شہریار کرامی) بھی وہیں موجود تھیں۔ جو جو مہمان گھر کے لیے نکل رہے تھے وہ ان سے ملتے ہوئے جا رہے تھے۔

چلیں آپا خیر سے آپکی تقریب بھی اختتام پذیر ہوئی دعا کریں میری بیٹی کے لیے بھی اللہ"، "بہترین جوڑا ملا دے

آمین آمین دونوں بہنیں آپس میں دل شاری سے ملی تھیں۔ نگہت شہریار کی امی ریحانہ سے" بھی گلے ملیں اور بہت دعائیں دیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رؤف صاحب کہاں ہیں؟"، نرگس نے پوچھا۔"

وہ گاڑی کے پاس"، نگہت نے کہہ کر سوالیہ نگاہ سے سیف کو دیکھا تو نرگس سمجھ گئیں۔"

نگہت اس سے ملو یہ سیف ہے شہریار کا دوست۔اس نے لڑکے والوں کی طرف سے ہو کر بھی" کی انتظامات میں مدد کی ہے"، نرگس نے سیف کا تعارف کروایا۔

ہاں ہاں شہریار کے ساتھ ساتھ دیکھا تھا۔کیسے ہو بیٹے؟"، نگہت نے گداز لہجے میں پوچھا۔"

جی ٹھیک ٹھاک۔۔۔ چلیں آنٹی اجازت دیں"، سیف نے کہا۔"

تم اپنے گھر والوں سے تو ملوا دو؟ میں بھی ان سے ملنا چاہتی ہوں ریحانہ بہت تعریف کر رہی" تھیں تمہاری بھابھی کی بھی"، نرگس نے ادھر ادھر دیکھ کر سیف سے پوچھا۔

، "گاڑی کی طرف چلے گئے تھے چلیں میں لے چلتا ہوں"

آؤ نگہت مجھے رؤف صاحب سے بھی ملنا ہے"، نرگس آپا نگہت اور سیف کے ساتھ پارکنگ" کی طرف بڑھ گئیں۔

شادی خیر سے نبٹی تو اگلے دن ولیمے کا فنکشن تھا۔آج لائبہ کا جوڑا باقی دنوں کے مقابلے کافی حسین تھا۔اسٹیل گرے رنگ کی خوب زرق برق میکسی میں ملبوس وہ کسی قلعے کی شہزادی لگ رہی تھی۔سیف کے ساتھ آج اسکی کہیں بھی مڈبھیڑ نہ ہوئی تھی۔لڑکے والوں کا فنکشن تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس لیے سیف کی کاموں میں مصروف تھا۔پر ایسا نہ تھا کہ اس نے لائبہ کو نہیں دیکھا تھا۔اس نے ایک پل کے لیے رک کر آنکھ بھر کر اسے دیکھا ضرور تھا۔لائبہ البتہ آج اپنی کزن کے ساتھ مل کر خوب ہنس بول رہی تھی۔ایک دو رسمیں آج بھی ہوئی تھیں لیکن پھر آج ان لوگوں کو مکمل پروٹوکول مل رہا تھا تو وہ کافی انجوائے کر رہے تھے۔ولیمے کے بعد باری باری سب مہمانوں کی گاڑیاں اپنے اپنے گھر کے لیے روانہ ہو رہی تھیں۔زرلش اور شہریار الگ گاڑی میں نکل گئے تھے۔سب لڑکیاں اور خواتین کمروں میں جا کر کپڑے چینج کر کے اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہو رہی تھیں۔لائبہ اور سکینہ نے بھی فٹافٹ کپڑے بدلی کیے تھے اور اب جب وہ بیگ اٹھاتی ہوئی رؤف صاحب کے پاس پہنچی تو پتہ چلا گاڑی ہی بیٹھ گئی تھی۔

خیریت رؤف صاحب کیا ہو گیا گاڑی کو؟"،نگہت گاڑی کا بونٹ کھولے دو لوگوں کو کھڑا دیکھا" تو گھبراتی ہوئی آگے بڑھیں۔

www.novelsclubb.com

ارے صبر تو کرو"،رؤف صاحب نے تسلّی سے کہا"

معزرت انکل کوشش کی پر صحیح نہیں ہو رہی میکینک کو دکھانی ہو گی"،صفیان کپڑے سے" ہاتھ صاف کرتا نکلا تھا۔نرگس کے ساتھ سیف بھی پیچھے آتا رہا تھا۔لائبہ اور سیف کی نظریں ٹکرائیں تو لائبہ نے اسے بھرپور طریقے سے نظر انداز کیا۔

یہ کیا کر رہا ہے یہاں!"،لائبہ نے سوچا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیریت بھائی کیا ہوا؟"، سیف نے لائبہ کو دیکھا تو دل میں خوشی کے لڈو پھوٹنے لگے۔ ورنہ اسے تو لگا تھا کہ آج کام اور زمہ داری کے چکر میں اس سے کلامی ناممکن ہو گی۔

"آپ دونوں کی تعریف؟"، نرگس خود پریشان کھڑی سوچ رہی تھیں کیا کریں۔ ان کے شوہر سے رؤف صاحب مل کر آگئے تھے اب وہ ریزورٹ کے انتظامیہ کے ساتھ کسی متعلق بات چیت میں مصروف تھے۔ رؤف کو سوال کرتے سنا تو نرگس کا دھیان بھی رؤف صاحب کی طرف ہوا۔

"ارے رؤف صاحب یہ سیف ہے شہریار کا دوست بہت گہرا دوست"، سکینہ کی تو باچھیں کھل گئی تھیں سیف کو دیکھ کر۔ وہ بیت بازی سے ہی اسکی فین ہو گئی تھی۔ خوش اخلاق شوخی جیسا یہ لڑکا جسے ہر چیز کا فن آتا تھا سکینہ کو بے حد پسند آیا۔

"آپی یہ تو وہ ہی ہیں نا جنہوں نے بیت بازی جیتی تھی؟"، سکینہ نے کہنی مار کر لائبہ کو متوجہ کرایا جس کے تیور پہلے ہی بگڑ چکے تھے۔

"چپ کرو!"، لائبہ نے ایک دم ٹوکا تو اسکی باچھیں سکڑ گئیں۔

"اور یہ صفیان ہے سیف کا بڑا بھائی۔ صفیان اور سیف جمال، جمال گروف انڈسٹریز کے مالک احمد جمال کے بیٹے۔۔ میرا خیال ہے آپ وہاں ملازم رہ چکے ہیں رؤف صاحب"، نرگس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے تعارف کروایا تو پیچھے سے ثمن بھی چلی آئی۔وہ گاڑی میں آیان اور دادی ماں کے ساتھ بیٹھی صفیان کا انتظار کر رہی تھی۔جب صفیان کو بات چیت کرتے دیکھا تو خود بھی اتر کر آ گئی۔

خیریت سب ٹھیک ہے؟"، ثمن نے صفیان سے پوچھا۔"

ہاں بس ان انکل کی گاڑی خراب ہو گئی ہے"،صفیان نے رؤف صاحب کی طرف اشارہ کر" کے بتایا۔

اوہ"، ثمن کو افسوس ہوا۔"

تم دونوں احمد جمال صاحب کے بیٹے ہو؟"،نرگس کے تعارف کروانے پر رؤف ایک دم" حیران ہوئے۔

جی انکل"،اس بار سیف نے کہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

ارے یہ تو اتفاق ہو گیا۔تم دونوں سے مل کر بہت خوشی ہوئی بیٹا"،رؤف صاحب نے باری" باری کر کے دونوں سے مصافہ کیا اور اتنی گرم جوشی سے ملے کہ وہ دونوں بھی حیران ہو گئے۔ لائبہ کا چہرا تو ویسا کا ویسا ہی تھا۔البتہ سکینہ کی باچھیں پھر کھل گئی تھیں۔نگہت بھی سن کر مسکرائیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جمال گروپ میں میں نے کئی عرصہ کام کیا ہے بیٹا۔تب تمہارے مرحوم والد وہاں موجود" ہوتے تھے۔ان کے سربراہی میں بہت کچھ سیکھا تھا میں نے۔ سمجھو میری روزگاری کے کٹھن دن تھے جو ان کے پاس کام کرنے سے ایک دم ہی پلٹ گئے تھے۔بہت اچھے انسان تھے وہ۔ میں کئی برسوں سے سوچتا رہا تھا کہ واپس اس کمپنی میں جاؤں اور وہاں کے ملازموں سے ملوں ابھی بھی ایک دو میرے قریبی دوست وہاں ملازم ہیں۔مجھے معلوم ہوا تھا کہ اب ان کے بیٹے یہ فرض ادا کر رہے ہیں۔۔۔آج تم دونوں سے مل کر بے حد خوشی ہوئی مجھے"،وہ سرشاری اور محظوظ ہو کر خوب تعریفیں کر رہے تھے اور صفیان اور سیف تابعداری سے کھڑے انہیں سن رہے تھے۔رؤف صاحب کا بس نہیں چل رہا تھا کیا کر ڈالیں۔جمال گروپ انڈانڈسٹریز میں ان کی روزگاری کے اچھے دن گزرے تھے۔تب انکی نئی نئی شادی نگہت سے ہوئی تھی اور جہاں پہلے سے کام کر رہے تھے وہاں سے ڈاؤن فال کی وجہ سے نکال دیئے گئے تھے۔احمد جمال اپنے ملازموں کا بے حد خیال رکھتے تھے۔انکی ضرورتیں اور جو جو مسائل پیش آتے انہیں حل کرنے کی کوشش کرتے ان کے نزدیک ایک "خوش ملازم خوش صارف بناتا ہے" کا قول کافی اہم تھا۔ پر یہاں صرف کمپنی کی ترقی معنی نہیں رکھتی تھی وہ خود وسیع دل کے مالک تھے۔

آپ تو شرمندہ کر رہے ہیں انکل"،سیف نے کہا تھا۔"

بڑا آیا لوفر کہیں کا!"،لائبہ بدستور کڑوا منہ بنائے کھڑی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بیٹا میں کئی گھنٹے بیٹھ کر تمہارے والد کے قصیدے پڑھ سکتا ہوں"،رؤف نے محظوظ ہو" کر کہا۔

جاب کیوں چھوڑ دی انکل آپ نے؟"،صفیان نے مسکرا کر پوچھا۔"

ہم شفٹ ہو گئے تھے بیٹا وہاں سے۔میں نے کئی عرصہ کام کیا ہے وہاں پھر گھر دور ہوا اور"
،"آنکھیں متاثر تو بس زیادہ ڈرائیونگ نہیں کر پاتا تھا گھر کے پاس ہی ملازمت شروع کر دی
رؤف نے بتایا۔نگہت بھی رؤف صاحب کی باتیں سن کر مسکرا کر ان دونوں لڑکوں کو دیکھ رہی تھیں۔ثمن نگہت اور نرگس سے ملی اور سلام دعا بھی ہو گئی تھی۔

صاحب اب کیا کرنا ہے؟"،الف چچا نے پیچھے سے باتوں کا تسلسل توڑا۔"

ہاں بابا لیٹ ہو رہا ہے بہت،کیا سوچا ہے آپ نے گاڑی کی تو حالت ہی ناساز ہے"،لائبہ نے" اکتا کر کہا۔

ہماری بھی ساری گاڑیاں بھر گئی ہیں ورنہ تم لوگوں کو چھوڑ دیتے"،نرگس نے کہا۔"

آپ ہمارے ساتھ چلیں"،سیف نے برجستہ کہا تو لائبہ نے چونک کر دیکھا۔"

نہیں بیٹا تمہارے ساتھ کیسے؟"،رؤف نے الجھ کر پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکل بھائی تو آج آئے تھے ولیمہ اٹینڈ کرنے تو ایک گاڑی انکے پاس ہے اس میں ہماری فیملی چلی" جائے گی دوسری میری گاڑی خالی ہے آپ لوگوں کو میں ڈراپ کر دیتا ہوں اور بھائی، آپ گھر والوں کو لے جائیں؟"، سیف نے پلان کی تصدیق مانگی تو صفیان نے تائیدی میں گردن ہلائی۔

ناٹ بیڈ آئیڈیا! یہ ہی ٹھیک ہے انکل"، صفیان نے کہا۔"

بابا ہمیں کوئی ٹیکسی تو مل ہی جائے گی یا پھر کریم اوبر کر لیں گے بلاوجہ کیوں پریشان کرنا ان" لوگوں کو"، سیف کا ارادہ جان کر لائبہ نے آگے بڑھ کر رؤف صاحب کا بازو پکڑا اور زور دے کر کہا۔

میرا مشورہ ہے کہ اس وقت کریم اوبر یا ٹیکسی لینا رسکی ہے۔ آپ سب خواتین موجود ہیں اور" پھر ہم شہر سے دور ہیں راستہ لمبا ہے"، سیف نے شوخ آنکھوں سے لائبہ کو دیکھا اور سنجیدگی سے مشورہ دیا۔ لائبہ تلملا کر رہ گئی۔ اسے زچ کرنے کا ہنر جو آتا تھا۔

صحیح کہہ رہے ہو بیٹا لائبہ میں تم سب کے ساتھ اتنا بڑا رسک نہیں لے سکتا"، رؤف صاحب" نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

رؤف صاحب آپ ان کے ساتھ چلے جائیں میں یہاں رات گزار کر کسی میکینک کا بندوبست" کرتا ہوں صبح گاڑی ٹھیک کرا کر گھر لے آؤں گا"، الف چچا نے کہا تو رؤف صاحب نے بھی مثبت جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں انکل آپ لوگ سیف کے ساتھ چلیں میں ثمن اور ان سب کو گھر لے جاتا ہوں چلیں"
انکل اجازت دیں"، صفیان نے مصافے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو رؤف صاحب نے گرم جوشی
سے اسکا ہاتھ تھاما۔ وہ چلا گیا تو سیف بھی گاڑی پارکنگ سے لینے چلا گیا تھا۔ تھوری دیریوں ہی
گزر گئی تھی۔ نرگس اور نگہت الوداعی کلمات کہہ رہی تھیں ساتھ ہی نرگس نے ایک دو بار
سیف اور صفیان کی تعریف رؤف صاحب سے کی تھی اور باور کروایا تھا کہ وہ بے فکر ہو کر
سیف کے ساتھ چلے جائیں بہت لائق اور زمہ دار ہے۔

جب گاڑی آئی تو سیف اترا اور انہیں چلنے کو کہا۔ رؤف صاحب تو آگے بیٹھے جبکہ پیچھے سیف
دروازہ کھولے ان چاروں کے لیے کھڑا تھا۔ پہلے نگہت اور زرین گئے پھر سکینہ آخر میں لائبہ
جانے لگی تو سیف نے اسے خوب شوخ نظروں سے گھورا تھا بدلے میں لائبہ نے بھی شولا بار
آنکھوں سے سیف کو گھورا اور سر جھٹک کر اندر بیٹھ گئی۔

سیف گاڑی میں بیٹھا اور بیک مرر بھی یوں سیٹ کیا کہ لائبہ کو وہ باآسانی دیکھ سکتا تھا۔ لائبہ نے
یہ نوٹس کیا تو پوری شکل کھڑکی کی طرف گھما دی۔ یہ دو گھنٹے وہ کیسے گزارے گی اسے خود پتہ
نہیں تھا۔ لیکن یہ بات تو جانتی تھی کہ سیف اسے نظروں سے چڑاتا رہے گا۔

کافی شہروں میں کمپنی کی برانچز کھل گئی ہیں مجھے دیکھ کر خوشی ہوئی تھی۔ میں جب تھا تب ایک"
کراچی میں تھی اور ایک لاہور میں، تم بھی اپنے بھائی کے ساتھ ہوں گے نا؟"، گاڑی ان لوگوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے گھر کی طرف گامزن تھی۔ پیچھے زرین تو نگہت کی گود میں سو گئی تھی۔ سکینہ نے بھی تھک ہار کر لائبہ کے کندھے پر سر ٹکا کر آنکھیں موند لی تھیں۔ لائبہ ہنوز کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔ رؤف کی آواز نے خاموشی میں ارتعاش پیدا کیا تو لائبہ کے کان بھی کھڑے ہو گئے۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس شخص کے بارے میں جاننا چاہتی تھی۔ نگہت بھی ان کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"جی انکل ماشاءاللہ بزنس کافی پھیل گیا ہے۔ سب ابّا اور بھائی کی محنت کا پھل ہے۔ میں نے تو حال ہی میں کمپنی جائین کی ہے۔ ابھی فی الحال کام سیکھ رہا ہوں بھائی سے"، سیف نے کہا۔ وہ جتنا شوخ اور شریر مزاج کا تھا اس وقت لائبہ کو اس میں ایسی کوئی بات نظر نہ آئی۔ بہت سنجیدگی اور بردباری سے اس نے رؤف صاحب کو جواب دیا تھا۔ لہجہ شائستہ اور باتہذیب کی آمیزش لیے ہوئے تھا۔

"اچھی بات ہے بیٹا گھر کا بزنس جلد ہی جائین کر لینا چاہیئے۔ پڑھائی اپنی جگہ چلتی رہتی ہے لیکن تجربہ کام کرنے سے آتا ہے۔ مجھے خوشی ہوئی احمد جمال صاحب کے بچوں کو دیکھ کر۔ تم دونوں انکی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دے رہے"، رؤف صاحب نے خوب شاباشی دی۔

"تم لوگوں کے گھر میں کون کون ہے بیٹا؟"، اب سوال کرنے والی نگہت تھیں۔ راستہ لمبا تھا خاموشی سے گزارنا آسان نہیں تھا۔ چونکہ اس وقت مرکزی موضوع یہ دونوں بھائی تھے اس لیے ان کے حوالے سے ہی باتیں ہو رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،ہماری چھوٹی سی فیملی ہے آنٹی میرے بڑے بھائی ہیں ثمن بھابھی جن سے آپ مل چکی ہیں"
،"ہماری گھر کی بڑی دادی ماں ہیں اور میرا بھتیجا آیان ہے

ماشاءاللہ گھر میں اگر بڑے بوڑھے لوگ موجود ہوں تو گھر کے بچے اچھی تربیت میں پھلتے"
،"پھولتے ہیں۔۔۔ تمہیں دیکھ کر بھی لگتا ہے کہ بہترین کردار، سوچ اور تربیت کے مالک ہو
نگہت نے کہا۔

شکریہ آنٹی۔۔۔۔آپ کی جہان دیدہ نگاہ ہی نے صحیح پہچانا ورنہ راہ چلتے کبھی کبھی لوگ غلط"
سمجھ لیتے ہیں اور کئی بہتان لگا دیتے ہیں وہ بھی بے ضرر سی بات پر!"، سیف نے بغور بیک مرر
میں لائبہ کو گھورا تھا جو اسے ہی گھور رہی تھی۔لائبہ کو ایسا لگا تھا کہ اس کے اپنے ہی گھر والوں نے
اسکی بات کو رد کر دیا تھا۔

گاڑی اپنی مناسب رفتار پر چل رہی تھی۔بلاشک سیف گاڑی بہترین چلا رہا تھا۔کہیں بھی رؤف
صاحب کو کوئی پریشانی نہیں ہوئی تھی۔

قریباً دو بج رہے تھے جب سیف نے ان کے گھر کے سامنے لا کر گاڑی پارک کی تھی۔یہاں
گاڑی پارک ہوئی وہیں لائبہ نے پھرتی سے اپنا دروازہ کھولا اور رؤف صاحب سے چابی لیکر زرین
کو ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئی۔اسے ایک منٹ مزید برداشت کرنا اب ناممکن تھا۔سکینہ نے بیگ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نکالے اور وہ بھی سیف کو تھینک یو کہہ کر اندر چلی گئی۔رؤف صاحب نے پھر فرطِ محبت سے سیف کا ہاتھ تھاما تھا جب اس نے الوداعی کلمات کہتے ہوئے آگے ہاتھ بڑھایا تھا۔

تمہارے بابا کے ہم پر کئی احسانات ہیں۔خواہش تو تھی کہ انکی زندگی میں ہی انکا اچھے سے شکریہ ادا کرتا لیکن خدا کو کچھ اور منظور تھا۔آج تم نے ہماری مدد کر کے مزید اس احسانات کی فہرست طویل کر دی۔رات مزید گہری ہو گئی ہے اس لیے آج کچھ نہیں کہتا پر تم اور تمہارے گھر والوں کو میں مدعو کرنا چاہتا ہوں ہمارے گھر کھانا کھانے آؤ مجھے بہت خوشی ہو گی"،رؤف صاحب کے لب بھی محبت سے لبریز تھے۔سیف شرمندہ سا ہو گیا۔

آپ تو شرمندہ کر رہے ہیں انکل۔۔۔یہ میرا فرض سمجھ کر قبول کر لیں اور یہ سب تکلف مت کریں"سیف نے خجل ہو کر کہا۔

ہر گز نہیں بیٹا ہمیں خوشی ہو گی۔تمہیں معلوم نہیں اکثر رؤف صاحب کو اپنی سابقہ نوکری یاد آتی ہے تو اسی کے گن گاتے رہتے ہیں"نگہت کا لہجہ بھی پر اسرار تھا۔

اس سے زیادہ مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میں کیا کروں کبھی میری ضرورت پڑے تو مین حاظر ہوں"،رؤف صاحب نے کہا۔

"چلیں انکل اگر ایسا ہی ہے تو انشاءاللہ کبھی موقع ملا تو آئیں گے میں چلتا ہوں اجازت دیں" سیف نے کہا اور گاڑی کا سٹیرنگ سنبھال لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

، صحیح کہتے تھے آپ رؤف صاحب واقع احمد جمال صاحب بہت اچھے اخلاق کے مالک ہوں گے"
تب ہی تو ان کے بچوں میں یہ ہی بات صاف آیاں ہے"، نگہت نے ستائیش بھری نظر سے دیکھا
تھا رؤف صاحب بھی گردن تائیدی میں ہلانے لگے۔

وہ پہلے ہی گھر میں داخل ہو گئی تھی لیکن نہ جانے کیوں زرین کو بستر پر لیٹا کر وہ پھر سے بیرونی
گیٹ کی طرف بڑھی تھی۔اس نے کھڑکی کے پاس کھڑے ہو کر ان کی تمام گفتگو سن لی تھی اور
اب اپنے کہے پر کہیں نا کہیں چھوٹا سا پچھتاوا ہونے لگا تھا جسے اس نے پھر نظر انداز کر دیا تھا۔

،"سب بتاؤ مجھے کیا کیا ہوا؟"

سمیہ آپی آپ تصور بھی نہیں کر سکتیں اتنی زبردست گزری شادی! ریزورٹ بے حد"
خوبصورت تھا۔ایک طرف لڑکے والے مقیم تھے دوسری طرف لڑکی والے اف اتنا مزہ
آیا!!!"، سکینہ کی پرجوشی قابل دید تھی۔

یہ بتاؤ تمام فنکشنز کی وڈیوز بنائی تھیں تم نے؟"، سمیہ نے چپس کھاتے ہوئے سکینہ سے"
پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یس باس ایک ایک چیز قید کی ہے کیمرا میں بلکہ لیپ ٹام میں ڈال بھی چکی ہوں۔۔۔ابھی دکھاتی ہوں رکیں"، سکینہ نے لیپ ٹاپ سامنے رکھا۔

سب سے زیادہ مزہ مہندی میں آیا تھا اتنے گیم کھیلے سمیہ آپی لیکن لڑکے والے جیت گئے پہلے تو" گانوں کا مقابلہ ہوا"، سکینہ ریل کی رفتار پر پٹر پٹر بولے جا رہی تھی اتنی ہی توجہ سے سمیہ اسے سن رہی تھی۔

واہ لائبہ جوڑا تو کمال پہنا ہے تم نے؟"، لائبہ کی تصویریں کھلیں تو سمیہ نے ستائشی انداز میں" لائبہ کو دیکھا جس نے ناول پڑتے پڑتے سر کو خم کیا۔وہ موڈ میں نہیں تھی، بیزاری طاری تھی اس پر۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟"، سمیہ نے وڈیو دیکھ کر پوچھا۔"

یہ گانوں کا مقابلہ تھا بے حد زبردست رہا لڑکی والے بازی جیت گئے تھے ارے نیگ لیتے" وقت بھی لڑکے والے مقابلہ نہ کر سکے آپی لیکن اس کے بعد ہمارا ہارنے کا سلسلہ شروع ہو گیا"، ایک دم سے سکینہ کے مسکراتے لب بسورتی کروٹ پلٹ گئے۔

وہ کیوں بھئی؟"، سمیہ نے متعجب ہو کر پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بستر پر ٹرے میں رکھے کولڈ ڈرنک کے گلاس تھے۔پلیٹ میں چپس اور بسکٹس بھی موجود تھے۔لائبہ نے کسی بات میں انٹرسٹ نہ دکھایا بس ناول پڑھتی رہی تھی۔تمام اسنیکس سے یہ دونوں برابر انصاف کر رہی تھیں۔لیپ ٹاپ پر تمام ہنگاموں کی آوازیں کمرے میں گونج رہی تھیں۔

بس کیا بتائیں ہماری قسمت ہی خراب تھی بیت بازی میں تو کیا مقابلہ شروع ہوا تھا سمیہ آپی ہم" پکا جیت جاتے۔لائبہ آپی اور میری دو اور کزن بہت زبردست ٹف ٹائیم دے رہی تھیں پر دیکھتے ہی دیکھتے کایا پلٹ گئی جب شہریار بھائی کے جگری دوست کی اینٹری ہوئی۔۔۔سب کے چھکے چھوٹ گئے تھے وہ برجستہ ہر حرف پر ایسے شعر پڑھ رہے تھے مانو کوئی ڈکشنری ہوں۔۔۔کمال انسان تھے بھئی اتنا ٹیلنٹ اف گانا بھی گاتے ہیں"،وہ سیف کے قصیدے پڑھتے تھکی نہیں تھی اور لائبہ اسی وجہ سے کہ یہ ذکر نکلے گا،پہلے ہی بیک آؤٹ ہو گئی تھی۔

کیا گانا گایا تھا انہوں نے مہندی پر! آپی تو بیت بازی ہاریں اور چلی ہی گئی تھیں۔پتہ نہیں انہیں" کیا مسئلہ ہوا تھا"،سکینہ نے کہا تو لائبہ نے ایک دم اسے گھورا۔

یہ کون ہے بھئی نام شام بھی ہو گا نا اسکا؟"،سمیہ نے تجسس آمیز انداز میں پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف بھائی شہریار بھائی کے دوست بقول نرگس خالہ کہ لنگوٹیا یار ہیں دونوں۔۔۔میں آپ" کو فاسٹ فارورڈ کر کے بیت بازی دکھاتی ہوں آپ خود دیکھیں گی تو دنگ رہ جائیں گی"، سکینہ نے نام لیا ہی تھا کہ سمیہ کے ماتھے پر شکنیں تاری ہوئیں۔

کون سیف؟"، اس نے دونوں کو باری باری دیکھا۔"

سیف بھائی۔۔۔وہ۔۔۔سیف جمال نام ہے شاید انکا"، سکینہ نے سوچ کر کہا اور لائبہ کی" طرف دیکھ کر تصدیق مانگی پر لائبہ نے بے نیازی سے کاندھے اچکا دیئے۔

سیف جمال! واقع لائبہ؟"، لائبہ کی بیزاری کا کچھ کچھ اندازہ ہونے لگا تھا۔"

تم صحیح راستے پر ہو!"، لائبہ نے اس کی متجسس ہوتی کیفیت کو کم کیا۔"

واقع؟"، سمیہ کی چیخ نکلی تھی۔"

www.novelsclubb.com

کیا پہیلی بجھا رہے ہیں آپ دونوں؟"، سکینہ نے متجسس ہو کر پوچھا۔"

بیت بازی دکھاؤ مجھے سکینہ"، سمیہ نے کہا اور لیپ ٹاپ تھاما۔ سکینہ نے فاسٹ فارورڈ کر کے" سیف کی بیت بازی دکھائی تو سمیہ حیران ہوئی۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟"، سمیہ نے لائبہ سے پوچھا۔"

کہا تو اس نے۔۔۔لنگوٹیا یار ہے!"، لائبہ نے بدستور بے نیازی اور بے زاری سے کہا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ جانتی ہیں انہیں؟''، سکینہ نے پوچھا۔''

اہاں یہ ہماری یونیورسٹی میں ہے ماسٹر پراگرام میں۔اوہ مائے گاڈ لائبہ تب ہی کہوں اتنی بیزار'' کیوں ہو پر اس کے ہونے سے تو بہت مزہ آیا ہو گا تم لوگوں کو؟''، سمیہ نے سکینہ سے مسکرا کر پوچھا۔

اور نہیں تو کیا! کہہ تو رہی ہوں اتنا مزہ کیا کہ بس نہیں۔۔ارے انکی بیت بازی کی آخری غزل'' آپکو سنواتی ہوں۔۔۔وہ ہی تو لڑکے والوں کو بازی دلوا گئی تھی''، سکینہ نے آگے کر کے بلکل اسی غزل پر واپس پلے کا بٹن دبایا تھا ایک دم سے کمرے میں سیف کی آواز گونجنے لگی۔۔

،یہ سچ ہے اور سچ کے سوا کچھ بھی نہیں''

،''تم سے محبت ہے اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

www.novelsclubb.com

اس کی آواز جوں ہی کانوں سے ٹکرائی، لائبہ کے اندر سنسناہٹ سی محسوس ہوئی تھی۔ سیف کے ذکر پر ناول سے توجہ تو پہلے ہی ہٹ گئی تھی۔

،نہ سمجھو اسے مزاق یا کوئی فریب

یہ دل کی حقیقت ہے اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،دل کو سمجھایا اور سمجھایا بہت میں نے

وہ سمجھا محبت اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

اس کا ایک ایک لفظ لائبہ کے کان میں پگھلتا ہوا دل کو پہنچ رہا تھا اور وہ اس کیفیت کو بمشکل نظر انداز کر رہی تھی۔

،تم ایک بار نظرِ کرم کر دو اے دشمنِ جاناں

ہے اسکا انتظار اسکے سوا کچھ بھی نہیں۔

محبت ہو گئی ہے، تمہیں بھی ہو جائے گی ایک دن

اس دن سمجھ آئے گی اسکے سوا کچھ بھی نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،محبت کے م سے جب آشنا ہو جاؤ گے تم

،"ہم ہی نظر آئیں گے اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

لائبہ کو جھرجھری سی محسوس ہونے لگی۔ہاتھوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔کانوں میں سیف کی آواز ایسی گونجی کے لائبہ کا تنفس تیز ہو گیا۔اسے اپنی حالت پر شدید تعجب ہوا تھا۔

زبردست کیا کہی ہے"،سمیہ واہ واہ کرتی رہ گئی۔"

وہاں سب کہہ رہے تھے کہ یہ سیف بھائی نے خود سوچی ہو گی"،سکینہ کے کہنے پر وہ جو اپنی"

،حالت سے حیران ہو رہی تھی برجستہ کہہ گئی

،"کاپی کی ہے کہیں سے ایسا ممکن ہی نہیں ہے"

گوگل کرتے ہیں"،سمیہ نے گوگل بھی کیا پر ایسا کچھ نہ ملا جو سیف نے کہا تھا۔لائبہ کو اپنی"

حالت ابتر محسوس ہونے لگی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی سیف کی باتوں میں چھپی صداقت سے واقف ہو رہی تھی اس ہی لیے شدید مشتعل ہو رہی تھی۔کیا واقع سیف نے وہ اس کے لیے پڑھی تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسا نہیں لگتا جیسے وہ کسی کو پرپوز کر رہے تھے سمیہ آپی؟"، سکینہ نے کہا ہی تھا کہ لائبہ" جزبات قابو نہ کر سکی اور ایک دم پھٹ پڑی۔

بس کرو سکینہ کیا بکواس ہے! اپنی عمر دیکھی ہے تم نے جو اس طرح کی باتیں کرتی ہو؟"، اس" کا غصے سے لال چہرا دیکھ کر سمیہ ایک دم حیران ہوئی تھی۔ سکینہ بھی چونک کر سمیہ کے ساتھ جا لگی۔ لائبہ کو اپنی حالت پر تعجب ہوا تھا۔ اس نے کبھی ایسے سکینہ سے بات نہیں کی تھی۔ وہ وہاں سے اٹھی اور کمرے سے چلی گئی۔

سمیہ نے سکینہ کو پیار کیا اور پیچھے لپکی۔

لائبہ کچن کی طرف بھاگی تھی۔ مسام میں سے پانی پھوٹ پڑا تھا۔ ایسا کیوں ہو رہا تھا وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔ لیکن اس وقت وہ اپنے جزبات کو کنٹرول نہیں کر پا رہی تھی۔ سب پر غصہ غالب ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ کیا طریقہ ہے سکینہ سے بات کرنے کا لائبہ بچی ہے وہ! اور اگر اس نے ایسی بات کر بھی دی" تو کوئی گناہ نہیں کیا تم کیوں اتنی غصہ ہو رہی ہو"، لائبہ نے ٹھنڈا پانی فرج سے نکالا اور گلاس بھر کر پینے لگی جب پیچھے سے سمیہ نے آتے ہوئے کہا۔

معلوم نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے"، لائبہ خود اپنی حالت پر حیران کن تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہونا ہے تم جب بھی سیف کو دیکھتی ہو یا اس کے حوالے سے بات سنتی ہو ایسے ہی غصہ ہو" جاتی ہو۔۔۔حالانکہ ان باتوں کو کافی عرصہ گزر چکا"، سمیہ نے سمجھایا۔

سوری آپی"، سکینہ روہانسی تھی اور لائبہ کے لیے پریشان بھی وہ بھی پیچھے پیچھے آئی تھی۔"

آئے ایم سوری"، لائبہ نے کان پکڑ لیے تھے۔ سمیہ نے دونوں کی گردنوں پر اپنے بازو حائل" کیے اور خود سے کس کر لگا دیا۔

سر کو سوچنا چاہیئے اتنا مشکل پراجیکٹ دے دیا ہے تم لوگوں کی نظر میں کوئی ہے جن سے ہم" لوگ پراجیکٹ کے حوالے سے معلومات لے سکیں؟"، انم نے پوچھا۔ لائبہ اور حسن سوچنے لگے۔

www.novelsclubb.com

کچھ سوچو اور جلدی سوچو وقت کم ہے مقابلہ سخت ہے اتنی جلدی تو ہمیں کوئی اپائینمنٹ بھی" نہیں دے گا ارے لائبہ تمہاری دوست سمیہ کے بابا کا تو پورے ملک میں بزنس پھیلا ہے تم اس سے مدد کیوں نہیں لیتیں؟"، انم نے چٹکی بجا کر آئیڈیا دیا۔

وہ فیور نہیں مانگتی تو میں کیسے مانگ لوں کچھ کرتے ہیں۔ حسن تم بھی دیکھو میں بھی بابا سے" بات کرتی ہوں کام تو کرنا ہے"، لائبہ کا فون بجنے لگا اس کی بات وہیں ادھوری رہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں سمیہ بولو"،اس نے فون کان سے لگالیا۔"

کیا کر رہی ہو ڈارلنگ؟"،سمیہ نے مستی میں کہا۔"

پراجیکٹ پر انم اور حسن سے ڈسکس سوئیٹ فرینڈ"،لائبہ نے کہا۔"

اوہ اگر فارغ ہو گئی ہو تو سوسائیٹی روم آجاؤ"،سمیہ نے کہا۔"

وہاں آکر کیا کرنا ہے میں نے؟،لائبہ نے کہا۔"

ڈونٹ وری سیف اور اسکے دوست یہاں موجود نہیں ہیں میں ہوں اور ہمارے ہم جماعت" موجود ہیں ہم لوگ ایوینٹ کے لیے چارٹس تیار کر رہے ہیں تم بھی آکر ہیلپ کر دو"،سمیہ نے باور کروایا۔

ہمم چلو اوکے"،لائبہ کی ویسے بھی گروپ میمبرز سے پراجیکٹ کے حوالے سے بات چیت" ہو گئی تھی۔اب وہ فارغ ہی تھی۔

انم چلو گی سمیہ بلا رہی ہے سوسائٹی روم"،لائبہ نے پوچھا تھا۔"

نہیں یار مجھے بھوک لگ رہی ہے میں اور حسن کیفے جا رہے ہیں"،انم نے جواب دیا تھا۔وہ" دونوں الوداع کہتی ہوئی اپنی اپنی منزل کی طرف بڑھ گئیں۔لائبہ تھوڑی دیر میں ہی سوسائٹی روم پہنچ گئی تھی۔وہاں سیف اور اسکے دوست نہیں تھے اور جو طلبہ موجود تھے وہ ان کے ساتھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہی پڑھ رہے تھے۔اس نے سکون کا سانس لیا تھا۔بیگ ایک طرف کر کے وہ سب سے ملی تھی اور سمیہ کے برابر جا بیٹھی جو چارٹ پر کی آئیڈیا سوچ رہی تھی کہ کیا بنائے۔

لائبہ یہ بنالو"،کچھ عجیب سے ڈیزائین موبائیل میں دکھا کر سمیہ نے لائبہ کو کام تھمایا۔"

لائبہ یہ بنالے گی؟"،ایک میمبر نے سوال کیا۔"

اسکی ڈرائنگ مجھ سے بھی اچھی ہے"،سمیہ نے کہا۔"

تم دیکھتی جاؤ یہ تو کوئی مشکل نہیں"،لائبہ نے ناک پر سے مکھی اڑائی۔"

یہ میری چیتی!"،سمیہ نے لائبہ کے کاندھے پر تھپکی دی۔"

،کم نہ لوا سے"سمیہ نے لائبہ کی وکالت کی تو اسی لڑکی نے فوراً کہا"

،"واہ کیا دوستی ہے"

اللّٰہ بری نظر سے بچائے"،لائبہ نے برجستہ کہا تھا۔"

یہ دولت بھی لے لو یہ شہرت بھی لے لو بھلے چھین لو مجھ سے میری جوانی"،سٹڈی روم میں"

رؤف صاحب ایک صوفے پر براجمان اپنے ٹوٹے ہوئے چشمے کو ٹھیک کرنے میں لگے ہوئے

،تھے ساتھ ہی گنگنا رہے تھے جب لائبہ بھی گنگناتے ہوئے اندر آئی

www.novelsclubb.com

مگر مجھ کو لوٹا دو بچپن کا ساون وہ کاغز کی کشتی وہ بارش کا پانی"،رؤف صاحب لائبہ کے کہتے ہی رکے تھے اور اس کی لہہ میں اپنا ہاتھ ہوا میں گھمانے لگے تھے۔

یہ لیں بابا چائے اور یہ آپکی ماما"،اس کے ہاتھ میں چائے کی ٹرے تھی جسے اس نے میز پر رکھا تھا۔سٹڈی میں نگہت بھی موجود تھیں۔سکینہ بھی آواز سن کر اندر چلی آئی تھی۔زرین کمرے میں سوئی ہوئی تھی۔

ہوا کہ نہیں رؤف صاحب؟"نگہت نے چشمے کی طرف اشارہ کر کے صورتحال پوچھی۔"

اب اسکی بھی عمر ہو گئی ہے نگہت بیگم بدلنا پڑے گا"،وہ مسلسل شیشے کو چشمے سے جوڑنے میں لگے تھے۔

بابا نیا چشمہ لیں تو گاڑی بھی مت بھولنا۔وقت پر ساتھ چھوڑ دیتی ہے اسے بھی بدلیں"،سکینہ نے برجستہ کہا تو رؤف صاحب نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

بیٹا چشمے اور گاڑی میں زمین آسمان کا فرق نہیں ہے؟"،انہوں نے طنزیہ سوال کیا اور لائبہ کی کھی کھی نکل گئی۔

اس کا تو دماغ ہی الٹا ہے جب دیکھو الٹی بات کرتی ہے"،نگہت نے بیٹھے بیٹھے ہی اس کی ٹانگ پر چپیڑ لگائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائیں بابا ذرا دکھائیں"،لائبہ نے ہاتھ بڑھا کر رؤف سے چشمہ لیا۔چند لحظہ گزرے تھے جب" اس نے شیشہ چشمے میں لگا کر انہیں دیا۔

،"یہ لیں بابا لگ گیا"

،ہیں یہ کیسے ہو گیا؟"،رؤف صاحب نے چشمہ الٹ پلٹ کر دیکھا تو پوچھا"

یہ کیسے ہو گیا میں تو کب سے کر رہا تھا"،لائبہ کچھ نہ بولی تو رؤف نے متجسس ہو کر پھر پوچھا۔"

بابا آپ الٹا شیشہ لگا رہے تھے"،لائبہ نے کہا ہی تھا کہ سب کی کھی کھی نکل گئ۔"

ہاں تو ابھی چشمے کے بغیر لگاؤں گا تو کیسے صحیح لگے گا"،رؤف صاحب نے ندامت چھپاتے" ہوئے اپنا دفاع کیا۔

رؤف صاحب آپ تو چشمہ پہنے ہوئے بھی چشمہ ڈھونڈتے ہیں پھر یہ تو واقع پیچیدہ عمل تھا" صحیح کہہ رہے ہیں"،نگہت نے بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا اور لائبہ سکینہ کی ہنسی نکل گئ۔

بابا آپ نے میرے پراجیکٹ کے حوالے سے بات کی پھر؟"،چند لحظہ ہنسی میں گزرے تو" لائبہ کو اچانک یاد آیا۔

ہاں میں نے بات کر لی ہے تم بے فکر رہو۔۔۔اپائنٹمنٹ بھی مل جائے گا لیکن تم نے وقت پر" پہنچنا ہے میں نے اپنے دوست کے اسسٹنٹ سے بھی بات کر لی ہے۔۔۔دیکھو بیٹا اپنی وجہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پریشان نہیں کرنا کسی کو میرا اچھا تعلق ہے۔۔تم وقت پر آفس چلی جانا۔۔وہ تمہاری مدد کر دیگا"،رؤف صاحب نے خاص تاکید کی۔

"بابا آپ فکر مت کریں میں بروقت پہنچوں گی"،

"آگے پڑھائی کی اجازت دی تھی اب یہ کیا؟یہ آفسوں کے چکر بھی لگائے گی؟"،نگہت نے پریشان کن انداز میں رؤف صاحب سے گلہ کیا۔

"پڑھائی کے ہی سلسلے میں جا رہی ہے کوئی آفس کام کرنے تھوڑی بھیج رہا ہوں بیگم"،رؤف صاحب نے سمجھایا۔

"عجیب پڑھائی ہے ہم نے تو کبھی ایسی دیکھی نہ سنی بچوں کو یونیورسٹی کی چار دیواری میں ہی پڑھائیں یہ کیا آفسوں کے چکر لگوا رہے ہیں"،نگہت کی سوچ کو بدلنا آسان نہیں تھا۔لائبہ نے پریشان ہو کر رؤف کو دیکھا تو انہوں نے آنکھوں سے ہی اسے تسلی دلائی تھی۔

آنسو کا ایک قطرہ اسکے گہری بھوری آنکھوں کے کناروں سے بہتا ہوا تکیے میں جذب ہوا تھا۔کمرا گھپ اندھیرے میں ڈوبا تھا فقط ستارے نما تین نائیٹ لیمپ اپنی دھیمی روشنی سے اس اندھیرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کا بمشکل مقابلہ کر پا رہے تھے۔اس کے اندر کا غبار اور گرم آنسو بھی اے سی کی ٹھنڈ کو مات دے رہے تھے۔ مسلسل چوتھی بار اسکا فون بج رہا تھا اور وہ بس چھت تکے جا رہی تھی۔موبائیل سائلنٹ تھا لیکن اسکی وائبریشن بھی ساکت کمرے میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔

اس نے موبائیل پر دیکھا تو سیف کالنگ آ رہا تھا۔وہ فون نہیں اٹھانا چاہتی تھی لیکن سیف کی مسلسل کالز نے اسکی ضد توڑ دی۔اس نے فون بلآخر اٹھا کر کان سے لگایا۔

ہیلو"، بمشکل آواز کو کمپوز کیا تھا۔"

میڈم آپ اپنا فون اٹھا کر کسی کھائی میں پھینک دیں"، سیف نے چڑ کر کہا۔"

وہ کیوں؟"، سمیہ نے پوچھا۔"

دیکھو ذرا کتنی کالز کر چکا ہوں"، سیف نے گھرکا۔"

www.novelsclubb.com

پھر بھی باز نہیں آئے جب سامنے ایک شخص فون نہیں اٹھا رہا تو بار بار فون کر کے کیا چیک کرنا" چاہتے ہو؟ پی ٹی سی ایل پر بھی نمبر پتہ چل جاتا ہے، پھر یہ تو موبائیل ہے ابھی نہیں بعد میں فون کر لیتی میں"، سمیہ نے متانت خیز انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بار بار فون نہیں کروں تو کیا کروں؟ایوینٹ کی تمام زمہ داری تمہیں دی تھی میں نے۔ تمہیں" مجھے حالات حاظر کے حوالے سے اپ ڈیٹ نہیں کرنی چاہیے تھی؟سمیہ مجھے بھی اوپر جواب دینا ہوتا ہے"،سیف کی آواز بھی سنجیدہ تھی۔

ابھی تنگ مت کرو سیف مجھے۔۔۔تمہارا کام ہو جائے گا بے فکر رہو"اب کی بار سیف کو اسکی آواز روہانسی محسوس ہوئی۔

کیا ہوا تمہیں ڈسٹرب لگ رہی ہو؟"،سیف نے پوچھا۔"

نہیں ایسی بات نہیں ہے بس کسی چیز کا موڈ نہیں ہے مجھے"،سمیہ نے ٹالا پر سیف کو اسکی آواز" تشویش ناک لگی۔اتنے وقت میں اس نے سمیہ کو ایسا اداس نہیں پایا تھا وہ تو زندہ دل لڑکی تھی۔

مجھے زاتی معاملات میں پڑھنا تو نہیں چاہیے پھر بھی تم مناسب سمجھو تو مجھے بتا سکتی ہو"،کچھ" لمحات خاموشی کے نظر ہوئے۔

تمہارے پاس فیملی ہے؟"،سمیہ نے پوچھا۔"

ہاں الحمدللہ کیوں؟"،سیف نے الجھ کر کہا۔"

،"تو ان کے ساتھ وقت گزارو بہت سوں کو یہ بھی نصیب نہیں ہوتا سیف"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو ہیپی برتھ ڈے ٹو یو"، سمیہ کہنے ہی لگی تھی کہ اچانک اس کے کمرے کا دروازہ دھماکے سے کھلا تھا۔ لائبہ اور سکینہ سالگرہ کا گانا زور زور سے گاتی ہوئی اندر داخل ہوئی تھیں۔ لائبہ نے دروازے کے ساتھ لگے سوئچ بورڈ پر سارے سوئچ آن کیے اور پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا تھا۔ سکینہ نے تکونی کیپ بھی پہن رکھی تھی۔ ان کے ہاتھ میں بے حد خوبصورت سا کیک موجود تھا جس پر موم بتیاں جلی تھیں۔ ہاتھ میں اور بھی شاپرز تھے۔ سمیہ کی روشنی سے آنکھیں چندیا گئیں تھیں۔ اس نے حیرانی کے مارے موبائیل وہیں بیڈ پر پھینکا اور ان کے پاس لپکی۔

تم دونوں تو ڈنر پر جانے والی تھیں اپنے خاندان میں پھر یہاں کیسے؟"، سمیہ کا حیران کن چہرا دیکھ کر لائبہ اور سکینہ ایک دم ہنسیں۔

بہت مشکل سے تمہارے لیے سرپرائز رکھا تھا۔ بابا کو منع کر دیا تھا میں نے اور سکینہ نے کہ ڈنر پر نہیں جائیں گے اور تمہاری ملازم گل فام کے ساتھ مل کر اتنی مشکل سے سارا پلان بنایا کیسا لگا؟"، سکینہ کے ہاتھ میں باجا تھا اس نے جوں ہی لب لگا کر ہوا اندر ڈالی، شدید زوردار آواز سے پورا کمرہ گونج اٹھا۔ سمیہ کے آنسو تواتر چہرے پر بہنے لگے تھے۔ لائبہ نے کس کر سمیہ کو اپنے سے لگا لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں کیسے اکیلا چھوڑ دوں تمہارے ہی اسپیشل دن پر!"، سکینہ نے کیک میز پر رکھا اور سمیہ" کے گلے لگ گئ۔ سمیہ نے اسے بھی زور سے کس دیا تھا درد کے مارے اس کی چیخ نکل گئ۔ یکلخت کمرے کا ماحول بدل گیا تھا۔

موبائیل پر تمام آوازیں سیف باقاعدہ سن رہا تھا۔ ایک دم زوردار دھماکے سے برتھ ڈے گانا سن کر وہ پہلے تو حیران ہوا پھر لائبہ کی آواز پہچان کر وہ مسکرایا تھا اور ان دونوں کی دوستی کو ستائشی انداز میں تصور کر رہا تھا۔ اس نے مزید آگے کچھ نہ سنا بس خاموشی سے فون کاٹ دیا۔ اسے معلوم تھا کہ سمیہ کال کاٹنا بھول چکی ہو گی۔

بھئ جب تک ماما بابا نہیں آجاتے ہم تمہارے سر پر بیٹھے رہیں گے"، لائبہ نے ہاتھ اٹھا کر پلین" بتایا سمیہ بے حد خوش ہوئی۔

سمیہ آپی بہت سارے اسنیکس لائے ہیں پہلے کیک کاٹتے ہیں پھر ہارر مووی لگا کر دیکھتے" ہیں" سکینہ نے پرجوشی میں کہا۔

کوئی ہارر مووی نہیں لگے گی تم دونوں پھر سے مل کر مجھے ستاؤ گے! دیکھو اگر ہارر لگی تو میں" سیدھی گھر چلی جاؤں گی!"، لائبہ کے چہرے پر ڈر صاف عیاں تھا۔

رات کو آپ اکیلے جائیں گی آپی؟"، سکینہ نے طنزیہ پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو! دیکھو میں بتا رہی ہوں میں رو دوں گی"، لائبہ نے وارننگ دی۔"

سکینہ یہ واقع رو دے گی"، سمیہ نے سکینہ کو منایا۔"

،"! ہاں آپ انکی ہی بات مانیں لگائیں وہ کارٹون فلمیں"

ہنسی اور مزے نے غبار آلود بادلوں کو چھانٹ دیا اور ہر سو روشنی پھیل گئی۔ ان کی آواز کی گونج کمرے کے کونے کونے کو پہنچ کر ہر ویرانی کو مات دے رہی تھی۔ سمیہ اپنے تمام دکھ بھول کر ان دونوں کے ساتھ مل کر بہترین وقت گزار رہی تھی۔

اس نے ماہرانہ انداز سے گاڑی پارکنگ ایریا میں پارک کی تھی اور فٹافٹ بیگ نکال کر گاڑی کو لاک لگا کر باقاعدہ بھاگنے لگی تھی۔ آج وہ کافی لیٹ ہو گئی تھی۔ اسے کیسے بھی کر کے سوسائٹی روم پہنچنا تھا۔ کل لائبہ اور سکینہ کی موجودگی میں وہ اتنا خوش ہوئی تھی کہ سیف کال پر انتظار کر رہا ہو گا، بھول گئی تھی۔ صبح اٹھی اور یاد آیا تو شرمندہ ہوئی۔ اسے آج سیف کو تمام کام کی رپورٹ دینی تھی۔ ایوینٹ کا دن قریب آ رہا تھا اور اس سے غفلت ہو گئی تھی پر کام کافی حد تک مکمل تھا اس لیے اسے کوئی ڈر نہیں تھا۔ اس پر جو ذمہ داری ڈالی جاتی وہ بخوبی نبھایا کرتی تھی۔

سمیہ تیز رفتاری سے سوسائٹی روم کی طرف جا رہی تھی۔ اس نے گھڑی میں وقت دیکھا تو ساڑھے نو بج رہے تھے۔ اسے ڈر تھا کہ سیف کلاس لینے چلا گیا ہو گا اور سمیہ کو غیر حاضر پا کر شدید مشتعل ہو گا۔ وہ جتنا شریر مزاج تھا، کام کے معاملے میں اتنا ہی سخت تھا۔ اس نے تیزی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے سیڑھیاں عبور کی تھیں۔ تیز رفتار میں اس کے گہرے بھورے رنگ کے بال ہوا میں لہرا رہے تھے۔دو تین کمروں کو پاس کر کے وہ سوسائٹی روم پہنچی اور جھٹ سے دروازہ کھولا پر یہ کیا؟ سوسائٹی روم اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔جو کہ ایک ناممکن بات تھی۔یہاں ہر وقت کوئی نا کوئی موجود ہوتا تھا۔اس نے بیگ ایک طرف رکھ کر آگے قدم بڑھایا۔ماتھے پر شکنیں نمودار ہو گئی تھیں۔سمیہ نے ہاتھ بڑھا کر سوئچ کھولا تو زوردار باجوں کی آوازیں آئیں۔اس نے شور سے کان بند کر لیے تھے۔

سرپرائز!"،بیک وقت تمام ممبران نے کہا تھا۔سمیہ حیران سی کھڑی ان سب کو دیکھ رہی" تھی۔ان سب میں سیف ارسلان سحرش سب ہی شامل تھے۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو"،سب نے ایک ساتھ زوردار آواز میں گانا شروع کیا اور سمیہ کی حیرانی" میں خوشی کی آمیزش بھی جھلکنے لگی تھی۔سب تالیاں بجا کر اسے سالگرہ کی مبارک باد دے رہے تھے۔دو لڑکیوں نے نیچے سے کیک اٹھا کر میز پر رکھا اور موم بتیاں جلائیں تھیں۔باقی ممبر تالیاں بجاتے اور گانا گاتے ہوئے اس کے پاس آ رہے تھے۔سمیہ سے کچھ لڑکیاں گلے بھی ملی تھیں۔وہ بہت خوشی محسوس کر رہی تھی۔اس نے حیرانی سے سیف کی جانب دیکھا تھا وہ بھی زور زور سے گانا گا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو چلو جلدی جلدی کیک کاٹو کب سے تمہارا ویٹ کر رہے ہیں کلاس بھی بنک کرنی پڑ گی"، ایک ممبر نے بولا تو سمیہ نے بے حد خوشی کے ساتھ چھری ہاتھ میں تھامی اور جلدی جلدی کیک کاٹا پھر سب کو اس میں سے پیس کھلانے لگی تھی۔

"یہ سب کیا ہے؟ مجھے تو لگا تھا تم شدید غصے میں ہوں گے۔۔۔ میں تو فوراً اب ڈیٹ دینے آ رہی تھی"، سمیہ نے سیف سے متحیر ہو کر پوچھا تھا۔

"تمہاری برتھ ڈے تھی اور تم نے ہمیں بتایا بھی نہیں! دیکھو کیک کھانے کے لیے ہم ہر وقت تیار ہوتے ہیں بس بہانا درکار ہونا چاہیے بغیر وجہ کے کیک میں وہ بات نہیں رہتی"، سیف نے کہا تھا۔ سمیہ کے لبوں پر مسکراہٹ قابلِ دید تھی۔

"تمہیں کیسے پتہ چلا؟"، سمیہ نے پوچھا۔

"ابھی میری نظر میں ایسی ٹیکنالوجی نہیں آئی کہ رسیور پر صرف رسیو کرنے والے کی آواز آئے"، سیف نے کہا ہی تھا کہ سمیہ کو اچانک یاد آیا اور وہ ایک دم ہنس پڑی تھی۔

"ویسے ایک بات کہوں گا"، سیف کہہ کر رکا تھا سمیہ نے اسکی جانب دیکھا۔ اس کی جاذب شخصیت اکثر سمیہ کو متاثر کرتی تھی۔

"تمہیں بے شک گھر کا سکون نہ ملا لیکن دوستی میں تم نصیبوں والی ہو!"،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ بری نظر سے بچائے!"، سمیہ نے اشارتاً چھیڑ کر کہا تو سیف نے کان پکڑ لیے۔"

ہیلو سمیہ میں بس نکل رہی ہوں سوری کلاس میں تھی تمہاری کال نہیں لے سکی۔ تم کہاں ہو؟"، لائبہ تیز تیز چلتی ہوئی یونیورسٹی سے باہر جا رہی تھی۔ کلاس کے دوران کئی بار اس کے فون پر سمیہ کی کال آئی تھی لیکن وہ کلاس میں کال کیسے لیتی اور باہر نکل کر بات کرنا بھی ناممکن لگ رہا تھا کیونکہ آج پروفیسر کافی سنجیدہ نظر آ رہے تھے اور کسی کو خاطر میں نہ لا رہے تھے۔ اس نے کلاس سے نکل کر فوراً ہی سمیہ کو کال لگائی تھی۔ آج اسے کمپنی وزٹ پر جانا تھا جو اس کے پراجیکٹ کے لیے بہت اہم تھا۔ اس نے سمیہ کو ساتھ چلنے کو کہا تھا وہ ویسے بھی سمیہ کا ساتھ ایک ڈھارس کے مترادف سمجھتی تھی۔

لائبہ میری بات سنو میں یونیورسٹی سے نکل گئی ہوں"، سمیہ نے کہا تو لائبہ حیران ہو کر ایک دم رکی تھی۔

گل فام کا فون آیا تھا میرے پاس، مام بہت جلدی گھر آ گئی تھیں آفس سے۔ خود کو کمرے میں بند کیا ہوا ہے۔ گل فام نے پوچھا تو معلوم ہوا طبیعت صحیح نہیں ہے۔۔۔ اس نے مجھے آنے کو کہا ہے"، سمیہ نے وجہ بتائی تھی۔ لائبہ نے وہیں کھڑے اسکی بات سنی اور اپنی پھولتی سانس کو ترتیب دینے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہ تمہاری بات ہوئی آنٹی سے؟"،لائبہ نے متفکر انداز میں پوچھا۔"

نہیں۔۔وہ چاہے میری ضرورت کے وقت میرے ساتھ نہ ہوں پر میں انہیں اکیلا نہیں چھوڑ" سکتی۔۔یہ تم ہی کہتی ہو"،سمیہ کے لہجے میں قلق تھا۔

ہاں اور یہ ہی درست ہے سمیہ۔۔۔آنٹی مینٹلی سکون میں نہیں ہوتیں انہیں تمہاری" ضرورت ہے۔۔۔اگر وہ زہنی طور پر پریشان نہ ہوتیں یا ڈسٹرب نہ رہا کرتیں تو تم پر توجہ دیتیں۔کوئی ماں باپ جان بوجھ کر اپنی اولاد کو دکھ نہیں دیتے اور اولاد کا فرض ہے کہ وہ والدین کا خیال رکھے۔تم نے اچھا کیا نکل گئیں جاؤ جا کر انہیں دیکھو اور مجھے ضرور بتانا"،لائبہ نے کہا۔ سمیہ نے کال کاٹی اور لائبہ وہیں ایک لمحے کے لیے ٹینشن میں آ گئی تھی۔اس نے انم کو بھی منع کر دیا تھا کہ اگر وہ ساتھ نہ چل سکے تو کوئی مسئلہ نہ تھا،سمیہ جو ساتھ تھی اور اب وہ بلکل تنہا کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

مام؟"،سمیہ کمرے میں آئی تو سحر کو سر تک کنفرٹر اوڑھے پایا تھا۔"

مام؟"،جواب ندارد،سمیہ نے واپس آواز دی اور منہ پر سے کمفرٹر ہٹایا۔سحر گہری نیند سوئی" ہوئی تھیں۔گل فام نے بتایا تھا کہ اس نے سر کے درد اور نیند کی دوائی دی تھی۔شاید نیند کی گولی کا ہی اثر تھا کہ سحر اتنی گہری نیند میں تھیں۔سمیہ کچھ دیر سحر کو غور سے دیکھتی رہی۔بلاشبہ اسکی مام بے حد حسین اور گریس فل خاتون تھیں۔اتنے عرصے میں بھی انکا حسن ماند نہ پڑا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنے پاپا کو تصور کرنا شروع کیا۔وہ اپنے ڈیڈ سے کم ہی ملا کرتی تھی اور جتنی بار ملتی انکی پر وقار شخصیت سے مرعوب ہو جاتی تھی۔اس کا بچپن بے حد اچھا گزرا تھا پھر نہ جانے کس کی بری نظر لگی تھی اور یہ ہنستا بستا گھر ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔

کاش آپ وہ غلطی نہ کرتے بابا۔۔کاش آپ ایسا نہ کرتے"،سمیہ کی آنکھوں سے آنسو چھلک گئے تھے۔اس نے آنکھ بھر کر پھر سحر کو دیکھا اور اٹھ کر بستر کی دوسری طرف جا بیٹھی۔اب اسے سحر کے اٹھنے کا انتظار تھا۔

الف چچا آپ گھر سے صحیح سلامت گاڑی چلا کر لائے تھے یا دھکا دے کر لائے تھے"،پریشانی میں لائبہ نے چڑ کر الف چچا سے کہا جو گاڑی کو بمشکل دھکا سٹارٹ کرنے کی تگ و دو میں لگے تھے۔

بیٹا لایا تو میں چلا کر تھا اب نہ جانے کیا ہو گیا"،الف چچا نے نا سمجھی میں جواب دیا۔"

سچ سچ بتائیں آپ بابا کو منع کرتے ہیں نانی گاڑی لینے سے؟"،لائبہ نے انکی آنکھوں میں جھانک کر پوچھا تو وہ ڈر کر نظر چرا گئے۔

بھلا تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟"،معصوم بن کر انہوں نے شق دور کرنا چاہا۔"

کیوں کرتے ہیں آپ؟اور بابا آپ کی بات بھی مان لیتے ہیں۔۔واہ بھئی کیا کہوں میں!"،لائبہ کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔وہ ویسے ہی انٹرویو کے لیے خاصا لیٹ ہو چکی تھی۔پہلے بھی مینجر کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیکریٹری کا فون اسکے پاس آگیا تھا اور تب اسنے آدھے گھنٹے میں پہنچنے کا کہہ کر الف چچا کو گاڑی سٹارٹ کرنے کا کہا تھا لیکن گاڑی تھی کہ سٹارٹ ہی نہ ہوئی۔

کیسے جانے دوں اسے؟ لے دے کر میری محبوبہ تو یہ ہی ہے۔آپ جانتی نہیں لائبہ بی بی صبح" شام دن رات اسکے ساتھ ہی تو ہوتا ہوں۔نئی گاڑی لینے کے لیے اسے بیچنا پڑتا۔پر میرا دل نہیں کرتا اسے خود سے الگ کروں"،وہ ایک لال رنگ کی گاڑی پر فرط محبت سے جب کہنے لگے تو لائبہ کی غضلی آنکھیں حیرانی کے مارے مزید کھل گئیں۔

کبھی جو آج تک میں نے اس کا رنگ ماند پڑنے دیا ہو! آج بھی وہ ہی سرخی ہے۔تو کیا ہوا انجن کا" مسئلہ ہے میں رؤف صاحب سے بات کر کے اسکی مکمل مرمت کرواتا ہوں پھر ضرورت بھی نہیں پڑے گی نئی گاڑی کی آپ دیکھنا!"،گاڑی کی سرخی سے زیادہ سرخ تو لائبہ کا چہرا ہو چلا تھا۔ وہ غصے سے پھپھولا چہرا لیے اس گاڑی کو گھور گھور کر دیکھنے لگی تھی۔

الف چچا مر گئے ہے آپ کی محبوبہ دفناڈالیں اسے دیکھ نہیں رہے کتنی پریشانی ہوتی ہے اب میں" آفس کیسے پہنچوں؟"،لائبہ شش و پنج میں گھری الف چچا کو کہنے لگی تھی وہ بھی زباں دانت تلے دبا گئے کہ اپنی گفتگو میں لائبہ کو بھول ہی گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگتا ہے آج بھی دھوکا دے گی"، ابھی لائبہ کوئی حل تلاش ہی کر رہی تھی کہ اسکے عقب سے" مردانہ آواز نے اسے چونکایا۔اسے پیچھے پلٹ کر دیکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔وہ اسکی آواز کیسے بھول سکتی تھی۔

ارے سیف بیٹا آپ یہاں؟"، الف چچا نے سیف کو یونیورسٹی میں پا کر کافی حیرانی کا مظاہرہ کیا" تھا البتہ لائبہ کے عصاب تن چکے تھے۔

قسم خدا کی اگر ایک خون معاف ہوتا تو میں اس کا ہی کرتی!"، لائبہ نے سوچتے ہوئے شولہ بار" آنکھوں سے اسے دیکھا پر وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا ٹھیک ٹھاک مسکرا کر لائبہ کو سر سے جنبش دے کر سلام کیا۔

اسلام و علیکم الف چچا کیا پریشانی ہو گئی؟"، وہ لائبہ سے پوچھنا نہیں چاہتا تھا جانتا تھا جواب الٹا" آتا۔

www.novelsclubb.com

لائبہ بیٹی کو جلدی دفتر پہنچنا ہے وہاں کوئی کام ہے انہیں پر گاڑی ہے کہ چل ہی نہیں رہی آپ" دیکھو شاید کچھ سمجھ آجائے"، سیف کی باچھیں کھل جاتیں پر اس نے کیفیت کو قابو میں رکھا کیونکہ لائبہ کے تنے عصاب کوئی پس پردہ تو نہ تھے۔اس نے قدرت کی طرف سے مہربانی سمجھ کر فوراً موقع کا فائدہ اٹھایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی فائدہ نہیں ہے یہ اب نہیں چلنے والی تم کہو تو میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں"، سیف نے لائبہ سے پوچھا۔

"ہاں ہاں لائبہ بیٹی سیف آپ کو چھوڑ دینگے آپ کو جلدی بھی پہنچنا ہے"، الف چچا کو بھی یہ ہی راستہ سمجھ آیا۔ سیف پر بھروسہ کیا جا سکتا تھا۔ وہ ایک دو بار رؤف صاحب سے ان کے متعلق بات کر چکے تھے۔

"لائبہ، نو تھینکس میں کوئی رکشہ لے لوں گی آپ گاڑی صحیح کر کے آفس لے آیئے گا چچا!" لائبہ نے تردیدی میں گردن ہلائی تھی۔ وہ سیف کی شوخ طبیعت سے واقف تھی اور جانتی بھی تھی کہ سیف اسے چھیڑنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیگا۔

"اور اگر گاڑی صحیح نہ ہوئی پھر؟"، الف چچا نے کہا ہی تھا کہ لائبہ کا فون بجنے پر بیٹی رکشے میں؟ لگا۔ اس نے ٹینشن اور پریشانی کے عالم میں بیگ کھول کر موبائل نکالا، سیکریٹری کی کال تھی۔

"ہیلو میں بس نکل گئی ہوں آپ پلیز مینجر صاحب کو جانے مت دیں پلیز میں پہنچنے والی ہوں"، "آپ اب تک پہنچی بھی نہیں ہیں؟ اسلم صاحب انتظار کر رہے ہیں آپکا وہ تو ایک پارٹی ملنے آ گئی ہے تو بیٹھے ہیں ورنہ اسلم صاحب نہ رکتے۔ آپ کو لگتا ہے زمہ داری کا احساس نہیں ہے! جو وقت کہا تھا اس پر آپ نے حاظر ہونا تھا ایک تو آپ کے والد صاحب کی وجہ سے یہ ممکن ہوا"، سیکریٹری کافی بگڑا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھیے میں سمجھ سکتی ہوں گاڑی خراب ہو گئی ہے میری پلیز میں ابھی پہنچ ہی رہی ہوں"،لائبہ" نے لجاجت سے کہا پر سیکریٹری شدید مشتعل تھا۔

دیکھیے میڈم اسلم صاحب آپ کی طرح فارغ نہیں ہوتے بہت مصروف انسان ہیں۔اگر آپ" ،"پندرہ منٹ میں پہنچیں تو ٹھیک ورنہ میں یہ اپائنٹمنٹ کینسل کرتا ہوں

نہیں پلیز میں بس پہنچ رہی ہوں!"،لائبہ تلملاتی ہوئی جیسے تیسے فون بیگ میں ڈالنے لگی تھی۔"

الف چچا آج آپ اس گاڑی کو خیر آباد کہہ دیں میں بابا سے بات کروں گی!"،لائبہ نے تنبیہہ" انداز میں الف چچا کو کہا۔

بیٹا ابھی آپ جانے کی کریں"،الف چچا نے سمجھایا۔"

یہ لو اپنے بابا سے فون پر بات کر لو"،وہ جس وقت بات کر رہی تھی فون پر اسی وقت سیف" نے اپنے فون سے رؤف صاحب کو کال کر کے تمام معاملے کی آگاہی دے دی۔رؤف صاحب سیف کو یونیورسٹی میں پا کر خاصا حیران ہوئے تھے۔حیران تو لائبہ بھی ہوئی تھی کہ کیسے وہ ایک قدم آگے بڑھ کر اس کے بابا سے بات کر چکا تھا۔

ہیلو بابا"،لائبہ نے فون لیکر کان سے لگایا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا تم فکر مت کرو اگر تمہیں اس وقت نا ممکن لگتا ہے جانا تو میں خود آگے کی اپائنٹمنٹ لے لیتا" ہوں۔۔۔اور سیف اگر لیکر جانے کو کہہ رہا ہے تو بھی کوئی مسئلہ نہیں وہ بھروسے کے قابل ہے البتہ اگر تم نہیں جانا چاہتیں تو مجھے بے جھجھک بتادو آگے بھی اپائنٹمنٹ مل جائے گی"، رؤف صاحب نے نرمی سے سمجھایا۔

"نہیں بابا آج ہی جانا ہے ورنہ بہت دیر ہو جائے گی"،

تو"ٹھیک ہے پھر تم چلی جاؤ واپسی میں میں تمہیں پک کر لوں گا"، لائبہ نے فون سیف کو تھمایا اور بے بس سا محسوس کیا۔لائبہ ہاتھ باندھے کھڑے بظاہر سنجیدہ سے سیف کو کن انکھیوں سے دیکھ رہی تھی۔سیف نے اسے اتنا ہی شریر انداز میں دیکھا تھا۔اس نے شکست پا کر سانس خارج کی اور اسی راستے کو اپنانے پر بہتری سمجھی۔وقت نکلتا جا رہا تھا۔سیف آگے بڑھ کر پیسنجر سیٹ کا دروازہ کھولے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔یہ تو بہت بڑی مجبوری تھی اس لیے لائبہ نے اپنی ضد ختم کی اور اسکی جانب پیر پٹخ کر بڑھی۔

خیریت سے جانا بیٹی"، الف چچا نے آواز لگائی تو اس نے سر کو جنبش دی۔لائبہ بیٹھی اور سیف" نے جلدی سے دروازہ بند کر کے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کر کے سڑک پر ڈال دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پندرہ منٹ ہیں تمہارے پاس گاڑی تیز چلانا اور ان پندرہ منٹ میں اپنا منہ بند رکھنا!"، لائبہ" نے سخت لہجے میں کہا۔ سیف نے بغور اس کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھا تھا جس میں غصے کی چنگاریاں اور شکست کی دراریں تھیں۔ وہ مسکرایا تھا اور پھر سارے راستے خاموش ہی رہا تھا۔

لائبہ نے کھڑکی سے باہر دیکھنے پر اکتفا کیا تھا۔ وہ بہت مجبوری کے باعث اس گاڑی میں بیٹھی تھی۔ ساتھ حیران بھی تھی کہ سیف نے اس سے کوئی شوخی بات یا شرارت نہ کی تھی۔ وہ واقع خاموش تھا اور سکون سے ڈرائیو کر رہا تھا۔

تھوڑی ہی دیر میں اس نے مطلوبہ مقام پر لائبہ کو پہنچا دیا تھا۔ لائبہ نے وقت دیکھا اور جلدی سے فائیل تھامتی ہوئی گاڑی سے نکل رہی تھی کہ کچھ سوچ کر رکی۔ سیف کی وجہ سے وہ جلدی پہنی ، تھی

تھینک یو مجھے دیر لگ جائے گی معلوم نہیں کتنی۔ میں بابا کو فون کر کے بلا لوں گی"، اب کی بار" آواز دھیمی تھی اتنا تو اس احسان کے بدلے وہ کر ہی سکتی تھی۔ وہ رکی نہیں چلتی چلی گئی اور سیف اسے ہی دیکھتا رہ گیا۔

نیند کا زور ٹوٹ رہا تھا اور سحر نے بمشکل آنکھیں کھولی تھیں۔ سر میں درد کافی بہتر تھا۔ وہ نیند لیکر اب فریش محسوس کر رہی تھیں۔ انہوں نے کمفرٹر ہٹا کر اٹھنا چاہا تو برابر میں لیٹی سمیہ کو دیکھ کر چونکیں۔ سمیہ چونکہ نیند میں تھی لہاذا کمفرٹر ہٹا تو اس کی بھی آنکھ کھل گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اٹھ گئیں آپ؟"، آنکھیں مسل کر سمیہ نے خود پر سے بھی کمفرٹر ہٹایا تھا۔"

ہاں تم کب آئیں؟"، سحر نے متحیر ہو کر پوچھا۔"

بہت دیر ہو گئی ہے گل فام کا فون آیا تھا بتا رہی تھی آپکی طبیعت صحیح نہیں تھی"، سمیہ نے کہا۔" وہ دونوں بستر پر بیٹھی ہوئی تھیں۔

ہمم ہاں سر میں درد تھا اس لیے آج جلدی آگئی تھی، تم میری وجہ سے جلدی آگئیں؟"، سمیہ" کو پاس دیکھ کر وہ اندر ہی اندر خوش ہو رہی تھیں۔

،"جی اب طبیعت کیسی ہے آپکی؟"

،"بہتر ہوں اچھا محسوس کر رہی ہوں"

میں گل فام سے کہتی ہوں کھانا لگائے آپ کھائیں گی؟"، سمیہ بستر سے اٹھ کر بال درست" کرتے ہوئے کہنے لگی۔

ہاں شور"، سمیہ کی طرف سے اتنا خیال اور احساس خود کے لیے دیکھ کر وہ بے حد خوش ہوئیں" اور فریش ہونے چلی گئیں۔

انٹرویو کافی طویل تھا قریباً پونا گھنٹا لگا تھا۔ اسلم صاحب کی کسی بھی بات سے یہ محسوس نہیں ہوا تھا کہ وہ لائبہ کا بہت دیر سے انتظار کر رہے تھے۔ بلکہ رؤف سے تعلقات کی بنا پر وہ خوب خندہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیشانی سے لائبہ سے ملے تھے۔پراجیکٹ کے علاوہ انہوں نے اور کئی باتیں لائبہ سے کی تھیں جیسے گھر کے متعلق اور بہنوں کے متعلق۔ جتنا ڈر لائبہ کو آتے وقت تھا اب سب ختم ہو گیا تھا۔

کمرے سے نکل کر وہ کافی ریلیکس محسوس کر رہی تھی۔اس نے آگے بڑھ کر سیکریٹری کو بھی ممنونیت سے تھینکس کہا تھا۔اس نے فائیل کھول کر تمام کی پائنٹس پر نظر ڈالی جس پر اسے بحث مباحثت کرنی تھی۔ تمام پائنٹ کور ہو گئے تھے اور اسے اپنا پراجیکٹ بہت کامیاب ہوتا نظر آرہا تھا۔لائبہ نے خوش دلی سے فائیل کو بند کیا اور اطمینان کا سانس لیکر آفس پر نظر ڈالی۔آتے وقت تو اسے ٹینشن نے آن گھیرا تھا پر اب اس نے تفصیلی نگاہ سے آفس کو دیکھا تھا جو کہ بہترین طرز پر بنا ہوا تھا۔اس نے ستائشی نظر سے آفس کو گھوم کر دیکھا تو ویٹنگ ایریا میں بیٹھے سیف پر نظر پڑی جو اٹھ کر اس کے پاس آرہا تھا۔اس کے گھومتے ہوئے پیر وہیں ساکت رہ گئے تھے۔وہ سیف کو دیکھ کر بے حد حیرانی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہو گیا کام تمہارا؟"،سیف نے اس سے پوچھا جو ساکت و جامد وہیں کھڑی اسے گھور رہی تھی۔"

تم گئے نہیں؟"،لائبہ نے بمشکل زباں سے الفاظ ادا کیے تھے ابھی بھی سیف کو یہاں پا کر وہ" اسے حقیقیت سے دور سمجھ رہی تھی۔

نہیں یہیں انتظار کر رہا تھا میں"،سیف نے نارمل انداز میں مسکرا کر اس سے کہا تو لائبہ کی" آنکھیں مزید کھل گئیں۔وہ پونے گھنٹے اندر تھی اور یہ اللّٰہ کا بندہ باہر انتظار کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہیں بیچ راستے میں چھوڑ جاؤں گا؟ جب زمہ داری لی ہے تو" نبھانا فرض ہے میرا"، وہ ذو معنی میں جو کہہ گیا تو لائبہ کے پورے بدن میں سنسناہٹ سی محسوس ہوئی اس نے آنکھیں زمین بوس کر لیں جب پیچھے سے سیکریٹیری اسکے پاس آیا۔

میڈم آپ اپنا موبائیل اندر بھول گئیں تھیں مستقل بج رہا ہے!"، سیکریٹری نے موبائیل" اسے دیا جو ابھی بھی بج رہا تھا لیکن وائبریشن پر تھا۔

ہیلو؟"، فون پر رؤف صاحب تھے۔"

ہاں بیٹا کہاں ہو تم؟"، رؤف صاحب کی آواز میں پریشانی محسوس ہوئی۔"

آفس میں بابا کام ہو گیا ہے"، لائبہ نے اٹک اٹک کر کہا وہ اب تک سیف کی موجودگی سے ہچکچا" رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"، اچھا اچھا میں نے اتنی کالیں کر دیں فون نہیں اٹھایا تم نے"

جی فون کمرے میں بھول گئی تھی"، لائبہ نے کہا۔"

ٹھیک ہے سیف موجود ہے وہاں؟ میری بات ہو گئی تھی اس سے۔ کہہ رہا تھا کہ اسے پاس میں" ہی کام ہے فارغ ہو کر تمہیں ڈراپ کر دے گا حالانکہ میں نے بہت کہا کہ میں آ کر تمہیں لے جاتا ہوں اب بتاؤ وہ وہاں موجود ہے؟ میں بھی آفس سے نکل رہا ہوں تمہیں تھوڑی دیر میں لے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لوں گا"، رؤف نے رسانیت سے کہا تھا۔اس نے سیف کو کن انکھیوں سے دیکھا جو فون پر مصروف تھا۔

سیف نے واپسی کی بات بھی بابا سے کرلی تھی؟"، لائبہ نے پُر سوچ نگاہ سے سیف کو دیکھا تھا۔

ہے سیف وہاں؟"، جواب نہ ملنے پر رؤف صاحب نے پھر پوچھا۔"

جی وہ یہاں موجود ہے میں سیف کے ساتھ ہی آجاؤں گی آپ بے فکر رہیں"، نہیں وہ ایسا" نہیں کرنا چاہتی تھی۔اس کے پاس موقع اچھا تھا کرارا جواب دینے کا سیف کو اگنور کر کے خود نکلنے کا لیکن وہ دل کی بری نہیں تھی۔جب سیف اس کے لیے اتنی دیر انتظار کر رہا تھا ایسے میں یہ عمل غیر مہزب تھا۔وہ نہ چاہتے ہوئے بھی بابا کو منع کر گئی۔

بڑا زمہ دار بچہ ہے۔۔خواہ مخواہ ہماری وجہ سے پریشان ہوتا رہتا ہے۔۔میں بھی گھر پہنچ جاؤں" گا تم اسے جانے مت دینا چائے پر اندر بلا لینا ٹھیک ہے؟"، رؤف صاحب نے تاکید کر کے فون بند کیا۔

چلیں میڈم؟"، سیف نے پوچھا پھر اسے چلنے کو کہا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں گاڑی میں بیٹھے تو سیف نے لائبہ کے گھر کی طرف گاڑی ڈال دی۔ کتنی دیر تک انکے درمیان کوئی بات نہ ہوئی تھی۔ وہ شاید پہلے ہوئی ڈیل پر اب بھی عمل کر رہا تھا۔ لائبہ نے ایک پل کے لیے اسے آنکھ بھر کر دیکھا تھا۔ وہ بلاشبہ بے حد خوبرو شخصیت کا مالک تھا۔ اگر مزاق اور شرارت نہ کرتا تو بے حد شائستہ اور سنجیدہ انداز ہوتا۔ لیکن اس نے سیف پر یہ انداز کم ہی دیکھا تھا۔ گندمی رنگ، خم دار کالے سیاہ بال، وجیہہ چہرا۔ قد کاٹ لمبا اور پھرتیلی جسامت۔ لڑکیاں یوں ہی اسکے آگے پیچھے نہیں منڈلاتی تھیں۔ خود سکینہ بھی سیف کی تعریفیں کرتی نہیں تھکتی تھی۔

لائبہ نے نظریں واپس کھڑکی کی جانب کر لیں تھیں۔ پر اب کی بار اس کے شنگرفی لبوں پر ہلکی سی مسکان نمودار تھی۔ اسے سیف برا نہیں لگ رہا تھا نہ ہی اسے کوئی چڑ محسوس ہو رہی تھی۔ وہ دل ہی دل میں اس کے متعلق اپنی سوچ کی ترمیم کر رہی تھی۔

تم گانا اچھا گاتے ہو"، کچھ دیر گزری تھی جب لائبہ نے سیف سے کہا تھا۔ سیف نے اچھنبے" سے اسے دیکھا۔

اچھا؟ پر تم نے کب سنا؟"، اس نے خوش گوار حیرانگی سے پوچھا۔ لائبہ کی طرف سے باتوں کی" پہل کرنا اس کے لیے غیر متوقع تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زیادہ خوش فہمی میں مت رہو۔۔۔زرلش کی مہندی میں تم نے گایا تھا سکینہ اکثر سنتی ہے بس" وہ ہی سن لیا"،لائبہ نے کہا۔

یعنی میں تمہارے گھر میں بھی پیچھا نہیں چھوڑتا"،اس نے شریر انداز میں کہا تو لائبہ مسکرانے لگی۔غصہ کہاں گیا اسے احساس تک نہ ہوا۔

ایسے اچانک میری تعریف کا خیال کیسے آگیا؟"،کچھ لحظہ خاموشی میں گزرے تھے پھر سیف نے پوچھا۔

بابا کہتے ہیں کہ اگر کسی کی کوئی بات اچھی لگے تو اسے بتا دینی چاہیئے،برائیاں بھی تو ہم فوراً کرتے ہیں"،لائبہ نے کہا۔

"ہمم بلکل ٹھیک کہتے ہیں تمہارے بابا"،

تم نے بتایا نہیں تمہاری بات بابا سے ہو گئی تھی؟"،لائبہ نے پوچھا۔"

تب ہوئی تھی جب تم اندر تھیں پھر موقع نہیں ملا کیوں کوئی پرابلم ہے؟"،سیف نے پوچھا۔"

اس کا گھر آگیا تھا۔سیف نے ایک طرف گاڑی پارک کر دی تھی۔

نہیں۔۔۔خیر مجھے گھر چھوڑنے کے لیے شکریہ"،لائبہ کہہ کر بیگ تھامنے لگی تھی جب اس نے سیف کی نظریں اس پر مرکوز ہوتی محسوس کیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسے کیا دیکھ رہے ہو تم؟"،لائبہ نے سوالیہ نگاہ سے اسے دیکھا۔"

معلوم کرنا چاہتا تھا کہ اب بھی تم مجھے انہی القابات سے یاد کرتی ہو؟"،سیف نے پوچھا۔"

کیسے القابات؟"،اس نے بیگ کاندھے پر رکھ لیا تھا پر گاڑی کا دروازہ اب بھی بند تھا۔"

وہ ہی بے کردار، غیر زمہ دار، غیر سنجیدہ، عورت کی کوئی عزت نہیں کرنے والا وغیرہ"

وغیرہ"،اس نے لاپرواہی سے گردن ہلا ہلا کر کہا تو لائبہ کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔

تو تم میری سوچ کو بدلنے کے لیے یہ سب کر رہے تھے؟"،لائبہ نے پوچھا۔"

شاید ہاں۔۔۔لائبہ مجھے فرق پڑتا ہے جب تم میرے بارے میں غلط سوچتی ہو"،اس نے"

سنجیدگی سے لائبہ کی آنکھوں میں جھانک کر کہا تو لائبہ کی مسکراہٹ گم ہو گئی۔دونوں نے ایک

پل کے لیے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔سیف کی جزبات سے بھری ہوئی آنکھیں دیکھ کر لائبہ

سٹپٹا گئی اور فائیل تھامتی ہوئی گاڑی سے نکلی۔اس نے دروازہ بند کیا تو اچانک رؤف صاحب کی

بات یاد آئی وہ پیچھے پلٹی تو سیف اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

سیف تم اندر آجاؤ بابا نے تمہیں چائے پر مدعو کیا ہے"،لائبہ نے کھڑکی سے اسے دیکھ کر کہا۔"

انکل سے فی الحال معزرت کر لینا مجھے ایک دعوت اٹینڈ کرنی ہے لیکن انہیں کہنا وہ بے فکر"

رہیں میں جلد چائے پر پوری فیملی کو لاؤں گا جب تم ہاں کہو گی"،سیف نے مسکرا کر کہا اور گاڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آگے بڑھادی۔لائبہ تب تک گاڑی کو دیکھتی رہی جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی۔اس کے اندر ایک عجیب سی کیفیت نمودار ہوئی تھی،یہ وہ ہی کیفیت تھی جو اسے زرلش کی مہندی میں بیت بازی کے دوران محسوس ہوئی تھی۔پر تب غصہ غالب تھا پر اب تو وہ بھی ختم ہو گیا تھا تو پھر یہ کیا تھا جو آہستہ آہستہ اسے اپنی لپیٹ میں لیے جا رہا تھا۔اس کی سوچوں پر غالب ہو رہا تھا۔اس کے دل کی دھڑکن کو تیز کر دیتا تھا۔وہ سن بن سی گھر میں داخل ہوئی تھی۔سیف کی باتیں اس کے کانوں میں بازگشت کر رہی تھیں۔لائبہ حیران تھی وہ کس طرح آہستہ آہستہ اس کی زندگی میں داخل ہو رہا تھا،اس کے بابا سے تعلق قائم کر رہا تھا۔کیا یہ قدرت کی طرف سے اشارہ تھا یا عجیب اتفاق تھا؟

ارے میرا بچہ آ گیا کیسا رہا انٹرویو اور سیف کہاں ہے گاڑی پارک کر رہا ہے؟"،رؤف صاحب" نے لائبہ کو گھر میں داخل ہوتے دیکھ لیا تھا وہ مسکراتے ہوئے آئے اور لائبہ کے سر پر پیار کر کے کہنے لگے۔

وہ چلا گیا بابا"،لائبہ کا سکتہ ٹوٹا تو اس نے رؤف صاحب سے کہا۔"

میں نے تو کہا تھا نا بیٹا اسے اندر لے آنا"،رؤف صاحب نے پوچھا۔"

،"کہہ رہا تھا کہ دیر ہو رہی ہے اگلی بار صحیح"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا۔۔۔وہ بار بار مدد کر رہا ہے اور میں کچھ نہیں کر پا رہا۔۔۔ویسے تم نے بتایا نہیں کہ وہ تمہاری یونیورسٹی میں پڑھتا ہے"،رؤف صاحب نے اچھنبے سے پوچھا۔

تب اتنی واقفیت نہیں تھی بابا"،وہ بظاہر تو اپنے بابا سے بات کر رہی تھی لیکن اس کے تمام عصاب پر سیف غالب ہو گیا تھا اور لائبہ اپنی حالت کو سمجھنے سے قاصر تھی۔

اوہ صحیح صحیح مجھے سکینہ نے بتایا تو حیران ہوا تھا میں۔۔۔خیر میں اسے فون کر کے کسی دن دعوت دیتا ہوں"۔

میں اندر آ جاؤں؟"،وہ بیڈ پر نیم دراز لیپ ٹاپ گود میں لیے بیٹھی تھی۔ایوینٹ کے حوالے سے جو کام باقی تھا وہ اسے جلد مکمل کرنا تھا جب سحر دروازہ ناک کرتی ہوئی آئیں۔

شور آ جائیں"،اس نے لیپ ٹاپ ایک طرف رکھا اور بستر پر کمر سیدھی کر کے بیٹھ گئی۔سحر مسرور انداز میں سمیہ کا کمرہ دیکھ رہی تھیں۔کئی دن ہو گئے تھے انہیں یہاں آئے ہوئے۔سمیہ کے روم کی ایک دیوار جس پر بے تحاشا لائبہ اور سمیہ کی تصویریں چسپاں تھیں انہیں ایک ایک کر کے دیکھتی جاتیں۔ان کی بچپن سے لے کر جوانی تک کی کئی یادگار تصاویر یہاں موجود تھیں۔کئی کئی تصویروں سے جڑے واقعات ذہن میں آتے تو وہ خود ہی زیر لب مسکرانے لگتیں۔سمیہ بغور انہیں دیکھ رہی تھی۔ان کا انداز آج اسے بہت الگ نظر آیا تھا۔

بزی تھی تم؟"،ایک تصویر کو دیکھتے ہوئے انہوں نے سمیہ سے پوچھا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم ہاں تھوڑا بہت پر کیوں پوچھ رہی ہیں آپ؟"، سمیہ نے کہا۔"

ایسے ہی" وہ سرد سانس مسکرا کر خارج کرتی ہوئی بستر کے سرہانے بیٹھیں۔ سمیہ کو وہ ڈسٹرب" لگ رہی تھیں۔

یہ تمہارے لیے"، ایک مخملیں ڈبی ان کے ہاتھ میں تھی۔"

یہ کیا ہے؟"، سمیہ نے لیکر کھولا تو اس میں سونے کا خوبصورت سا بریسلٹ موجود تھا۔"

بہت بری ماں ہوں نا میں؟"، سحر کے یوں کہنے پر سمیہ متعجب ہوئی۔ انکے لبوں پر تو" مسکراہٹ موجود تھی لیکن آنکھیں پرنم تھیں۔

ایسا کیوں کہہ رہی ہیں؟"، سمیہ نے ڈبی ایک طرف رکھ کر انہیں بغور دیکھا۔"

بھول گئی تھی تمہاری سالگرہ"، سحر نے بتایا تو سمیہ کے لب سل گئے۔ اس نے نظریں نیچے" کر لیں۔ وہ واقع اس بات سے خفا تھی۔ بچپن میں اس کے ڈیڈ اور مام دونوں ہر سال باقاعدہ سالگرہ کی تقریب دھوم دھام سے کیا کرتے تھے۔ کوئی بھی اسپیشل دن ہو اسے دل سے مناتے تھے پھر اچانک ہی کایا پلٹ گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے گھر میں ویرانی پھیل گئی۔ اس کے اہم دنوں پر اب وہ مسکراہٹیں کہاں تھی؟ وہ خوشیاں کہاں تھیں؟ سب بکھر گیا تھا اور وہ ان ٹوٹی ہوئی یادوں کے سہارے جی رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسا نہیں ہے مجھے یاد نہیں تھا۔۔۔میری ایک کلائینٹ سے کل میٹینگ تھی۔وہیں پاس ایک جیولری شاپ ملی تو تمہارے لیے تحفے کے طور پر یہ پسند کر لیا پھر تمہارے ڈیڈ سے تکرار ہو گئی اور میں سب بھول گئی"،سمیہ ہمہ تن گوش تھی۔

ان کے ساتھ انکی وائف بھی موجود تھیں۔بس پھر میرا دماغ کام نہیں کیا"،اور ہر بار کی طرح اس بار بھی اس کے والدین کی تکرار نے اس کے اہم دن میں خلل ڈال دی۔

آپ نے مجھے کل کیوں نہیں بتایا؟"،سمیہ نے بیچ میں پوچھا۔وہ اب خود سے زیادہ سحر کے حوالے سے سوچنے لگی تھی جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھیں۔

کیا بتاتی میں تمہیں؟اپنی محرومیاں کیسے سمجھاتی تمہیں۔۔۔میرے اعصاب پر سب یوں سوار ہوا کہ میں سب کچھ بھول گئی اور دوستوں کے ساتھ باہر ڈنر کا پلان بنا لیا۔رات گئے مجھے تمہارے کمرے سے لائبہ کی آواز آئی تب مجھے بہت گلٹ فیل ہوئی تھی سمیہ۔میں خود کے ساتھ ساتھ تمہاری زندگی بھی ڈسٹرب کر رہی ہوں"،سحر نے روہانسی ہو کر کہا۔سمیہ کو بے حد ندامت محسوس ہوئی تھی۔وہ کیا سوچتی تھی کہ وہ نگلیکٹ ہو رہی ہے پر دراصل اسکی مام کو زیادہ توجہ کی ضرورت تھی۔

نو مام۔۔۔آپ گلٹی مت ہوں۔۔۔میرا قصور ہے میں سیلفش ہو گئی ہوں۔آپ کا خیال نہیں رکھتی"،سمیہ نے بے ساختہ کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارا یہ کام نہیں ہے سمیہ یہ میرا فرض ہے میں واقع بہت بری مام ہوں"،

"آپ کو ڈیڈ نے ایسا کچھ کہا ہے؟"، سمیہ نے پوچھا تو وہ بلک کر رو دیں۔ سمیہ کے اعصاب تن گئے۔

"وہ مجھے کیا کہیں گے وہ تو مجھ سے کچھ کہتے ہی نہیں۔ میں خود گلٹی فیل کر رہی ہوں کہ تمہارے ساتھ ہوتے ہوئے بھی میں تمہارے ساتھ نہیں"، سحر گلوگیر لہجے میں کہہ رہی تھیں۔ سمیہ نے نرمی سے انکا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔

"مام آپ بری نہیں ہیں۔۔ ہمارے حالات برے ہیں۔۔۔ آپ خود کو قصوروار مت ٹھہرائیں"،

"اور کب تک آپ ڈیڈ کو یاد کرتی رہیں گی؟"

"میرے بس میں ہوتا تو میں بھول جاتی"، سحر نے شکستہ خور لہجے میں کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے پر خود کو قصوروار نہ ٹھہرانا تو آپ کے بس میں ہے۔۔۔ ماں باپ بلاوجہ اپنی اولاد کو پریشان نہیں کرتے۔۔ وہ خود پریشانی سے دوچار ہوتے ہیں اور اس کا ریکشن بچوں پر آتا ہے"، سمیہ نے ہو بہو لائبہ کی بات کہی تھی جو لائبہ اسے ہر وقت سمجھایا کرتی تھی۔

"لیکن میں آپ دونوں کی بیٹی ہوں اور سٹرانگ بھی۔ میری ول پاور بہت ہے مام میں ایموشنلی نہیں ٹوٹتی۔ شاید وقت نے مجھے ایسا بنا دیا ہے"، سمیہ نے دلاسا دلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں ایسا لگتا ہے؟"، سحر نے پوچھا۔"

ہمم لہاذا آپ مجھے لیکر فکر مت کریں"، اس نے سحر کو رسانیت سے سمجھایا۔"

کیسی لگی تمہیں بریسلٹ؟"، سحر نے آنسو پونچھ کر سمیہ سے پوچھا۔"

اتنی اچھی کہ میں اب اسے نہیں اتاروں گی تھینکس!"، سمیہ نے مسکرا کر انہیں اعتماد میں لیا۔"

سوری تمہیں اہم کام کے دوران تنگ کر دیا میں نے۔۔۔ کیری آن"، سحر کہہ کر اٹھیں تو"

سمیہ نے لیپ ٹاپ پھر سے گود میں لے لیا۔ سحر کچھ پل پھر اسی دیوار کے پاس جا کھڑی ہوئیں۔

تمہیں اتنا ایموشنلی سٹرانگ کس نے بنا دیا سمیہ؟ ورنہ تم تو ایسی نہ تھیں؟ چھوٹی چھوٹی باتوں پر"

روپڑتی تھیں"، سحر نے لائبہ کے مسکراتے چہرے کو نظروں میں قید کر کے سمیہ سے پوچھا تھا۔

پتہ نہیں بس آہستہ آہستہ یہ چینج مجھ میں آگیا"، سمیہ نے الجھ کر جواب دیا۔ اس نے خود پہلے"

کبھی اس بدلاؤ کو محسوس نہ کیا تھا۔

زندگی میں اچھی صحبت مل جانا بھی کمال نصیب ہے۔ تم نصیبون والی ہو سمیہ"، سحر نے تصویر"

کو بغور دیکھتے ہوئے کہا تو سمیہ کو انکی بات سمجھ آگئی۔ وہ صحیح کہہ رہی تھیں۔ سمیہ جب جب ٹوٹ

کر بکھری تھی لائبہ نے ہی تو اسے سمیٹا تھا۔ اسے جزباتیت پر کنٹرول سکھایا تھا۔ وہ اس کے پاس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ ہو کر بھی اسکے ساتھ ہوا کرتی تھی۔ بلکل ایک سگی بہن کی طرح۔ سمیہ زیر لب لائبہ کی تصویر دیکھ کر مسکرائی تھی۔ہاں وہ نصیبوں والی تھی جو اسے لائبہ جیسی دوست کا ساتھ ملا تھا۔

وہ ریوالونگ چیر پر بیٹھا گول گول گھوم رہا تھا۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں پیوست کیے سر اس پر ٹکائے چھت تکتا ہوا بے حد خوش تھا۔ آج اسکی فتح جو ہوئی تھی۔ آج اس کی جیت کا دن تھا۔اس نے لائبہ کے ذہن سے اپنے متعلق ہر بری سوچ دور کر دی تھی اور کہیں نا کہیں ایک پیار کی امنگ اس کی آنکھوں میں محسوس کی تھی۔ پر وہ شور نہیں تھا۔ لیکن جو کچھ بھی زرہ برابر تھا اس کے لیے جشن منانے کے لیے کافی تھا۔ دیوانہ وار وہ تیز تیز کرسی پر گھوم رہا تھا جب اسے دیکھ کر آیان ثمن کے پاس بھاگا۔

ماما چاچا کو جھولوں پر لے چلیں"، آیان نے معصومیت سے کہا تو ثمن نے نا سمجھی میں اسے دیکھا۔

کیا مطلب؟"، ثمن نے پوچھا۔"

جا کر دیکھیں بچوں کی طرح گول گول گھوم رہے ہیں"، اس نے معصومیت سے کمرے کی طرف اشارہ کیا تو ثمن نے وہیں کا تعاقب کیا۔ وہ استری کر رہی تھی۔ سب چھوڑ کر سیف کے کمرے میں لپکی تو اسے واقع کرسی پر گول گول گھومتا اور مسکراتا دیکھ کر حیران رہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیور صاحب خیریت تو ہے؟ باولے تو نہ ہو گئے تم؟"، ثمن نے آیان کو باہر جانے کا اشارہ کیا" اور اس سے ماجرہ پوچھا۔ سیف نے مسکرا کر کرسی رو کی اور ثمن کو دیکھا۔ اس کی آنکھیں بھی خوشی سے چمک اٹھی تھیں۔ ثمن پہلے تو اس کی خوشی سمجھ نہ سکی لیکن پھر اس کے دماغ کی بتی ایک دم جلی۔ اس نے دروازہ جھٹ لاک کیا اور بستر کے سرہانے بیٹھ کر سیف کو استفہامیہ انداز سے دیکھا۔

لگتا ہے دال گل گی؟"، ثمن نے پرجوشی سے پوچھا۔"

خوب سمجھیں آپ بھابھی صاحبہ!"، سیف نے تالی مار کر ثمن سے کہا تھا۔ ثمن ایک دم سے" بہت ایکسائٹڈ ہو گئی۔

تو اب تو بتا دو کون ہے کہاں رہتی ہے؟ میں کل کیا آج ہی رشتہ لے جاتی ہوں"، ثمن نے" متحرک ہو کر کہا تو سیف نے روکا۔

ارے بھابھی ابھی اتنی بھی جلدی کیا ہے! ابھی میں اس کے دل کا حال نہیں جانتا!"، سیف" نے کہا تو ثمن نے اچھنبے سے دیکھا۔

تو بوالوں کی طرح گھوم کیوں رہے ہو!"، ثمن نے زچ ہو کر کہا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس لیے کہ اب وہ میرے بارے میں کوئی غلط بات نہیں سوچتی۔۔۔اب دل کا کیا ہے وہاں جگہ بنانا تو میرا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے"،اس نے اسٹائیل سے کالر اچکا کر کہا اور ثمن کا تیور بگڑ گیا۔

دیور صاحب اگر بائیں ہاتھ کا کھیل ہوتا تو اب تک وہ آپکے بغل میں بیٹھی اپکی زوجہ محترمہ بنی ہوتیں! بڑے آئے بائیں ہاتھ کا کھیل مجھے یہ بتاؤ یہ ہے کون؟"، ثمن نے متجسس ہو کر پوچھا۔ سیف نے مسکرا کر سانس خارج کی۔

،"آپ کو یاد ہے شہریار کی شادی میں ولیمے کے دن میں نے ایک فیملی کو گھر ڈراپ کیا تھا؟" سیف نے یاد دلایا تو ثمن نے تائیدی میں گردن ہلائی۔

ہاں ہاں انہیں کیسے بھول سکتی ہوں بے حد عزت دار خاندانی لوگ تھے"، ثمن نے کہا۔"

انکی بیٹی یاد ہے سب سے بڑی لائبہ نام تھا"،اب کی بار سیف نے مزید یاد کروایا تو ثمن کچھ کچھ" سوچ میں پڑ گئی۔اسے نگہت کا چہرا یاد آیا اور پھر رؤف صاحب بھی کچھ کچھ یاد آئے۔بچیوں کو اس نے اشارتاً سلام کیا تھا۔پھر اچانک اسکی آنکھیں کھلی تھیں۔لائبہ کا چہرا بلکل واضح ذہن کی اسکرین پر نظر آرہا تھا۔وہ بیت بازی میں بھی آگے سے آگے تھی۔ ثمن پہلے تو خوش ہوئی پھر متحیر ہو کر سیف کو دیکھنے لگیں۔

کیا ہوا اچھی نہیں تھی؟"،سیف نے ان کے متحیر ہوتے تیور دیکھ کر سوال کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تو بہت گھریلو سی لگی تھی مجھے۔نہ کوئی اترانا نہ بے تحاشا بناؤ سنگھار۔سادہ طبیعت سی۔۔۔تم نے اسے پسند کیا؟"، ثمن نے حیرانی سے پوچھا اور سیف سوچ میں پڑ گیا۔

"میں تو سمجھ ہی نہ سکی کہ تم ہمارے جیسی ہی پسند کرو گے سیف؟ میں تو کب سے ماڈرن اور براڈ مائنڈڈ لڑکیوں کو اپنے گھر میں تصور کر کے خوف کھاتی رہتی تھی۔مجھے لگا تھا تم کوئی ایسی بے باک لڑکی کو ہی پسند کرو گے۔حرج تو اس میں بھی نہیں لیکن ہمارے گھر کے ماحول میں ایسی لڑکی کا ایڈجسٹ ہونا مشکل ہے بس یہ سوچ کر پریشان رہتی تھی۔تم نے تو مجھے مکمل حیران کر دیا"، ثمن نے پُر سوچ انداز میں اس سے کہا تھا۔خود سیف بھی اپنی پسند پر متعجب ہوا۔

"اب آپ کہتی ہیں تو میں خود بھی سوچنے لگا ہوں"، سیف نے کہا۔

"بہت اچھی لڑکی ہے سیف۔۔۔کب پوچھو گے اس سے؟"، ثمن کا انداز بے حد مسرور کن تھا وہ سیف کی پسند کو دل ہی دل میں سراہ رہی تھی۔

"ابھی تو غلط فہمی دور کی ہے بھابھی"، سیف نے سمجھایا۔

"تم جلدی کرواور اس سے پوچھو۔۔۔کہیں دیر نا ہو جائے وہ بہت خاندانی اور گھریلو سادہ سے لوگ ہیں۔انکی سب سے بڑی بیٹی ہی لائبہ ہے۔۔۔ہم جیسے لوگوں میں اچھا رشتہ آتا ہے تو ماں باپ ایسے رشتوں کو جانے نہیں دیتے۔۔۔ایسا نہ ہو دیر ہو جائے"، ثمن نے فہمائشی انداز میں کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم اسے جانتے کیسے ہو؟"، ثمن کی بات سیف کو سمجھ آنے لگی تھی لیکن لائبہ جیسے مزاج کی لڑکی کو پرکھنا مشکل کام تھا۔اس نے ثمن کی بات سے اتفاق کیا اور اب اس کے سوال کے بدلے پوری کہانی سنانے لگا۔

ہاں بھائی کیسے دے رہے ہو"، خوبصورت اور رسیلے پھلوں سے بھرا ٹھیلا دیکھ کر رؤف یہیں" آ گئے تھے۔ پھل والے نے حساب بتایا تو انہوں نے دو تین قسم کے ڈھیر سارے پھل خرید لیے تھے۔وہ پیسے دیکر تھیلے اٹھا رہے تھے جب انکی نظر پاس شاپ پر کھڑے سیف پر ٹکی تھی جو کھلونوں کی دکان میں داخل ہوا تھا۔رؤف نے مسکرا کر سیف کی طرف دیکھا تھا۔چند منٹ گزرے ہون گے جب سیف وہاں سے خالی ہاتھ نکل آیا۔رؤف صاحب اپنے تھیلے اٹھا کر اس طرف چلنے لگے تھے کہ سیف کو باہر دیکھ کر پھر رک گئے۔وہ بھی ان کی جانب آ رہا تھا۔شاید دکان سے نکلتے وقت اسکی نظر بھی رؤف صاحب پر پڑ چکی تھی۔

ان کے پاس صرف پھلوں کا نہیں بلکہ دیگر دوسری اشیاء کا بھی سامان موجود تھا۔رؤف نے تھیلے زمین پر رکھ کر کمر سیدھی ہی کی تو دیکھا سیف مسکراتا ہوا ان کے پاس آ پہنچا تھا۔انہوں نے بھی خوب خندہ پیشانی سے اس سے ہاتھ ملایا تھا۔

کیسے ہو بیٹا؟"، رؤف صاحب نے مسرور کن لہجے میں خوب رسانیت سے پوچھا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ کا شکر ہے اور آپ؟"، سیف نے کہا۔ وہ خوب سعادت مندی سے کھڑا ان سے بات کر رہا تھا۔

فٹ انڈ فائین!"، سیف نے انکے جا گرز دیکھے تو گردن تائیدی میں ہلائی۔"

واک کرنے نکلا تھا پھر تمہاری آنٹی کا کچھ سامان تھا وہ لینا تھا۔ یہاں تک آیا تو خوش رنگ پھل دیکھ کر طبیعت مزید خوش ہو گئی۔ میری بیٹیوں کو پھل بہت پسند ہیں ان ہی کے لیے خرید کر لیکر جا رہا ہوں۔۔۔اور برخردار تم یہاں کیسے اور بھائی کے حال کیا ہیں؟"، رؤف نے پوچھا۔

جی بھائی الحمد اللہ آج کل آؤٹ آف سٹی ہیں۔۔۔میں تو بس یہاں دراصل میرے بھتیجے نے ایک مخصوص کھلونے کی فرمائیش کی تھی، وہ ہی ڈھونڈنے نکلا تھا"، سیف نے کہا۔

اچھا اچھا لگتا ہے سارے لاڈ تم اٹھاتے ہو اچھی بات ہے"، رؤف صاحب کہتے کہتے تمام تھیلے اٹھانے لگے تھے۔

لائیں انکل مجھے دے دیں میں گاڑی میں رکھوا دیتا ہوں"، سیف نے تابعداری سے کہا تھا۔"

ارے بیٹا میں گھر سے واک کی نیت سے نکلا تھا گاڑی نہیں ہے میرے پاس۔ اور یہ تھیلے کوئی نا ممکن بات نہیں میرے لیے۔ میں اس سے بھی زیادہ وزن اٹھا کر گھر پیدل چلا جاتا ہوں"، رؤف نے خوب بشاشت اور سیناتان کر کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں میں تو بھول گیا تھا۔پر گاڑی تو میں بھی نہیں لایا۔ایک دوست کے ساتھ نکلا تھا۔اس نے یہاں ڈراپ کر دیا۔ورنہ میں آپ کو چھوڑ دیتا انکل"،اس نے فرمان برداری سے باقاعدہ فکر مند ہو کر کہا تھا۔

"اُو بھئی تم کیا ہمارے ڈرائیور لگے ہو جو آئے دن پک انڈ ڈراپ کی سروس دیتے رہو گے"، رؤف صاحب نے ٹوکا تو وہ ایک دم ہنس پڑا۔

بیٹا دنیا گوانڈ ٹیک پر چلتی ہے۔یہ ہی دستور ہے جو متوازن برقرار رکھتا ہے۔اب تم احسان کرتے چلے جاؤ بدلے میں ہمیں کچھ نہ کرنے دو،ایک دن اکتا جاؤ گے"،رؤف صاحب نے رسانیت سے سمجھایا تھا۔

ایسی بات نہیں ہے انکل"،سیف نے تردید میں گردن ہلائی۔"

اُو چھوڑ یار!خواہ مخواہ پریشان ہو رہا ہے!چلو میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے اب مجھے"،وہ تھیلے لینے نیچے جھکے،

مانتا ہوں آپ مجھ سے بھی کئی زیادہ مضبوط جسامت رکھتے ہیں اور کافی ہمت والے ہیں لیکن مجھے یہ گوارا نہیں ہو گا کہ میرے ہوتے ہوئے آپ یہ وزن اٹھائیں۔۔میں گھر تک چھوڑ دیتا ہوں"،سیف نے تھیلے اٹھانا چاہے تو رؤف کے تیور چڑھ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واقع مدد کرنی ہے میری؟"،رؤف صاحب نے پوچھا۔"

آپ کو شک ہے؟"،سیف نے تھیلے اٹھا کر انکی طرف دیکھا۔"

تو بیٹا پھر گھر تک نہیں گھر کے اندر تک چلنا ہو گا۔دو بار مدعو کر چکا ہوں تمہیں اور تمہارے" بھائی کو بھی۔اب مدد کرنا چاہتے ہو تو چائے پیو چل کر۔۔میری بیگم چائے زبردست بناتی ہے دوسرا کپ بھی مانگو گے تم"،رؤف نے باقاعدہ بات پر زور دیا تو وہ کنفیوز کھڑا رہ گیا۔وہ ایسے ہی لائبہ کے گھر بلاوجہ داخل نہیں ہونا چاہتا تھا۔وہ جس مقصد سے وہاں جانا چاہتا تھا وہ ابھی تک پورا نہیں ہوا تھا۔لیکن اس وقت رؤف کو اکیلا چھوڑنا اس کے مزاج کے خلاف تھا۔تھوڑی دیر تک وہ رؤف کو دیکھتا رہا جن کی آنکھوں میں قطعیت بھری تھی۔وہ ملتجیانہ انداز میں انہیں منع کر رہا ،تھا پر انکا اٹل چہرا سیف کو ہارنے پر مجبور کر گیا۔اس نے تمام تھیلے اٹھائے اور رؤف کو دیکھا

چلیں آپکی بیگم کے ہاتھ کی چائے پیتے ہیں پھر آج"،اس نے تمیز کے دائرے میں شوخی انداز" میں کہا تو رؤف ایک دم ہنسے تھے۔دونوں پیدل چلنے لگے۔

ارے نگہت نگہت بیگم کہاں ہو بھئی؟"،دونوں چہل قدمی کرتے ہوئے گھر پہنچے تو رؤف نے" نگہت کو آواز لگائی جو کہیں نظر ہی نہیں آ رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا تم کھڑے کیوں ہو یہاں آرام سے بیٹھو"، سیف بیچارا ندامت سا جی جی کرتا رہ گیا۔ وہ سوچ" رہا تھا کہ لائبہ اسے یہاں پا کر شدید طیش میں آئے گی۔ اس کا ردعمل کا اندازہ لگا کر ہی سیف کو گھبراہٹ سی ہو رہی تھی۔

"، "نگہت کہاں ہو"

بابا ماما گھر پ۔۔۔"، رؤف بار بار آواز دے رہے تھے پر جواب ندارد پر اسی وقت لائبہ کمرے" سے کہتی ہوئی آئی کہ سیف کو دیکھ کر جملا ادھورا کا ادھورا رہ گیا۔ الفاظ حلق میں ہی گھٹ گئے۔ وہ سیف کو دیکھ کر ایک دم سرپرائز ہوئی تھی۔

ارے لائبہ کہاں ہے نگہت؟"، رؤف صاحب نے پوچھا۔"

و۔۔۔ وہ پڑوس میں گئیں ہیں بابا"، بمشکل لائبہ کے منہ سے الفاظ ادا ہوئے تھے۔ اسکی آنکھیں" بھی بار بار متجسس سی کبھی سیف کو دیکھتیں تو کبھی رؤف کو۔ سفید رنگ کی شلوار کمیز جس پر چھوٹے چھوٹے موتی جگہ جگہ ٹکے تھے۔ دوپٹہ اس نے مفلر کی طرح لیا ہوا تھا جو سفید اور گلابی کے امتزاج میں تھا۔ کالے سیاہ بالوں کو بے نیازی اور لاپرواہی سے ہاف کیچر میں باندھا تھا۔ گھنیرے بال پشت پر کھلے ہوئے تھے۔ کانوں میں سونے کی چھوٹی چھوٹی بالیاں تھیں جو وہ ہر وقت پہنے ہوئے ہوتی تھی، ایک پل تو سیف کی سانس بھی رکی تھی، بحال لائبہ کے کھولتے تیور دیکھ کر ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہ ہوا چھا آج بڑی مشکل سے شکار پنجرے میں پھنسا ہے، لائبہ بیٹا ایک کام کرو تم چائے بنا دو" اور وہ کچھ پکوڑے وغیرہ بھی فرائے کر لو، مہمان نوازی میں کوئی کمی نہ رہے، اااور ابھی سیف کے لیے بیٹا پانی لا دو اتنا وزن اٹھا کر پیدل چلتا ہوا آیا ہے میرے ساتھ"، رؤف کہہ رہے تھے کہ لائبہ نے آنکھیں بھینچ کر اسے خوب گھورا۔

ٹھنڈا لیں گے یا سادہ؟"، الفاظ تھے یا تیکھی چھری۔ سیف کی گلٹی ابھر گئی۔"

س سادہ"، اس نے لڑکھڑاتی زبان سے کہا تھا۔ لائبہ نے کینہ توز نظروں سے اسے گھورا اور" کچن میں چلی گئی۔

آرام سے بیٹھو بیٹا۔۔۔ کوئی تکلف مت کرنا! اور کام کیسا جا رہا ہے"، عقب میں رؤف کی آواز" اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔ لائبہ کچن میں گئی اور پانی کا گلاس کولر سے بھرنے لگی۔

تو موصوف گھر تک پہنچ گئے ہیں! ان کو تو سبق سکھانا پڑے گا!"، لائبہ ہم کلامی کرتی ہوئی باہر" آئی۔ سیف نے بے حد لجاجت سے لائبہ کو دیکھا تھا وہ نظروں سے خود کو بے قصور ثابت کرنا چاہتا تھا پر لائبہ تیکھی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ خالی گلاس لیکر وہ پھر اندر چلی گئی تھی۔ رؤف صاحب اور سیف کاروباری حوالے سے باتوں میں مشغول تھے جب گھر کی گھنٹی بجی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ رؤف صاحب بڑھی آیا ہے"،الف چچا نے آکر بتایا تھا۔چائے میں جوش آیا تو لائبہ نے چولہا بند کر دیا۔پکوڑے فرائے کر کر کے وہ پلیٹ میں سرو کر رہی تھی۔

بڑھی؟اوہ ہاں مجھے پورچ میں کام کروانا تھا"،رؤف صاحب نے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ایک دم یاد کیا تھا۔کچھ مرمت کا کام تھا جس کے لیے نگہت کئی دن سے رؤف صاحب کے پیچھے پڑی تھیں کہ ٹھیک کروادیں۔

ارے بیٹا مجھے بس ایک منٹ دو معمولی سا کام ہے اسے سمجھا آتا ہوں"،رؤف صاحب نے معذرتی انداز سے سیف سے کہا تھا۔

کوئی مسئلہ نہیں ہے انکل"،وہ تو خود موقع کی تلاش میں تھا کہ کب اکیلے میں لائبہ سے بات کرنے کو مل سکے اور وہ معاملہ کلیر کرے۔اسے کچن میں کام کرتی ہوئی لائبہ تھوڑی تھوڑی دکھائی دے رہی تھی۔ٹینشن سے سیف نے ہاتھ کی انگلیاں آپس میں پیوست کر لی تھیں انگوٹھوں کو لاشعوری طور پر ایک دوسرے کے ارد گرد گھماتا ہوا وہ لائبہ کو دیکھ رہا تھا۔بار بار اسے یہ خیال تنگ کر رہا تھا کہ لائبہ اس کی جلد بازی کو دیکھ کر حیران ہوئی ہو گی اور نہ جانے کیا کیا اس کے متعلق سوچ رہی ہو گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک ٹرے اٹھاتی ہوئی باہر آئی تو سیف سیدھا ہو کر بیٹھا اور گلہ کھنکارا۔لائبہ کے لبوں پر کاٹ کھانے والی مسکان تھی اور آنکھوں سے وہ اپنے چڑے ہوئے تیوروں سے سیف کو گھایل کر رہی تھی۔میز پر ٹرے رکھ کر لائبہ گھٹنوں کے بل بیٹھی۔

"چینی کتنی لیتے ہو؟"،

"تم پورا جار ہی ڈال دو تو بھی چلے گا"، جتنی تیز دھار سے لائبہ نے پوچھا تھا اتنی معصومیت سے سیف نے جواب دیا۔لائبہ نے اسکی جانب دیکھا تھا۔موقع غنیمت جان کر سیف تھوڑا آگے کھسکا تاکہ سرگوشی میں اس سے بات کر سکے۔

"خدا کی قسم آج میں گھر سے اس نیت سے نہ نکلا تھا۔انکل پتہ نہیں راستے میں مل گئے اور نیکی مجھے یوں بھاری پڑ گئی۔ورنہ بغیر وجہ کے مجھے اس گھر میں قدم نہ رکھنے تھے۔میں تو باشمول فیملی کے ساتھ چائے پر آتا"، سیف نے جتنی معصومیت سے اپنی جرح کی تھی لائبہ کے لبوں پر مدھر سی ہنسی جھلک گئی۔

"ہاں لائبہ بٹیا میری بھی نکال دو چائے"، لائبہ کو چائے سرو کرتے دیکھ کر رؤف صاحب نے کہا۔انکی آواز سن کر سیف فوراً سیدھا ہو کر بیٹھا۔

"جی بابا"، لائبہ نے انہیں بھی چائے سرو کی اور کچھ دیر وہاں بیٹھ گئی۔رؤف صاحب لائبہ اور سیف سے پڑھائی کے سلسلے میں بات کرتے رہے پھر لائبہ ایکسکیوز کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچن میں پھیلاؤ سمیٹتے ہوئے بھی اس کے کان لونگ ایر یا پر ہی لگے تھے۔رؤف صاحب ہی زیادہ تر بات کر رہے تھے اور وہ مناسب الفاظ میں بات کرتا یا پھر جی پر اکتفا کر رہا تھا۔وہ لاشعوری طور پر مسکرا رہی تھی اور سیف کی باتوں کو غور غور سے سن رہی تھی۔

اس کے دل و دماغ میں کہیں بھی سیف کے لیے کوئی منفی سوچ مجود نہ تھی۔وہ ہر بات جو مٹا گیا تھا۔اس کی موجودگی لائبہ کو بری نہیں لگ رہی تھی۔وہ لاشعوری طور پر از سر نو اس شخص کے حوالے سے سوچتے ہوئے کام نبٹا رہی تھی۔

صاحب وہ بڑھی بُلا رہا ہے میرے سمجھانے سے بھی نہیں سمجھ رہا میں تو کہہ رہا تھا آپ سے" میں ہی کر دیتا ہوں"،الف چچا نے آکر کہا تھا۔

ارے الف میاں کیا کیا کرو گے تم"،رؤف صاحب نے ٹالنا چاہا اور ہنس دیئے۔سیف نے" گھڑی پر وقت دیکھا تو کافی دیر ہو گئی تھی۔

انکل مجھے بھی اجازت دیں۔۔۔گھر پر سب انتظار کر رہے ہوں گے"،سیف کہہ کر اٹھا تھا۔" لائبہ نے فٹافٹ تولیے سے ہاتھ پونچھے اور باہر آگئی۔وہ سیف کی آواز سن چکی تھی۔قدم خود بخود اس شخص کی جانب اٹھ جاتے تھے حالانکہ ابھی بھی کچن میں اور کام نبٹانے تھے جو نگہت اسے سونپ کر گئیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نگہت سے مل جاتے معلوم نہیں ابھی تک آئی نہیں وہ"،رؤف صاحب نے لائبہ کی طرف" سوالیہ نگاہ سے دیکھا۔

بابا وہ تعزیت کرنے گئی ہیں وقت لگے گا انہیں"،لائبہ نے بتایا تو وہ سر تائیدی میں ہلانے لگے۔"

چلو بیٹا بہت خوشی ہوئی آج تم نے میرا مان رکھ لیا"،رؤف صاحب نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا" جسے سیف نے خوش دلی سے تھاما تھا۔

آپ شرمندہ کر رہے ہیں"،سیف نے سعادت مندی سے کہا تھا۔لائبہ تھوڑی دور کھڑی" ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔

زندگی میں اگر میری کبھی ضرورت ہو تو ضرور یاد کرنا۔۔۔مجھے خوشی ہو گی۔چلو آؤ میں" تمہیں باہر تک چھوڑ دوں"،رؤف صاحب کہہ کر آگے جب بڑھ گئے تب سیف نے نظروں سے اسے اشارہ کیا تھا وہ متجسس سی اسکے پاس آئی تھی۔

کیا ہوا؟"،لائبہ نے تشویش کی۔"

چائے اچھی بنا لیتی ہو تم"،وہ ہی میٹھا لہجہ لائبہ نے تعریف سن کر خود پر قابو کیا۔"

شکریہ اب اللّٰہ حافظ!"،لائبہ نے بات ختم کرنا مناسب سمجھا۔پر سیف باز نہ آیا وہ ایک قدم" ،اسکے پاس آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شادی کے بعد بال کھلے رکھنا،ایسے زیادہ اچھی لگتی ہو!"،اس نے سرگوشی میں چہرا آگے کیا تو"
لائبہ ہمہ تن گوش ہوئی اور سنتے کے ساتھ ہی اسے محسوس ہوا تھا جیسے اسکی بیٹ مس ہوئی تھی۔
اس نے پزل سی ہو کر سیف کی جانب دیکھا جو شفاف جزبات سے اسے نظروں میں قید کر رہا
تھا۔لائبہ کی سانس اٹک گئ۔ان نظروں کا حصار جان لیوا تھا وہ نگاہیں نیچے کر کے رکی نہیں
کمرے کی طرف چلتی چلی گئ۔

دل میں کسی کے راہ کیے جا رہا ہوں میں"

،"کتنا حسیں گناہ کیے جا رہا ہوں میں

سیف زیر لب کہتا، مسکراتا ہوا مین ڈور سے نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

بہت خوبصورت ہے آنٹی نے دیا؟"،لائبہ نے سمیہ کے ہاتھ میں چمکتا بریسلٹ دیکھ کر کہا۔"

ہاں مام نے دیا ہے"،سمیہ نے اثبات میں گردن ہلائی۔"

سال گرہ کا تحفہ؟"،لائبہ نے چمکتی آنکھوں سے سمیہ کو دیکھا تو سمیہ نے مسکرا کر دیکھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم صحیح کہتی ہو لائبہ مام ڈسٹرب رہتی ہیں۔۔۔انہیں میری ضرورت ہے۔۔۔میں شاید خود" بھی سیلف فش ہو جاتی ہوں"، سمیہ کے چہرے پر اداسی عیاں ہونے لگی۔

تم سیلف فش نہیں ہو۔ہر انسان توجہ مانگتا ہے سمیہ۔۔۔اور توجہ کی توقع ہمیشہ کسی قریبی رشتے" سے کی جاتی ہے۔بس جو کمی تم محسوس کرتی ہو وہ بھی وہ ہی کرتی ہیں"، لائبہ کہہ رہی تھی اور سمیہ بغور سن رہی تھی۔بستر پر کتابوں کا پھیلاوا ہی پھیلا وا تھا۔فائنل امتحان سر پر ڈھول بجا رہے تھے اور لائبہ نے گرپ سٹڈی کے لیے سمیہ کو بلا لیا تھا۔

ذندگی بغیر ہم سفر کے گزارنا آسان نہیں خاص طور پر تب جب کچھ عرصے کا خوبصورت" ساتھ رہا ہو اور پھر آنٹی تو انکل سے محبت کرتی تھیں۔اتنا آسان تو نہیں ہوتا عورت کے لیے اپنی "محبت کو بھول جانا،

انہوں نے طلاق کا مداوا بھی نہیں کیا۔اگر سنگل ہوتیں تو اپنے لیے نصف بہتر تلاش کر سکتی" تھیں۔مجھے کوئی پرابلم نہیں تھی معلوم نہیں انہوں نے ایسا کیوں کیا؟"، سمیہ نے کہا۔

ہو سکتا ہے وہ تمہارے سر پر سے باپ کا سایہ چھیننا نہیں چاہتی ہوں"، لائبہ نے کہا تو سمیہ نے" خفگی سے سر جھٹک دیا۔

سمیہ کچھ بھی ہوا گر وہ تمہارے ساتھ نہیں پھر بھی تمہاری ضروریات اور خواہشات پر خرچ" کرتے ہیں۔۔۔میں جانتی ہوں تم ان کے بارے میں کچھ بھی سننا نہیں چاہتیں لیکن تم اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حقیقت سے دور تو نہیں ہو سکتیں۔۔۔تمہاری مام کی یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ طلاق یافتہ ہونے سے ڈرتی ہوں یا پھر وہ ان سے کوئی رشتہ نہ توڑنا چاہتی ہوں۔۔۔جب دل ہی تسلیم کر لے پھر کہیں اور کیسے جایا جائے؟"،لائبہ نے نرمی سے کہا تھا۔

"کیا سوچ رہی ہو؟"،سمیہ خاموش تھی جب لائبہ نے پوچھا۔"

یہ ہی کہ تم اور تمہاری فیملی نہ ہوتی تو میرا کیا ہوتا۔۔۔مام کے ایموشنل بریک ڈاؤن میں تم لوگوں نے میرا بہت ساتھ دیا تھا"،سمیہ نے ممنونیت سے لائبہ کو دیکھا۔"

یہ ہی تو حقیقیت ہے اللہ کبھی کسی کو اکیلا نہیں چھوڑتا کسی نا کسی کا ساتھ دے دیتا ہے پھر چاہے وہ والدین کی صورت میں ہو یا دوست،بہن بھائی،میاں بیوی یا پھر اولاد"،لائبہ نے اولاد پر واضح زور دیا تو سمیہ مسکرائی تھی۔

آجا میری جان تو نہ ہوتی تو میرا کیا ہوتا"،سمیہ نے بازو اس کی گردن میں حائل کیا تھا اور متورم آنکھوں سے خوب محبت کے ساتھ لائبہ کو دیکھا۔"

تم رویا نہیں کرو تمہیں سوٹ نہیں کرتا"،لائبہ نے مسکرا کر اسکے گال پر بہتے آنسو صاف کیے تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنے دن سے ممبران جس ایوینٹ کی تیاری میں جتے تھے وہ دن آ گیا تھا۔ تین دن پر یہ فنکشن مشتمل تھا۔ جس میں سوسائٹی کے تمام ممبران نے خوب دل جوئی سے محنت کی تھی۔اس فنکشن سے ہونے والی آمدنی دارل اطفال میں ڈونیٹ کرنی تھی جہاں بچوں کی بہتر طریقے سے رہن سہن اور تعلیم پر فوکس کیا جاتا تھا۔آج فنکشن کا پہلا دن تھا جس میں آڈیٹوریم میں آدھے گھنٹے کا دلچسپ اور مزے سے بھرپور ٹیبلو ہونا تھا۔یونیورسٹی پہنچتے پہنچتے وہ دونوں کافی لیٹ ہو گئ تھیں۔سمیہ نے گاڑی پارک کی تھی اور دونوں تیزی سے یونیورسٹی میں داخل ہوئی تھیں۔

"آج ٹھیک ٹھاک لیٹ ہو گئ ہوں"،

تمہیں تو سوسائیٹی روم جانا ہے مجھے کلاس پہنچنا ہے پتہ نہیں سر کلاس میں جانے دیں گے یا نہیں!"،لائبہ ہانپتے ہوئے کہہ رہی تھی۔گاڑی سے نکل کر دونوں تیزی سے اپنے اپنے مطلوبہ مقام کی طرف بھاگ رہی تھیں۔موسم باقی دن کے مقابلے آج خاصا خوش گوار تھا۔سورج کی شعائیں بادلوں کی اوٹھ سے آنکھ مچولی کھیل رہی تھیں۔

لائبہ پلیز آج کم از کم پلے دیکھنے آنا تم بہت انجوائے کرو گی"،سمیہ نے ملتجیانہ انداز میں کہا تھا۔"

مشکل ہے سمیہ فائنل ایکزیم سر پر ہیں اور تم لوگوں کو فنکشن کی سوجی ہے!تمہارا کیا ہے ایک"
بار کتابیں دیکھ کر بہترین نمبر لے آتی ہو،مجھے تو کتنے بال نوچنے پڑتے ہیں تب جا کر مارکس آتے ہیں!چلو میرا ڈیپارٹمنٹ آ گیا بائے"،لائبہ نے کہا اور سمیہ ہاتھ ہلا کر آگے بڑھ گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارسلان اور سحرش ساری تیاری دیکھ لی تم لوگوں نے آڈیٹوریم میں؟''، سیف کی آواز پر وہ'' دونوں اس طرف متوجہ ہوئے۔

ہاں سب ارینجمنٹ کر لی ہے سمیہ چارٹس کتنی دیر میں تیار ہو جائیں گے؟''، سحرش نے سیف'' کو جواب دیکر اس کے عقب میں کھڑی سمیہ سے پوچھا جو تیزی سے ہاتھ پیر چلا کر کام ختم کر رہی تھی۔اس کے ساتھ ایک دو اور لڑکیاں شامل تھیں جو اس کی مدد میں مشغول تھیں۔

بس آدھا گھنٹا دے دو سب تیار کر کے آڈیٹوریم میں لگوا دیتی ہوں''، سمیہ نے کام کرتے'' کرتے جواب دیا تھا نظر اٹھانے کی بھی فرصت کہاں تھی۔

یار سمیہ یہ کام پہلے سے کیوں نہیں کیا تم لوگوں نے۔معلوم ہے نا ایک گھنٹے میں فیکلٹی وزیٹرز'' اور دارل اطفال کی انتظامیہ بھی پہنچ جائے گی۔ان کے سامنے یہ سب کرتے ہوئے کتنا ان پروفیشنل لگے گا!''، سمیہ کے آدھے گھنٹے سننے پر سیف بھڑکا۔

ریلیکس سیف سب ہو جائے گا۔میں نے یہ کام مہک کو دیا تھا جو لاسٹ منٹ پر نہیں پہنچی پر'' فکر مت کرو میں فٹافٹ سب چارٹس آڈیٹوریم پہنچا رہی ہوں''، سمیہ نے باور کروایا اور ساتھ لگی لڑکیوں کو جلدی کرنے کا اشارہ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے آج ٹیبلو مشکل ہوتا نظر آرہا ہے"،ارسلان نے کھڑکی سے باہر کھڑے بگڑتے موسم کے تیور دیکھے تو سیف کو اطلاع دی جو اسے دیکھتے ہوئے اس کے پاس آ کھڑا ہوا اور باہر دیکھنے لگا۔

آج کوئی بارش کی خبر تو نہ تھی"،ارسلان نے کہا۔"

کراچی کا موسم بھی تو کراچی کے لوگوں کی طرح اپنی چلاتا ہے! محکمہ موسمیات کو خاطر میں کہاں لایا ہے یہ کبھی"،سیف نے ابر آلود ہوتے آسمان کو دیکھا تو پریشان ہو گیا۔"

بارش شروع ہو گئی؟"،سمیہ نے پرجوشی سے کھڑکی کی طرف اپنی جگہ سے کھڑے کھڑے"

دیکھا تھا۔

میڈم آپ کام نبٹائیں!"،سیف نے ٹھونکا مارا تو سمیہ نے زبان چڑا کر واپس کام میں دھیان"

دیا۔

کھڑکی سے نظر آتا یونیورسٹی کا وسیع و عریض گراؤنڈ تھا جو آہستہ آہستہ طلبہ سے بھرتا جا رہا تھا۔ موسم کے چڑھتے برہم کو دیکھ کر سب ہی گراؤنڈ پہنچ گئے تھے۔کالے گھنیرے بادلوں نے پورا آسمان اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔دیکھتے ہی دیکھتے کمرے میں بھی اندھیرا ہونے لگا تھا۔کئی سوسائٹی ممبران بدلتے موسم کو دیکھ کر پرجوش ہو رہے تھے پر اس وقت ٹیبلو کی طرف دھیان اہم تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے بارش سخت بری لگتی ہے!"، سیف نے چڑ کر ارسلان سے کہا تھا۔"

توبہ بدزوق لوگ! بارش سے بھی کوئی نفرت کر سکتا ہے!"، سمیہ نے ٹوکا تھا۔ سیف نے اس" کی طرف دیکھا اور موبائیل نکال کر کسی کو کال ملانے لگا جب یکایک گرج چمک کے ساتھ دھواں دھار تیز بارش شروع ہو گئی۔ کمرے میں کھڑے سب ہی لوگوں نے ہوٹنگ کی تھی۔ کتنے بھاگ بھاگ کر کھڑکی کی جانب آ رہے تھے۔ سیف کو دیگر مسائل نے پریشان کر ڈالا تھا۔ اس تیز بارش میں سب لوگ کیسے ٹیبلو اٹینڈ کرتے؟ اس نے وہیں کھڑکی کے پاس کھڑے کھڑے انچارج سے بات کی تھی۔ امید ابھی بھی قائم تھی۔ اس نے یہ سن کر سکون کا سانس لیا تھا۔ کئی لوگوں نے ٹکٹ خریدی ہوئی تھی اور اسے کسی کو مایوس نہیں کرنا تھا۔ کوئی اور دن ٹیبلو رکھنا بھی ناممکن تھا۔ اس نے پریشانی کے عالم میں دھواں دھار بارش کو دیکھا اور اپنے ماتھے پر آتے بالوں کو ہتھیلی سے پیچھے کرنے لگا۔ اس کی نظریں بارش سے ہوتی ہوئی گراؤنڈ میں کھل کھلاتے چہکتے چہروں پر پڑی تھیں۔ سر پر پھیرتا ہوا ہاتھ ایک دم رکا جب اسکی نظر بندھ گئی۔

وہ دنیا سے بے خبر مسکراتی ہوئی سب لوگوں کو دیکھ رہی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے بھی گراؤنڈ میں قدم رکھ لیا تھا۔ ہاتھ پھیلاتی ہوئی اس نے چہرا آسمان کی طرف کر لیا تھا۔ بارش کی بوندھیں جیسے جیسے اس کے چہرے کو چھوتیں، اس کی مسکراہٹ میں اضافہ ہونے لگتا اور یہ منظر سیف کی آنکھوں کو خیرہ کر رہا تھا۔ وہ ایک پل نہ رکا بھاگتا ہوا گراؤنڈ پہنچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ کھلی باہوں سے بارش کا استقبال کر رہی تھی اور یوں مدہوش ہوئی کہ آنکھیں بند کر کے گھومنے لگی تھی۔ تیز ہواؤں نے اندر تک سکون بخشا تھا۔ اسے زرا پرواہ نہ تھی کہ اس کا بیگ بھی بھیگ رہا تھا۔ اس نے مسکرا کر گھومتے قدم روک کر جوں ہی سامنے دیکھا تو سیف کو پایا۔

دوپٹے کے ہالے میں اسکا دمکتا چہرا سیف کو حواس باختا کر گیا تھا۔ سیاہ رنگ کا جوڑا، اس میں سرخ سپید سی رنگت جیسی یہ کانچ کی گڑیا سیف کے ہوش کھو بیٹھی تھی۔ جس سلیقہ مندی سے اس نے دوپٹا اوڑھا ہوا تھا مزید سیف کی نظروں میں خوبصورتی میں اضافہ ہو چلا تھا۔ اس نے چہرے پر آتی ایک لٹ جو گال سے لگ چکی تھی کان کے پیچھے کی اور سیف کو دیکھا۔

"تم جادو کرنا کب بند کرو گی؟"، سیف نے مسحور ہو کر کہا تو وہ صبیح ماتھے پر بل لے آئی۔"

"کیا مطلب؟"،

"دیکھ نہیں رہیں تمہارا جادو ہی تو ہے جو میں جھوم اٹھا ہوں"، سیف نے بھی دونوں بازو کھول دیئے اور چہرا آسمان کی جانب کر کے گول گھوم گیا۔

"تم میں ایسا کیا ہے میں ایک پل میں ہی اس موسم سے محبت کر بیٹھا!"، سیف نے متحیر ہو کر اس سے پوچھا جو خود ان سب باتوں کا جواب دینے سے قاصر تھی۔

"تم پاگل ہو گئے ہو؟"، اس کی حرکتیں دیکھ کر لائبہ نے گھرکا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے ہوش والوں کو خبر کیا، بے خودی کیا چیز ہے!"، اس نے بے باکی سے کہا۔ سیف کے" جزبات سے تر لہجے نے لائبہ کو خاصا پزل کر دیا تھا۔ وہ بمشکل خود کو اب کمپوز کر پاتی تھی۔ سیف کی شفاف محبت سے بھری آنکھیں، اس کا دل کھینچتا لہجہ اس کی وارفتگی، وہ جتنی بھی کوشش کرتی لیکن خود کو اب سنبھال نہیں پاتی تھی۔ اس نے جھینپ کر سیف کو دیکھا تھا۔ لوگوں کی آر جار تھی لائبہ کو یہ جگہ مناسب نہ لگی تھی۔ اس نے وہاں سے جانا بہتر سمجھا تھا۔ جب اسے سیف ،نے روکا

لائبہ!"، سیف کی پکار پر اس کے جاتے قدم رکے تھے۔ اس نے مڑ کر سیف کو دیکھا۔"

میں نہیں جانتا یہ وقت صحیح ہے یا نہیں پر تمہیں بتانا چاہتا ہوں یہ میرا اس یونیورسٹی میں آخری" سال تھا۔ فائنل ایکزیم کے بعد یہاں آنا ممکن نہ ہو۔۔۔ اب ہر وقت تو ایسی قسمت نہیں کہ بزار میں انکل سے ملاقات ہو جائے"، وہ کہہ کر مسکرایا پر لائبہ کی سانس اٹک گئی تھی۔

تمہیں اعتراض نہ ہو تو۔۔۔"، اس نے رک کر لائبہ کو دیکھا جو مورتی کی طرح اسے دیکھ رہی" تھی۔

میں اپنے گھر والوں کو تمہارے گھر بھیجنا چاہ رہا ہوں"، سیف نے جملا مکمل کیا اور لائبہ کو" محسوس ہوا تھا جیسے دل تیزی سے دھڑکتے ہوئے حلق میں ہی نہ آ جائے۔ اس نے بمشکل خود کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنبھالا تھا۔ کئی طلبہ یہاں موجود تھے۔ بارش کے باعث ان کی آواز ویسے ہی مدھم تھی لیکن پھر بھی لائبہ کو یہ جگہ مناسب نہ لگی۔ اس نے آتے جاتے لوگوں کو دیکھا اور گھبرا گئی۔

تم فکر مت کرو کسی نے نہیں سنا"، اس کے بدلتے تیور کو سیف نے نوٹس کیا تو باور کرایا۔ وہ" گھبرائی ہوئی اس کی طرف دیکھنے لگی تھی۔ دل کی کیفیت سے دوچار وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیا ہو رہا تھا۔ اس کی آنکھوں میں الجھن تھی۔ پھر سیف کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ وہ اس کے جواب کے لیے منتظر تھا۔ لائبہ کو کچھ سمجھ نہ آیا۔ اس نے فرار کا راستہ چنا اور تیزی سے وہاں سے چلی گئی۔ سیف اسے جاتا دیکھتا رہا۔ یہ پہلی بار نہ تھا وہ ایسے بہت بار کر چکی تھی اور ہر بار کی طرح اس بار بھی سیف کو پریشاں چھوڑ گئی تھی۔

وہ کتنی دیر وہیں کھڑا اسے جاتا دیکھتا رہا۔ جب تک نظروں سے اوجھل نہ ہوئی سیف وہیں ٹکٹکی باندھے ہوئے تھا۔ اس کے دل میں کئی خدشات تھے۔ کئی ڈر اسے آن گھیرے تھے۔ کبھی زندگی میں یہ نہ سوچا تھا کہ جس سے ٹوٹ کر محبت کرے گا، وہ نہ ملی تو؟ لائبہ کی خاموشی اس کی جان نکال رہی تھی۔ ارسلان کافی دیر سے اسے فون کر رہا تھا۔ ساحرہ کا سحر اسے تب تک قبض کیے ہوئے تھا جب تک وہ موجود تھی۔ سحر کا زور ٹوٹا تو اس کی توجہ بجتے ہوئے فون پر گئی۔ ارسلان اسے جلد آنے کو کہہ رہا تھا۔ ایک دم سے اسے آس پاس ظاہری دنیا کا خیال آیا۔ اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقت ٹیبلو تھا اسے آڈیٹوریم میں موجود ہونا تھا۔اس نے تیزی سے موبائیل رکھا اور پھرتی سے آڈیٹوریم کی طرف بھاگا۔

آڈیٹوریم میں سوسائٹی ممبران کی گہما گہمی تھی۔اسے سٹیج پر کھڑے کئی ممبران نظر آئے تھے۔ ارسلان لیپ ٹاپ سے ملٹی میڈیا کی سیٹینگ میں مصروف نظر آرہا تھا۔جن طلبہ نے ٹیبلو میں ایکٹنگ کرنی تھی وہ اپنا کاسٹیوم سیٹ کر رہے تھے۔سمیہ کچھ لڑکیوں کے ساتھ مل کر سٹیج کی ڈیکوریشن پر کام کر رہی تھی۔سیف نے ہتھیلی سے ماتھے پر آتے بال پیچھے کیے تھے۔وہ خاصا بھیگ گیا تھا۔چہرے پر پانی کی بوندوں کو رومال کی مدد سے پونچھا جب سمیہ کی اس پر نظر پڑی۔

"لو جی ہمیں منع کر کے موصوف خود بارش میں بھیگنے گئے تھے!"،سمیہ نے کمر پر ہاتھ رکھ کر گردن ہلا کر اس سے کہا تھا۔کئی لوگوں نے اس کی طرف دیکھا۔

"ابے تجھے کیا ہو گیا؟"،ارسلان اسکی حالت دیکھ کر حیران تھا۔

"کام سے گیا تھا بھیگ گیا کیا صورت حال ہے!"،اس نے منہ صاف کر کے رومال اندر رکھا۔

"سمیہ اب تک بھی نہیں ہوا!؟"،ارسلان بتانے لگا تھا کہ سیف کی نظر سمیہ پر پڑی جو کسی چارٹ پر نقش نگاری کرتی نظر آئی۔اس نے زور سے گھرکا،وہ کافی چڑچڑا ہو رہا تھا۔سمیہ نے چونک کر دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس ہو گیا"، سمیہ نے زور سے آواز لگائی تھی۔اب تک بھی سٹیج سیٹ نہیں تھا پر وہ اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہی تھی کہ تیزی سے ہو جائے۔

لائٹنگ کا سیٹ اپ دیکھ لیا؟"، سیف نے ارسلان سے پوچھا۔"

ہاں سب چیک کر لیا"، ارسلان بتا رہا تھا۔ ممبران آپس میں ایک دوسرے سے مخاطب تھے۔"

ملٹی میڈیا چل رہا ہے؟"، سیف نے آگے پوچھا۔وہ تمام تیاری دیکھتا جا رہا تھا کہ بس فائنل نظر ڈال دے۔

سمیہ تھر موپول چھوٹا کرو نہیں آ رہا یہاں"، ایک ممبر نے سمیہ کو آواز لگائی تھی۔سمیہ نے سر پیٹ لیا۔کام تھا کہ ختم ہی نہ ہو کے دے۔اسے مہک پر سخت غصہ تھا۔

سیٹینگ ارینجمنٹ چیک کر لی نا؟ وزیٹرز کے لیے پانی کی بوتلیں ارینج کر لیں؟"، سیف تیز تیز چلتا ہوا ارسلان سے ایک ایک چیز کنفرم کر رہا تھا۔

سمیہ بہت خون بہہ رہا ہے سیف ارسلان!"، ارسلان جواب دیتا کہ سحرش نے زور سے آواز لگائی تھی۔سمیہ تھر موپول جلد بازی میں کٹر سے کاٹ ہی رہی تھی کہ ہاتھ بیچ میں آ گیا۔سمیہ نے پہلے تو در گزر کیا تھا پر جب خون تیزی سے ضرب پر سے نکلنے لگا، سحرش ایک دم چیخی۔ سیف ارسلان سمیت کئی دیگر ممبران یہاں آ پہنچے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے! خواہ مخواہ پریشان کر رہی ہو سب کو"، سمیہ نے چوٹ کا جائیزہ لیکر سحر ش کو ٹوکا۔

کافی گہرا کٹ ہے سمیہ کیا کرتی ہو تم!"، ارسلان نے کٹ دیکھ کر سمیہ سے کہا۔"

کچھ نہیں ہوا بھئی! لاؤ تم لوگوں میں سے کسی کے پاس رومال ہے تو دو اسے باندھ دوں گی تو" خون بھی رک جائے گا"، سمیہ نے دلاسا دلایا۔

سمیہ کافی گہرا کٹ ہے تمہیں فوراً ایمرجنسی میں لیکر جانا ہو گا!"، سیف خون دیکھ کر چونکا تھا۔"

اور یہاں ٹیبلو کون سنبھالے گا؟ تم انچارج ہو سیف کیا بھول گئے؟"، سمیہ نے کہا پر سیف" واقع اس کے لیے فکر مند تھا۔ سمیہ ظاہر نہ بھی کرتی تو بھی ضرب دیکھ کر اندازہ ہو رہا تھا کہ کٹ ،کافی گہرا تھا۔ سیف نے فوراً کچھ سوچا اور ارسلان سے کہا

www.novelsclubb.com

ارسلان اور سحر ش تم لوگ پیچھے سے ٹیبلو سنبھالو گے؟"، سیف نے دونوں سے بیک وقت" پوچھا تھا۔

ہاں ہاں آج صبح بھی ریحرسل ہوئی تھی اس سے کافی آئیڈیا ہو گیا"، ارسلان نے کہا۔"

،"اور سیف ویسے بھی ٹیبلو میں ایکٹنگ ہمیں تھوڑی کرنی ہے ہم پیچھے سے مینیج کر لیں گے" سحر ش نے باور کروایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"او کے گڈ میں سمیہ کو لیکر جا رہا ہوں ڈاکٹر کے پاس"

پر سیف اس کی ضرورت نہیں ہے!"، سمیہ نے الفاظ پر زور دیکر کہا تھا۔"

تم بڑی پھنے خان بن رہی ہو! خون ہے کے رکنے کا نام نہیں لے رہا سیف اسے جلدی لیکر"

جاؤ"، سحرش نے سیف سے کہا۔

ہاں یہ تیس مار خان بعد میں بننا اب چلو جلدی کرو"، سیف نے بھی ٹھیک ٹھاک سنائی تو سمیہ"

خاموشی سے اسکی تقلید میں چل دی۔

دل کی دھڑکن یوں ہی بڑھ جانا، سانس کا رک جانا، عجیب سی کیفیت خود میں سرایت ہوتی محسوس ہوئی تو لائبہ شش و پنج میں مبتلا ہو گئی تھی۔ وہ یونیورسٹی ایک منٹ نہ رکی تھی سیدھی گاڑی میں جا بیٹھی تھی۔ آج خدا کا شکر گاڑی بھی اتنی بارش میں خراب نہ ہوئی۔ پورے راستے ساتھ دیا تھا اور اس پورے راستے کے دوران لائبہ کے اعصاب پر صرف سیف طاری تھا۔ وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ اس کی باتیں جان نکال دینے والی تھیں۔ اسکی الفت سے بھری آنکھیں ہوش اڑا دینے والی تھیں۔ وہ محض ایک لڑکی تھی کیسے خود کو روک پاتی۔ نہ چاہتے ہوئے بھی سیف کی فسوں سازی میں جکڑ گئی تھی۔ وہ اسے ساحرہ کہتا ہے حالانکہ وہ خود بہت بڑا فسوں ساز ہے جس نے لائبہ کی سوچوں کو پلٹ دیا ایک طلاطم اس کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اندر برپا کر دیا تھا۔ سارے راستے اسے سیف کی باتوں نے اپنے قبض میں کیا ہوا تھا۔ سکتہ تب ٹوٹا جب گاڑی گیٹ کے پاس الف چچا نے پارک کی اور لائبہ کو اطلاع دی کہ گھر آ گیا ہے۔

اچھے لوگ ہیں آپا سے بات کی تھی میں نے، ان کے جاننے والے ہیں۔۔ بھائی صاحب نے" بھی بہت تعریف کی ہے آپ کہیں تو میں لائبہ سے پوچھوں؟"، وہ بھیگی بھیگی گھر میں داخل ہوئی تھی۔ لونگ ایریا سے گزری تو نگہت کی آواز کانوں پر پڑی اور جو بات وہ لوگ کر رہے تھے اس میں لائبہ کے پیروں میں زنجیر بند گئی۔

کیا سوچ رہے ہیں رؤف صاحب! آپ نے تو کہا تھا کہ اچھا رشتہ آئے گا تو آپ ترجیح دیں گے۔" آج کل ویسے بھی لائق رشتے ملنا کہاں ممکن ہے۔ بیٹی دینا کیسا ہے آپ سمجھتے ہیں۔ ایسا ہے جیسے اپنے جگر کے ٹکڑے دے دیئے پھر اپنی بیٹیوں کے ساتھ ناانصافی ہو وہ برداشت کرنا اس سے بھی مشکل۔ دین تو یہ ہی کہتا ہے کہ اچھا رشتہ آئے تو فوراً بچوں کی شادی کر دو"، روف صاحب نے کوئی جواب نہ دیا تو نگہت نے سمجھایا۔

میں کب مکر رہا ہوں۔۔۔ اور نرگس آپا نے رشتہ بتایا ہے تو بے شک دیکھ بھال کر ہی بتایا" ہو گا۔ پر بیٹیوں کی رضا جاننا ضروری ہے۔۔ ہم ایسے کیسے خود سے رشتہ کر سکتے ہیں؟"، رؤف صاحب نے کہا ہی تھا کہ انکی نظر چوکھٹ پر کھڑی لائبہ کی جانب ٹکرائی۔

ارے بیٹا آ گئیں؟"، رؤف صاحب مسرور لہجے میں کہنے لگے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ اللہ لائبہ کتنا بھیگ گئی ہو پھر بیمار بھی ہو جاؤ گی ویسے ہی امتحان سر پر ہیں"، نگہت نے اس کی حالت دیکھی تو تفکر آمیز انداز میں کہہ کر آگے بڑھیں۔

میں نے آپ دونوں کی بات سن لی تھی"، لائبہ نے دھیمے لہجے میں دونوں کو دیکھ کر کہا۔"

بیٹا تم سے چھپانا تھوڑی تھا تمہاری امی مجھے نرگس آپا سے کی ہوئی گفتگو کے بارے میں آگاہ کر رہی تھیں"، رؤف صاحب اٹھ کر اس کے پاس آئے تھے۔ لائبہ کی آنکھیں متورم ہو چلی تھیں۔ رونا کس بات پر آ رہا تھا سمجھ نہ آیا پر کبھی کبھی جب انسان اپنے جزبات سے آگاہ نہ ہو تو ردعمل ایسا ہی ہوتا ہے یا تو آنکھیں نم ہو جاتی ہیں اور دل قنوطیت میں ڈوب جاتا ہے یا شدید غصے سے دماغ کھولتا ہے۔

تمہاری ماں تمہارا بھلا چاہتی ہیں۔۔۔ تم پڑھائی کی فکر مت کرو۔۔ میں ہوں نا شادی تب ہی" ہو گی جب پڑھائی مکمل ہو جائے گی۔۔۔ لیکن تمہاری امی غلط نہیں کہتیں اچھے رشتوں پر دروازے بند کر دیئے جائیں تو پھر برے رشتے ہی آتے ہیں"، لائبہ سعادت مندی سے کھڑی رؤف کو سن رہی تھی۔ نگہت نے نرمی سے اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔ کل تک جو چھوٹی سی گڑیا ہاتھ پکڑ کر چلتی تھی آج اس کی شادی کی بات ہو رہی تھیں۔ انکی آنکھیں بھی نم ہونے لگی تھیں۔

میری بیٹیاں میرا سہارا ہیں بوجھ نہیں۔۔۔ آخری فیصلہ پھر بھی تمہارا ہے تم آرام سے امتحان" دو پھر بتاؤ جو تم کہو گی وہ ہی ہو گا"، رؤف صاحب نے دستِ شفقت اس کے سر پر رکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مسرور سی باپ کو دیکھتی رہی تھی اور پیار سے ماں کے گلے لگ گئی تھی۔

کٹ زیادہ گہرا نہیں ہے دوائی لگا کر ڈریسنگ کر دی ہے آپ پابندی سے آ کر تین دن تک ڈریسنگ چینج کروائیں گی"، ایمرجنسی میں موجود نرس نے سمیہ کو ہدایت دی تھی۔

چلو شکر ورنہ مجھے ڈر تھا کہ کہیں ٹانکیں نا لگیں۔۔ تم ٹھیک ہو؟"، سیف نے سکون کا سانس لیکر کہا تھا۔

ہاں آل گڈ میں پہلے بھی ٹھیک تھی تم بلاوجہ پریشان ہو گئے تھے"، سمیہ نے باور کروایا۔"

سوری یار میری وجہ سے یہ ہو گیا"، وہ دونوں ایمرجنسی وارڈ سے نکل رہے تھے۔"

سوری کس بات کی؟"، سمیہ نے پوچھا۔"

میں نے پینک کر دیا تھا تمہیں۔۔۔ ایسا کرنا نہیں چاہئیے تھا۔۔ میں ایسا ہوں نہیں پر پتہ نہیں" کیوں چڑچڑا ہو گیا"، سیف نے کہا تھا۔ وہ دونوں ہسپتال سے نکل رہے تھے۔ بارش کے بعد موسم خاصا خوش گوار ہو گیا تھا۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی۔ ہوا صاف شفاف محسوس ہو رہی تھی۔ البتہ سڑکوں پر جمع ہوئے پانی نے اچھے خاصے منظر کا بیڑا غرق کر دیا تھا۔ وہ دونوں پارکنگ کی طرف چلے گئے تھے جہاں سیف نے گاڑی پارک کی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف کے کپڑے خاصے سوکھ گئے تھے۔جب یہ دونوں ہسپتال کے لیے نکلے تھے تب ہی بارش رک گئی تھی اس لیے سمیہ بھیگنے سے بچ گئی تھی البتہ سیف کے کپڑوں میں ابھی بھی تھوڑی نمی موجود تھی۔اس کے خمدار بال تر ہونے کے باعث پیشانی سے پیچھے کی طرف سیدھے جا رہے تھے۔چہرا خوبرو اور پر جاذبیت رکھتا تھا۔اس کی مقناطیسی وجاہت نے ایک پل تو سمیہ کی نظر اٹکا دی تھی اور بے دھیانی میں اس کا پیر سلپ ہوا۔بروقت سیف اس کا ہاتھ نہ پکڑتا تو وہ روڈ پر ہی گر پڑتی۔

ٹھیک ہو تم؟"،سیف نے اس کو سیدھا کیا اور پیر کو دیکھا۔"

ہاں میں ٹھیک ہوں"،سمیہ اسے پزل سی نظر آئی۔"

تم نے کچھ کھایا ہے صبح سے؟"،کچھ سوچ کر سیف نے اسے دیکھ کر پوچھا تھا۔سمیہ کا سکتہ تو" پہلے سلپ ہوتے ہی ٹوٹ گیا تھا پر اب سیف کی جانب سے اتنی توجہ اس کے دل کے اندر نئی نوید سنا رہی تھی۔

امم ہاں معید چپس کھا رہا تھا،اس کے ساتھ کھائے تھے"،سمیہ نے صبیح ماتھے پر شکنیں لیے" کہا تھا۔

توبہ!ایک تو تم لڑکیاں!پتہ نہیں ڈائیٹنگ کے چکر میں سوکھنے کو تیار ہوتی ہو!"،سیف نے" ایک ٹھونکا مارا اور سمیہ نے اسے غصے اور حیرانی کے ملے جلے تاثر سے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایکس کیوز می! میں ڈائیٹنگ نہیں کرتی! وقت نہیں ملا تھا مجھے کھانے کا"،اس نے تیکھے نقوش" بنا کر سیف کو کہا تھا۔

ہاں ہاں ٹیبلو کی مینجمنٹ سے لیکر ایکٹنگ کا کام تو تم نے ہی سنبھالا ہوا تھا"، سیف نے طنزیہ کہا تو" سمیہ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

چلو تم کو کچھ کھلا دیتا ہوں اور ہاں یہ منہ بند کرو مکھی گھس جائے گی"،اس نے اشارے سے" سمیہ کے نیم وا منہ کی طرف دیکھ کر کہا اور آگے بڑھ گیا۔ سمیہ اسے آگے بڑھتا دیکھتی رہی پھر اسی کی تقلید میں چلتی گئی۔

نہیں آپ غلط کر رہی ہیں میری ساری ڈرائنگ بک خراب ہو جائے گی"،زرین نے سکینہ کو" رنگ بھرنے سے روکا تھا۔ وہ بک اٹھا کر بستر سے اتری تھی۔

www.novelsclubb.com

ارے کرنے تو دو زرو!"، سکینہ نے التجاء کی پر وہ سر نفی میں ہلاتی رہی۔"

بلکل نہیں لائبہ آپی زیادہ اچھا کرتی ہیں آپ وہ نہیں کر رہیں جو میں نے بتایا"،زرین نے" گردن ہلا ہلا کر سکینہ سے کہا تھا۔

کیوں تنگ کر رہی ہو اسے!"، شور کی آواز باتھ روم تک جا رہی تھی۔ لائبہ ایک کاندھے پر" تولیہ ٹانگے نکلی تو سکینہ کو ٹوکا جو آگے بڑھ بڑھ کر زرین سے کتاب لینے کی کوشش میں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپی جو میں رنگ بتاؤں کرتی ہی نہیں ہیں!"، زرین نے موقع دیکھ کر پہلے جرح شروع کر دی۔

"لائبہ آپی آپ ہی بتائیں لڑکی کے بال نیلے کرنے کو کہہ رہی ہے کیسے کر دوں!"، سکینہ نے فوراً وکالت کی تو لائبہ کی ہنسی چھوٹ گئی۔

"چلو بچوں آجاؤ کھانا لگا دیا ہے" دروازہ کھولتے ہوئے نگہت اندر آئیں اور سب کو کھانے کی میز پر جانے کا حکم دیا۔ زرین اور سکینہ جو پہلے ہی بھوک سے مچل رہی تھیں تیز بھاگیں۔

"لائبہ بال خشک کرو! ویسے ہی اتنا بھیگ کر آئی ہو پھر طبیعت خراب کر کے بیٹھو گی"، لائبہ کے بالوں سے پانی ٹپکتا دیکھ کر نگہت نے اسے فوراً ڈانٹا۔ وہ اکثر اس بات پر ڈانٹ کھایا کرتی تھی۔

"جی جی مما!"، لائبہ نے کندھے سے تولیہ لیا اور بال خشک کرنے لگی تھی۔

"اچھے سے بال خشک کرو اور آؤ کھانا کھاؤ چلو شاباش!"، نگہت کہہ کر چلی گئیں تھیں۔ اس نے تیزی سے بال شیشے کے سامنے خشک کرنا شروع کیے تھے۔ بہنوں کی موجودگی میں اس کے دماغ میں ابھرتے خیالات کچھ پل کے لیے دھندلے ہو گئے تھے پر اب تنہا ہوئی تو دماغ کے گھوڑے چل پڑے۔ وہ لاشعوری طور پر شیشے میں دیکھتے ہوئے بال خشک کر رہی تھی اور سابقہ واقعات اس کے دماغ میں فلم کی طرح چل رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے ایک ایک کر کے ہر واقعہ یاد آ رہا تھا۔وہ کیسے سیف سے ملی تھی، کس قدر اس کے دل میں سیف کے لیے نفرت تھی۔وہ کتنا اس سے بھاگتی تھی پھر ساری کایا پلٹ گئی۔سیف خود بخود اسکی زندگی میں شامل ہوتا گیا۔آہستہ آہستہ اس کے دل سے اپنی نفرت مٹاتا گیا۔وہ سوچتی ہوئی شیشے میں دیکھ کر بال پونچھ رہی تھی جب اسکا ہاتھ رکا۔

شیشے میں جس کا عکس اسے دکھائی دیا تھا لائبہ کی آنکھیں مزید وا ہو گئیں۔اس کے ہاتھ سے تولیہ گر گیا۔لائبہ نے سرعت سے گردن پیچھے گھمائی تھی۔پر وہاں کوئی موجود نہیں تھا۔اس نے الجھ کر جوں ہی تولیہ اٹھا کر شیشے میں دیکھا تو سانس تک اٹک گئی تھی۔اس کے گیلے گھنیرے سیاہ بال بائیں طرف کو آ گئے تھے۔وہ خود کو کسی اور دنیا میں محسوس کرنے لگی تھی۔وہ شخص اس کے بلکل قریب کھڑا اسے ستائشی نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔لائبہ گردن نہ ہلا سکی۔وہ اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

سنو"،ایک سرگوشی اسے اپنے بائیں کان میں محسوس ہوئی۔"

،"تم شادی کے بعد بال کھلے رکھنا زیادہ خوبصورت لگتی ہو"

لائبہ نے جوں ہی بائیں جانب دیکھا تو بے سود۔وہاں کوئی نہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ کھانا ٹھنڈا ہو رہا ہے کتنی دیر لگاؤ گی؟"، نگہت دندناتی ہوئی کمرے میں آئی تھیں۔انہیں" سخت برا لگتا تھا کہ کھانے کو انتظار کروایا جائے۔ان کے اچانک کمرے میں آنے سے لائبہ نے دائیں جانب چونک کر دیکھا۔

ج۔۔۔جی ماما آئی بس"،اس نے فوراً ڈر کے مارے گیلا تولیہ بستر پر اچھالا۔ڈوپٹہ سلیقے سے" اوڑھا اور دروازے کی طرف لپکی نگہت تو پہلے ہی آگے بڑھ گئی تھیں۔کمرے سے نکلتے وقت لائبہ کے پیر رکے تھے۔اس نے واپس کمرے کی طرف گردن گھمائی اور طائرانہ نگاہ ڈالی پر وہاں کوئی نہ تھا۔اس نے اپنے دماغ میں اٹھتے مچلتے خیالات پر غور کیا تو متعجب ہو کر رہ گئی۔ایک چپت لائبہ نے ماتھے پر ماری اور وہاں سے بھاگی۔

،تم کو دیکھا تو یہ خیال آیا"

،"زندگی دھوپ تم گھنا سایا

جگجیت سنگھ کی آواز دھیمی تھی پر سیف اس سے دھن ملاتا ہوا گا رہا تھا۔سمیہ کے لیے اس نے شیک اور برگر کا آرڈر دیا تھا۔دونوں گاڑی میں بیٹھے آرڈر کا انتظار کر رہے تھے جب سیف نے ایف ایم آن کیا تھا۔دھیمی مدھم آواز گاڑی میں پراسراریت پیدا کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج پھر دل نے اک تمنا کی

آج پھر دل کو ہم نے سمجھایا

تم چلے جاؤ گے تو سوچیں گے

ہم نے کیا کھویا ہم نے کیا پایا

ہم جسے گنگنا نہیں سکتے

وقت نے ایسا گیت کیوں گایا

www.novelsclubb.com

، تم کو دیکھا تو یہ خیال آیا

زندگی دھوپ تم گھنا سایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب تک وہ گاتا رہا سمیہ اسے دیکھتی رہی۔اس کی آواز میں محو رہی۔اسے دلوں کو جکڑنے کا ہنر آتا تھا۔سمیہ تو پہلے ہی اسکی آواز کی تعریف کر چکی تھی اور اب بھی اس کے گانے کو سراہ رہی تھی۔آرڈر لاتے ہوئے لڑکے نے شیشے پر ناک کیا تو گانے کا تسلسل ٹوٹا تھا۔سیف نے اشیاء سمیہ کو تھمائیں اور پیسے دینے لگا تھا۔اتفاق سے ایف ایم پر گانا بھی ختم ہو گیا تھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟''،سمیہ کی نگاہ خود پر محسوس ہوتے سیف نے متعجب ہو کر سمیہ سے'' پوچھا تھا۔

مجھے نہیں معلوم تھا تم کلاسیکل کے بھی شوقین ہو''،سمیہ نے متحیر ہو کر پوچھا تھا۔اس کے'' لبوں پر خوبصورت سی مسکان سجی تھی۔سیف شیک کا سپ لیتے لیتے مسکرایا۔

،''واقع سیف تم نے حیران کر دیا۔۔کاش میں اس وقت کیمرا آن کر کے یہ منظر قید کر لیتی'' سمیہ نے مسحور کن لہجے میں کہا۔

ہلکا لیا ہوا ہے مجھے تم نے اس کا مطلب ہے!''،سیف نے کہا۔''

مجھے تو ڈر تھا اگر تمہاری کہیں سے گرل فرینڈ آجاتی تو مجھے تمہارے ساتھ دیکھ کر تمہاری'' شامت آتی!''،سمیہ ہنس پڑی تھی۔وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ایسی بات کہہ گئی تھی۔شاید وہ چیک کرنا چاہتی تھی لیکن سیف کچھ دیر کو چونکا تھا۔اسے شک تو تھا ہی پر اب یقین ہو گیا تھا کہ لائبہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے اس کے حوالے سے کوئی بات سمیہ سے نہیں کی تھی۔وہ پہلے بھی نوٹ کرتا رہا تھا۔جانتا تھا اگر لائبہ سمیہ کو بتاتی بھی تو سمیہ کا ردعمل ضرور آنا تھا۔

تم بے فکر ہو کر کھاؤ میری کوئی گرل فرینڈ نہیں"،سیف نے بے پروائی سے کہا تھا۔"

ناممکن!تمہاری کوئی گرل فرینڈ نہیں؟ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔میں یقین ہی نہیں کر سکتی"

جھوٹ بول رہے ہو!"،سمیہ نے بے باکی سے کہا تو سیف نے اسے گھورا۔

تمہیں کیوں جھوٹ لگتا ہے؟"،سیف نے سوال پر سوال کیا۔"

کیوں کہ یہ جھوٹ ہے!اب تم بتانا نہیں چاہتے وہ اور بات ہے!"،سمیہ نے لاپروائی سے کہا تو" سیف اسکی طرف مڑا۔

میڈم میں گرل فرینڈ جیسے کھوکھلے رشتے پر یقین نہیں رکھتا!اگر مجھے گرل فرینڈ رکھنی ہی ہوتی" ،"تو ساری دنیا دیکھ چکی ہوتی

محبت کرنا کوئی جرم تو نہیں!"،سمیہ بھی اسکی جانب مکمل متوجہ ہوئی۔"

نانا بات مت بدلو بات اس وقت لفظ گرل فرینڈ پر بات ہو رہی ہے جو شوخ چشمی کے علاوہ کچھ" ،"نہیں

،"!تو گرل فرینڈ سے محبت ہی ہوتی ہے سیف جمال صاحب اسے بے حیائی کا نام تو مت دو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت جس سے ہوتی ہے اسے اس کھوکھلے اور بے حیا رشتے کی نظر نہیں کیا جاتا سمیہ صدیق" صاحبہ۔ محبت تو ایک خوبصورت اور پاک جذبہ ہے۔ جس سے محبت ہوتی ہے اس کی دل سے قدر اور عزت کی جاتی ہے اور جلد از جلد بڑوں کی رضامندی سے اسے اپنایا جاتا ہے"، اس نے کہہ کر سامنے ونڈ شیلڈ پر نظریں کی تھیں اور سمیہ اسے ہی تکے جا رہی تھی۔

میرے لیے محبت ایک شفاف جذبہ ہے لحاظہ آئیندہ مجھ پر شق نہ کیجیے گا محترمہ اب جلدی کھالیں ارسلان کی کالز پر کالز آ رہی ہیں"، وہ اس جاذب نظر شخصیت کے خیالات کو جان کر مبہوت سی ہو گئی۔ وہ اسکی سمجھ سے بلکل الگ تھا۔ وہ جیسا دکھتا تھا ویسا تو بلکل بھی نہیں تھا۔ کوئی لڑکی اس کا یہ روپ بھی دیکھ پائی ہو گی؟ سمیہ دل ہی دل میں مسکرانے لگی تھی۔ سیف نے شیک کا گلاس مکمل کیا اور گاڑی ریورس پر ڈال دی انہیں جلدی یونیورسٹی پہنچنا تھا۔

www.novelsclubb.com

تو تم نہیں مانو گے!"، ثمن نے تنبیہہ انداز میں کہا تھا۔"

بھابھی جان آپ کو شاید معلوم نہیں آپ سے زیادہ اتاؤلا میں ہو رہا ہوں لیکن جب تک میں" اس کے دل کی بات نہیں جان پاتا کیسے بھیج دوں آپ لوگوں کو رشتے کے لیے!"، سیف نے کہا پر ثمن ڈٹی رہی۔

تمہیں کیا لگتا ہے وہ تمہیں کہے گی کہ اسے تم سے محبت ہو گئی ہے؟"، ثمن نے گھرکا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نا کہے پر اشارتاً کچھ تو کہے۔۔۔فی الحال تو لکا چھپی چلتی رہتی ہے میں اسے ڈھونڈتا ہوں وہ پھر چھپ جاتی ہے"، سیف نے بے چارگی سے کہا تو ثمن مسکراتے ہوئے اسکے پاس آئی۔

"وہ کرے گی بھی یہ ہی سیف! وہ تمہیں نہیں کہے گی یہ سب۔۔۔ہم جیسی لڑکیاں دل کا حال نہیں بتا سکتیں۔۔۔ہمارے بڑوں نے ہمیں شرم سکھائی ہے۔۔۔حدود بتائی ہے۔تمہارا انتظار بے معنی ہے تم میری بات مانو مجھے اس کی امی سے بات کرنے دو ابھی جا کر لڑکی کو دیکھ کر آنے کی بات کریں گے اور بس"،

"اور اگر اس نے سفاکی سے اس رشتے سے انکار کر دیا پھر؟"، سیف نے برجستہ سوال کیا تھا جس نے ثمن کو خاموش کر دیا۔

"میں کم از کم اتنا تو جاننا چاہتا ہوں بھابھی کہ اکیلا اس سفر میں مسافر میں نہیں، وہ بھی ساتھ ہے۔۔۔اس کا رشتے سے منع کر دینا مجھے بے تحاشا اذیت دیگا اور اماں کو آپ جانتی ہیں اگر ایک بار ایسا ہو گیا وہ کبھی قائل نہیں ہونگی۔۔انہیں الگ ٹھیس پہنچے گی"، سیف نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"اور اگر اس دوران اس کی کہیں اور نسبت طے ہو گئی؟"، ثمن نے پوچھا تو سیف سرد سانس بھر تا رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی جواب ہے؟"، وہ کچھ نہ کہہ سکا۔بس نچلا لب دانت تلے دبا لیا جیسے اس بات کی وہ امید کم" ازکم نہیں کرتا۔

تمہیں کچھ دن کا وقت دے رہی ہوں۔۔امتحان ہیں اسی لیے کچھ نہیں کہہ رہی۔۔پیپر سے" فارغ ہو جاؤ پھر میں خود بات کروں گی لائبہ کی امی سے اور تب میں تمہاری ایک بات نہیں سنوں گی"، ثمن نے نرم لہجے میں تنبیہہ دی تھی۔سیف اسے ملتجیانہ انداز سے دیکھتا رہا کہ وہ ایسا نہ کرے کچھ وقت رک جائے پر ثمن کا لہجہ قطعیت بھرا تھا۔

سیف میں تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتی۔تم میرے دیور ہی نہیں میرے چھوٹے بھائی جیسے ہو۔" تمہاری خوشی میرے لیے اہم ہے اور میں جانتی ہوں مجھے کیا کرنا ہے"، ثمن نے سنجیدگی سے سیف سے کہا تھا وہ مزید وہاں رکی نہیں، چلتی چلی گئی جانتی تھی سیف پھر کچھ کہہ کر اسکے ارادے کو بدلنے کی کوشش کرتا۔

www.novelsclubb.com

وقت کے گھوڑوں نے رفتار پکڑ لی تھی۔دو دن کا ایوینٹ چٹکی بجاتے گزر گیا۔سمیہ دو دن تک بے حد مصروف رہی تھی۔پراجیکٹ کی وجہ سے لائبہ ایوینٹ اٹینڈ نہ کر سکی تھی پھر امتحان نے مزید اسے اسٹریس میں مبتلا کیا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ کا پراجیکٹ اور یونیورسٹی کا ایوینٹ بہترین رہا تھا۔امتحان شروع ہوئے تو سب سر جوڑ بیٹھے پڑھنے لگ گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے ڈیڑھ ہفتہ گزر گیا۔امتحان اچھے رہے تو لائبہ نے سکون کا سانس لیا تھا۔

اس پورے دورانئے میں ایسا نہیں تھا کہ اس شخص نے لائبہ کے دل پر دستک نہ دی تھی۔وہ اکثر اسکے خیالات میں آتا تھا اور لائبہ کچھ پل کے لیے ٹرانس میں چلی جاتی تھی۔اسکی باتیں،اسکی محبت سے لبریز آنکھیں،لائبہ کے اندر جھجھک سی پیدا کرتی تھی۔وہ پڑھائی کی طرف توجہ ڈالنے کے لیے اپنی سوچوں کو جھٹک دیتی اور توجہ پڑھائی پر مبزول کرنے کی کوشش کرنے لگتی تھی۔

دوسری جانب بھی حال بے حال تھا وہ بھی دل کا۔سمیہ کی زندگی الیٹ کلاس میں گزری تھی۔ اس نے ارد گرد جن لڑکوں کو دیکھا تھا وہ بے حد بے باک اور آزاد خیال کے تھے۔لڑکوں کا ایسا ہی خاکہ اس کے دماغ میں بنا تھا پر سیف اسکی سوچ کے برخلاف تھا اور وہ جیسا تھا سمیہ کے دل کو بھا گیا تھا۔پیار اور محبت جو بے معنی سے الفاظ تھے اس کے لیے،جن کو کبھی اس نے اہم نہ سمجھا تھا،اب انہیں الفاظ کے حصار میں جکڑ گئی تھی۔وہ لائبہ کو بتانا چاہتی تھی اور جلد بتانا چاہتی تھی پر لائبہ کے رد عمل سے ڈرتی تھی۔پر آج صبح اٹھتے کے ساتھ ہی اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ لائبہ کو سب کچھ بتا دے گی۔امتحانات ختم ہوئے تو گرمی کی چھٹیاں شروع ہو گئیں۔لائبہ سمیہ کے ساتھ یونیورسٹی آئی ہوئی تھی۔دراصل اسے کچھ کتابیں لائبریری میں دینی تھیں ساتھ ہی کچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناول ایشو کروانے تھے۔وہ ایک ناول لیکر سمیہ کے پاس جا بیٹھی جو غائب دماغی کی حالت میں کتاب کے ورق لاشعوری طور پر پلٹ رہی تھی۔

لائبہ کتاب کھولے پڑھ رہی تھی جب سمیہ کی طلب بھری آنکھیں خود پر محسوس کر کے اس نے سمیہ کو دیکھا تھا۔سمیہ سر نفی میں ہلاتی ہوئی پھر کتاب کے ورق پلٹنے لگی۔لائبہ ہنوز اس کو الجھا دیکھ کر پریشان ہونے لگی تھی۔

کیا کہنا ہے کہہ بھی دو!"،سمیہ کی آنکھوں میں جستجو کا عنصر سمجھ کر لائبہ نے کتاب بند کی اور" اس سے کہا۔سمیہ نچلا لب کاٹتی رہ گئی۔خود سے اعتراف کرنا آسان تھا لائبہ کو بتانا اتنا ہی مشکل۔

کیا ہوا سمیہ کوئی مسئلہ ہو گیا ہے؟"،لائبہ نے پھر پوچھا۔سمیہ نے سانس کھینچی اور لائبہ کی" جانب دیکھا۔لائبریری میں اس وقت انکے اطراف کوئی نہ تھا۔سمیہ خود بھی نہ آتی پر لائبہ کی وجہ سے اسے آنا پڑا اور اس سے اچھی جگہ کہاں تھی جہاں وہ اپنا اعتراف کر پاتی۔

سمجھ نہیں آرہا کیسے کہوں تم جان سے مار دو گی"،سمیہ نے زیر لب کہا تو لائبہ کے ماتھے پر" شکنیں نمودار ہوئیں۔

ہیں کیا؟ کیا کہا؟"،لائبہ نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہنا چاہا۔وہ شش و پنج میں مبتلا ہو گئی" تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ"، سمیہ نے الفاظ کا چناؤ کیا اور لائبہ کی طرف گھومی۔ اسے لائبہ کی پوری توجہ چاہیئے تھی۔ لائبہ ہمہ تن گوش تھی۔

مجھے لگتا ہے مجھے محبت ہو گئی ہے"، سمیہ نے کہا ہی تھا کہ لائبہ کی غضلی آنکھیں مزید وا ہوئیں۔" اسکے چہرے پر حیرانی ہی حیرانی چھا رہی تھی۔ شنگرفی ہونٹ نیم وا ہو گئے تھے۔ سمیہ اسے ندامت سے دیکھ رہی تھی۔ وہ شرم کے تالاب میں غوطہ زن ہوئی تھی۔ کبھی زندگی میں اس نے سوچا نہیں تھا کہ ایسا اعتراف کرے گی۔

کیا؟"، لائبہ کی چیخ نکلی تو سمیہ نے دھیرے رہنے کا اسے اشارہ دیا۔"

اف نکال دیں گے لائبریری سے آہستہ بولو"، سمیہ نے سرگوشی میں اسے گھرکا تو لائبہ نے سر" کو جنبش دی۔

تمہیں محبت ہو گئی۔۔۔۔ کس سے؟"، لائبہ نے حیرانی میں سمیہ سے پوچھا تھا۔ اب کی بار اس" نے دھیمی آواز میں کہا تھا۔

تم مارو گی"، سمیہ نے ڈرتے ڈرتے لائبہ کو دیکھا تو وہ مزید الجھ گئی۔"

میں کیا پاگل ہوں؟"، لائبہ نے خفگی سے کہا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سن کر ہو جاؤ گی اور پھر مارو گی پر میں کیا کروں لائبہ دل نے مجبور کر دیا ہے مجھے۔اچانک کب" کیسے کس طرح ہو گیا کچھ سمجھ ہی نہیں آیا"،وہ دماغی طور پر منتشر سی لائبہ سے کہہ رہی تھی۔ لائبہ نے اسے بغور دیکھا۔سمیہ کو پہلے ایسے تو نہیں دیکھا تھا۔

پکا نہیں ہوں گی کون ہے؟"،لائبہ نے اس کا ہاتھ تھام کر نرمی سے کہا تھا۔وہ مضطرب سی لگ" رہی تھی۔اسے کول ڈاؤن کرنا ضروری تھا۔لائبہ نے تجسس آمیز انداز میں پوچھا۔سمیہ نے اسکی جانب دیکھا اور پھر نگاہ سامنے کر لی۔

سیف!"،زمین پھٹنا اور اس میں دفن ہو جانا کسے کہتے ہیں لائبہ کو آج معلوم ہوا تھا۔ایسا لگا تھا" جیسے پورا آسمان ٹوٹ کر اس کے سر پر گر پڑا ہو۔سانس تھی جو اٹک گئی تھی۔آنکھیں حیرانی کے عالم میں ساکت ہو چلی تھیں۔سمیہ کیا کوئی اور بھی ہوتا تو لائبہ کو موم کی گڑیا سمجھ بیٹھتا۔وہ ساکت و جامد سمیہ کو دیکھتی رہی تھی جو اس کی حالت سے غافل سامنے تصور میں سیف کو دیکھ رہی تھی۔

میں اسے اپنے دل کا حال بتانا چاہتی ہوں لائبہ ورنہ مجھے چین نہیں آئے گا۔۔۔مجھے تو معلوم" بھی نہیں وہ کیسی لڑکی کی خواہش رکھتا ہے"،سمیہ مزید کہنے لگی۔لائبہ کے کان بھی سائیں سائیں کرنے لگے تھے۔آنسو کا گولا اسکے حلق میں اٹک کر رہ گیا تھا۔وہ بات کرنا چاہتی تھی پر سکت نہ تھی۔بمشکل اس نے آنسو اپنے اندر اتارے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا سیف بھی؟"، لائبہ کے کپکپاتے لب کہنے لگے۔"

ارے نہیں اسے تو معلوم بھی نہیں"، سمیہ نے اس کے خیال کو جھٹکا دیا۔لائبہ کی ابتر ہوتی حالت کچھ کچھ سنبھلنے لگی۔وہ ایک ہی پل میں جس شخص پر بھروسہ کرنے لگی تھی،اس کا دھوکا برداشت نہیں کر سکتی تھی۔لائبہ نے اپنی نظریں سمیہ پر سے ہٹالیں۔اب آنسو اس کی آنکھوں میں جمع ہونے لگے تھے۔اس نے بمشکل خود کو کمپوز کیا تھا۔

تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ تمہیں محبت ہو گئی ہے؟"، لائبہ نے پریشانی کے عالم میں اس سے سوال کیا تھا۔

وہ چپ چاپ کھڑی خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی۔گھر آتے کے ساتھ ہی اس نے سر درد کا بہانا بنالیا تھا اور کسی کو بھی کمرے میں آنے سے روکا تھا۔اس نے کمرے میں جاتے ہی بیگ بستر پر رکھا اور منتشر سی اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی کہ اپنا عکس اسے شیشے میں نظر آیا۔لاشعوری طور پر اس کے قدم اس قد آور شیشے کی طرف بڑھے تھے۔اس کی آنکھیں اسکی حالت کی آگاہی دے رہی تھیں، چہرے سے معنی صاف اخز ہو رہے تھے اور دل زور سے دھڑکنے لگا تھا۔اس نے بغور اپنی آنکھوں کو دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب ایک شخص آپکے حواسوں پر چھا جائے"،دور کہیں سے سمیہ کی بازگشت ہوئی تھی۔لائبہ" ساکت و جامد کھڑی اپنے عکس کو تکتی رہی۔

جب اس کے نہ ہونے سے دل اور دماغ اسی کی جانب مائل ہو"،سمیہ کی آواز اس کے کانوں" میں گونجی۔

سنو تم شادی کے بعد بال کھلے رکھنا بہت خوبصورت لگتی ہو"،یکایک اس بازگشت میں ایک" اور آواز شامل ہونے لگی تھی۔

،"اور جب وہ سامنے ہو تو دل اپنے قابو میں نہ رہے"

تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے میں تمہیں راستے میں چھوڑ دوں گا"،لائبہ کی دھڑکن بے قابو ہونے" لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

دل اس پر بھروسہ کرنے لگے،اس کی موجودگی کو سراہنے لگے۔۔۔جب اس کی باتیں دل کو" بھانے لگیں۔۔لائبہ میں کیا سمجھاؤں تمہیں پر تنہائی میں اگر وہ شخص دل و دماغ پر چھا جائے جس کے ہونے سے زندگی خوبصورت لگنے لگے بس وہ ہی احساس شاید محبت ہے۔۔۔تمہیں ،"کبھی یہ احساس ہوا ہے؟

نہ سوچا نہ سمجھا نہ سیکھا نہ جانا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے آ گیا خود بخود دل لگانا"، وہ خوبرو شخص اس کے دل کو مٹھی میں جکڑ کر اس کے دماغ پر یوں ہاوی ہوا کہ لائبہ کو وہ انہی کپڑوں میں نظر آنے لگا تھا جو اس نے شہریار کی مہندی میں پہنے تھے۔ لائبہ کی نظریں خود سے ہٹ کر اس پر ٹک گئی تھیں۔ وہ محبت سے لبریز آنکھوں سے لائبہ کو دیکھ رہا تھا۔

یہ کون آ گئی دل ربا مہکی مہکی"

فضا مہکی مہکی ہوا مہکی مہکی"، اس کی آواز لائبہ کو پورے کمرے میں گونجتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی پر دراصل یہ اس کے اندر بازگشت کر رہی تھی۔

"، تم جادو کرنا کب بند کرو گی؟"

دیکھ نہیں رہیں تمہارا جادو ہی تو ہے جو میں جھوم اٹھا ہوں"، وہ ایک دم گول گھوما۔ لائبہ کی آنکھیں ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہی تھیں۔

محبت ہو گئی ہے، تمہیں بھی ہو جائے گی ایک دن

اس دن سمجھ آئے گی اسکے سوا کچھ بھی نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،محبت کے م سے جب آشنا ہو جاؤ گے تم

،"ہم ہی نظر آئیں گے اور اسکے سوا کچھ بھی نہیں

وہ کہہ کر ایک دم غائب ہوا۔

،"تم حواسوں پر اس لیے سوار تھے؟"

آخری مصرعے پر غور کرتے ہوئے لائبہ نے کپکپاتے لبوں سے کہا تھا۔ سیف کی موجودگی میں اس کی ابتر ہوتی حالت، اکیلے میں اس شخص کا حواسوں پر چھا جانا، جس کی باتوں سے لائبہ جھجک جاتی تھی۔ یہ تمام کیفیات جن پر وہ فوکس نہیں کرتی تھی۔ جن سے وہ بھاگ رہی تھی، کھل کر اس کے سامنے نمودار ہوئیں۔ یہ انسانی فطرت ہی تو ہے کہ جب تک کسی شہ کا چھن جانے کا خوف نہ ہو، اس کی اہمیت کا اندازہ لگایا نہیں جاتا۔ سیف کی بے لوث محبت دیکھ کر بھی لائبہ ایک طرف خود کو نہیں کر پاتی تھی۔ وہ اپنی کیفیات پر غور نہیں کر پاتی تھی لیکن آج سمیہ کے دل کی بات جان کر اسے احساس ہونے لگا تھا کہ اسکی کوئی قیمتی شہ لے جا رہا ہے۔

مجھے؟"، لائبہ نے اپنے عکس سے پوچھا تو اسکی آنکھوں نے تسلیم کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت ہو گی آخر؟"، یہ انکشاف اس پر کھلا تو لائبہ زمین پر بیٹھتی چلی گئ۔وہ ساحر اس کے دل کو" قبض کر گیا تھا۔اس کی نیندیں اڑا گیا تھا۔اس کا سکون مہال کر گیا تھا۔اس حقیقت کو خود تسلیم کرتی ہوئی اس نے خم دار پلکیں جوں ہی بند کیں تو موتی گرتے چلے گئے۔

،"تمہیں محبت ہو گئ ہے کس سے؟"

تم مارو گی!"، سمیہ کی آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تو لائبہ نے کرب سے آنکھیں کھولیں۔"

میں کیا کروں لائبہ دل نے مجبور کر دیا ہے مجھے۔اچانک کب کیسے کس طرح ہو گیا کچھ سمجھ ہی" نہیں آیا"، سمیہ کی کیفیت اسکی آنکھوں میں سمائی ہوئی تھی۔وہ ذہن کے پردے پر آج کے واقعے کو یاد کرنے لگی تو زیر لب مسکرائی۔پر اس مسکراہٹ میں درد کا عنصر تھا۔اس نے آنسو پونچھے اور ابتر ہوتی حالت کو درست کیا۔بمشکل خود کو سنبھالتی ہوئی وہ اٹھی تھی۔اب اسے فریش ہونا تھا اور نگہت سے ضروری بات کرنی تھی۔

www.novelsclubb.com

سیف خیریت تو ہے اچانک یونیورسٹی بلا لیا؟"، سمیہ نے کہا۔"

چلو دیر مت کرو ایک جگہ جانا ہے"، سیف نے کہا تو سمیہ نے اچھنبے سے دیکھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں؟"، سمیہ نے ساتھ کھڑے ارسلان، سحرش، معید اور مزید ممبران کی طرف سوالیہ نگاہ سے دیکھا تھا۔

"ہمیں خود نہیں معلوم سمیہ سیف کہہ رہا ہے کوئی سرپرائز ہے اور اچانک سب کو یونیورسٹی میں اکھٹا کر لیا"، سحرش نے کہا وہ خود بھی وجہ نہیں جانتے تھے۔

"کیسا سرپرائز؟"، سمیہ نے خوشی اور حیرانی کے عالم میں پوچھا۔

"تم لوگ چلو تو پتہ چل جائے گا!"، سیف نے سب کو بیک وقت کہا اور آگے بڑھ گیا۔ سب ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔ وہ سب سیف کے پیچھے چل پڑے جو آڈیٹوریم کے دروازے کے پاس آکر رک گیا۔ اس نے پیچھے آتے سب ممبران کو دیکھا۔ جب سب پہنچ گئے تو سیف نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہوا۔

www.novelsclubb.com

"اسلام و علیکم سر!"، سیف نے سٹیج پر کھڑے انچارج کو سلام کیا تھا جو پوڈیم کے پاس موجود تھے۔ سب ممبران سمیہ سمیت ایک دوسرے کی شکلیں دیکھتے ہوئے اندر داخل ہوئے۔ کرسیوں پر کئی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ اساتذہ موجود تھے۔ سیف نے سب کو تابعداری سے سلام کیا تھا اور اپنے سوسائٹی کے اہم لوگوں کو تعارف کروا تا رہا۔ اس کے بعد اس نے سب کو اشارتاً بیٹھنے کو کہا تھا۔ سیف نہ جانے کس سرپرائز کی بات کر رہا تھا۔ سب کے سب الجھن کا شکار

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہو گئے تھے۔سب ممبران نے کرسی سنبھالی تو پوڈیم کے پاس کھڑے انچارج نے بات شروع کی۔

مجھے بہت خوشی ہے یہ بتاتے ہوئے کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی ہماری یونیورسٹی نے ایسا" کام سرانجام دیا ہے جو ہم سب کے لیے فخر کا باعث بنا ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ اس یونیورسٹی نے بہترین طلبہ لیے ہیں اور انہیں طلبہ نے اپنی بہترین کارکردگی سے یونیورسٹی کا نام پورے ملک میں روشن کیا ہے۔میں وقت کی کمی کے باعث بات کو مختصر کروں گا۔آج ہم نے یہاں ایک چھوٹی سی سیر یمنی رکھی ہے۔ہمارا ارادہ تو پہلے ہی تھا کرنے کا لیکن فائنل امتحان کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو سکا۔

ہماری یونیورسٹی میں کئی سوسائٹیاں موجود ہیں جو بہترین کارکردگی دکھا رہی ہیں اور ہر مہینے کوئی نا کوئی ایسا ایوینٹ یا پروگرام لیکر آتی ہیں جس سے یونیورسٹی کی شہرت میں مزید اضافہ ہوتا رہا ہے۔اسی طرح ہماری انٹرٹینمنٹ سوسائٹی جن کے ہیڈ سیف جمال جو یہاں اس وقت اپنے ممبران کے ساتھ موجود ہیں، پچھلے دنوں ہونے والا ایوینٹ جو کہ تین دن پر مشتمل تھا، جس ،"کے پیچھے ان طلبہ کی بھرپور محنت شامل تھی،اس کی کامیابی آپ سب کے سامنے ہے آڈیٹوریم تالیوں کے شور سے گونج اٹھا تھا۔کئی طلبہ جو سمر کورسز لیے ہوئے تھے ان میں سے بھی آج آڈیٹوریم میں شامل تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس ایوینٹ کے پیچھے مقصد خاص نیک نیتی تھی، بلاسم دارل اطفال جس سے آپ سب واقف" ،ہیں جو کئی سالوں سے ضرورت مند بچوں کی تعلیم و تربیت میں بہترین کارکردگی دکھاتا رہا ہے خصوصاً ان کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔اس تین دن پر مشتمل ایوینٹ سے جو فنڈز اکھٹے ہوئے تھے وہ رقم دارل اطفال میں ڈونیٹ کی گئی تھی جس سے بچوں کو بہتر مستقبل دینے میں استعمال کیا جائے گا۔ایوینٹ سے حاصل شدہ رقم سے انکی انتظامیہ کے کئی مسائل حل کرنے میں مدد ملی ہے اور اسی کو سراہتے ہوئے آج کے اخبار میں ہماری یونیورسٹی کا نام بھی شامل کیا گیا ہے"،انچارج نے ایک اخبار کا صفہ ملٹی میڈیا اسکرین پر دکھایا تو ممبران کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑی۔ایک پرجوشی سی ان تمام ممبران میں چھا گئی تھی۔

یہ ہماری یونیورسٹی ہمارے اسٹاف کے لیے فخر کی بات ہے۔لہاذا میں چاہوں گا کہ بھرپور" تالیوں کے ساتھ آپ سب مل کر ہمارے قابل طلبہ کو سراہیں جن کی محنت نے آج ہماری یونیورسٹی کا نام روشن کیا ہے"،انکے کہتے ہی تالیاں بج اٹھی تھیں۔تمام ممبران نے زوروں سے تالیاں بجانا شروع کی تھیں۔کچھ نے ہوٹنگ کی آواز بھی نکالی تھی۔

آج کی سیر یمنی میں ہم انٹرٹینمنٹ سوسائٹی کے ہر ممبر جس نے جی جان لگا کر تین دن پر" مشتمل اس ایوینٹ کو عملی جامہ پہنایا، سرٹیفیکیٹ تقسیم کریں گے اور باقی سوسائٹیوں سے بھی یہ ہی امید کریں گے کہ وہ کوئی نا کوئی ایسا کام ضرور کریں جس سے ہماری یونیورسٹی کو تعریف کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نگاہ سے دیکھا جائے۔ میں سب سے پہلے بلانا چاہوں گا انٹرٹینمنٹ سوسائٹی کے ہیڈ سیف جمال"، سیف کا نام آتے ہی تمام ممبران نے زور و شور سے ہوٹنگ کی اور تالیوں سے آڈیٹوریم گونج اٹھا تھا۔

سیف جمال آپ سٹیج پر آئیں"، سیف نے سر کو جنبش دیتے ہوئے پوری پر جوشی دکھائی" تھی۔ وہ خوش دلی سے سٹیج کی طرف بھاگا تھا۔ اس کے بعد ہر ممبر باری باری کر کے اپنا سرٹیفیکیٹ لیتے رہے۔ تالیاں بجتی رہیں۔ لوگ انہیں سراہتے رہے، سب ممبران سمیہ سمیت بہت خوش تھے۔ سیر یمنی کا اختتام ہوا تو سیف انچارج سے جا کر ملا تھا۔ ارسلان، سحرش، سمیہ معید سب اس کے ساتھ موجود تھے۔ انچارج نے خوب تعریفوں سے ان کے کام کو سراہا تھا۔ سیف کا چونکہ یہ آخری سال تھا لہاذا انچارج سوسائٹی کے حوالے سے بھی ان سے بات کر رہے تھے۔ سیف نے اپنے موجودہ ممبران کو ان سے متعرف کروایا تھا جن میں سے سمیہ بھی تھی۔ یہ وہ طلبہ تھے جو فی الوقت پڑھ رہے تھے۔

"فنڈز اکھٹا کرنے کا یہ طریقہ قابل تعریف تھا۔ ہم آگے بھی ایسے ایوینٹ کرتے رہے گے"، انچارج نے سیف سے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،جی سر ضرور پلان تو میرا تھا لیکن اس پلان کو پورا سیٹ اپ کرنے اور اخراجات سب سمیہ" سحرش، معید اور ارسلان نے دیکھے تھے"، سیف نے کہا تو انچارج نے قابل ستائشی سے ان سب کو مبارک بات دی تھی۔

،سب بہت خوشی خوشی آڈیٹوریم سے نکلے تھے جب سمیہ نے سیف سے کہا تھا

،"تمہیں سب معلوم تھا؟"

ظاہر ہے اور میرا ہی پلان تھا کہ تم سب سے چھپاؤں گا اتفاق کی بات ہے تم میں سے کوئی اخبار" نہیں پڑھتا کیا!"، سیف نے سب کو طنزیہ کہا تو سب کے سب ہنس پڑے۔

تم سب لوگوں نے بہترین کام کیا ہے اور اسی خوشی میں میں ہفتے کے دن ایک پارٹی دے رہا" ہوں!"، سب نے ایک دوسرے کو دیکھ کر خوب شور مچایا تھا۔

www.novelsclubb.com

لیکن سیف پارٹی تو ہمیں تم لوگوں کو دینی چاہیئے تم سحرش ارسلان سب کو فیئر ویل تو ہمیں" دینی چاہیئے"، سمیہ نے بیک وقت ممبران سے پوچھا تو سب نے مثبت جواب دیا۔

تو پھر طے ہوا پارٹی ہماری طرف سے ہو گی تم سب کے لیے"، سمیہ نے اعلان کیا تو ممبران" کے شور سے سیف مزید کچھ نہ بول سکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو جیسی تم لوگوں کی مرضی میرا خرچا بچ گیا"، سیف نے لاپرواہی سے کہا تو سب نے نانا کا نعرہ لگایا۔

تم پارٹی میں ہمیں انٹرٹین کرو گے اپنے گانوں سے!"، معید نے آئیڈیا دیا تو سب نے اس سے اتفاق کیا تھا۔ پارٹی کی جگہ اور وقت طے ہوا تو سب ممبران آہستہ آہستہ چلے گئے تھے پیچھے بچے یہ چار ہی افراد تھے جب سیف نے سمیہ سے خاص طور پر شکریہ کیا تھا کہ اس کے ہونے سے سوسائٹی کو کافی مدد ملی تھی۔

اب تم مجھے شرمندہ کر رہے ہو"، سمیہ واقع جھینپ سی گئی۔"

دیکھو تعریف کے معاملے میں میں کم از کم لفظوں میں کنجوسی نہیں کرتا"، سیف نے کہا۔"

صرف تعریف؟ اتنا ہی کیا ہے تو کچھ اور دو!"، سمیہ نے کمپوز ہو کر کہا تھا جبکہ دل اندر سے ریل کی طرح دھڑکے جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ڈن! تم جو کہو گی دوں گا!"، سیف نے پرجوشی سے کہا تو سمیہ کا دل اچھل کر حلق کو آ گیا۔"

پکا مکر تو نہیں جاؤ گے؟"، سمیہ نے حالت پر قابو پا کر اس سے کہا تھا۔"

بلکل پکا!"، سیف کا قطعیت بھرا لہجہ سمیہ کے دل کو خوش کر گیا۔ وہ سوچ چکی تھی اسے کیا چاہیئے تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔۔

سیف کیا سوچا ہے پھر؟"، ثمن دندناتی ہوئی اندر آئی تھی۔وہ کئی دن سے سیف کو طلب" بھری نگاہ سے دیکھ رہی تھی جسے سیف ٹھیک ٹھاک نظر انداز کر رہا تھا۔اس وقت بھی ثمن اندر آئی تو وہ گٹار پر دھیمی دھن بجا رہا تھا۔اس نے ثمن کو دیکھا اور پھر گٹار پر مصروف ہو گیا۔ ثمن کو شدید غصہ آیا۔اس نے جھٹکے سے گٹار ہٹایا اور بستر پر پھینکا۔سیف لب دبا تا رہ گیا۔

تمہیں اس سے واقع محبت ہے!"، ثمن نے جھنجھوڑنے والے انداز میں کہا۔"

آپ کو کیوں شک ہے؟"، سیف نے پوچھا۔"

تو پھر مجھے کال کرنے دو!"، ثمن مشتعل کھڑی اسے گھور رہی تھی۔"

تین دن سے اسے کال کر رہا ہوں میرا فون تو اٹھا نہیں رہی"، سیف جھنجھلا اٹھا۔"

تمہارا نمبر اسکے پاس ہے؟"، ثمن نے تشویشی انداز میں پوچھا۔"

ہاں اس کے پاس میرا نمبر ہے"، سیف نے زچ ہو کر کہا تھا۔"

تم رہنے دو میں فون کرتی ہوں۔۔ہو سکتا ہے وہ کہیں مصروف ہو۔یا شاید وہ تم سے براہ" راست اس بارے میں بات نہ کرنا چاہ رہی ہو"، ثمن نے فہمائشی انداز میں کہا تو وہ لب کاٹتا رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ منع کر دے گی بھابھی"، سیف کے اندر برے اندیشوں نے کروٹ لی تو چہرا مزید اتر گیا۔"
لائبہ کی طرف سے کوئی لچک نہ پا کر وہ پہلے ہی امید کھونے لگا تھا۔

کیوں اس نے تم سے کبھی کوئی ایسی بات کی؟"، ثمن نے پوچھا۔"

کی ہی تو نہیں۔۔۔ جانتا نہیں ہوں کیا چاہتی ہے وہ"، سیف نے بے بسی سے کہا تو ثمن نے"
اسے نرمی سے دیکھا۔

سیف ہر لڑکی الگ ہوتی ہے۔۔۔ شاید وہ ایسی کوئی بات اپنے والدین سے بھی نہیں کر سکتی اور"
نہ ہی تم سے۔۔۔ مجھے بات کرنے دو۔۔ تم نے اپنی پسند مجھے بتا دی۔۔ اب ہم بڑوں کو سنبھالنے
دو"، ثمن نے سمجھایا تو وہ خاموش ہو گیا۔

---

www.novelsclubb.com

اسکو تو آج چھوڑوں گی نہیں میں!"، سمیہ غصے سے گاڑی سے نکلی اور گیٹ کھول کر اندر چلتی"
چلی گی کہ الف چچا اسے دکھائی دیئے جو گاڑی صاف کرنے میں مصروف تھے۔ گیٹ کھلنے کی
، آواز پر الف چچا نے سمیہ کو دیکھا تو مسکراتے ہوئے پوچھا

،"ارے سمیہ بیٹی کیسی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہوں چچا یہ گاڑی کس کی کھڑی ہے باہر"، باہر اجنبی گاڑی دیکھ کر سمیہ نے الف چچا سے" پوچھا۔

وہ بیٹی مہمان آئے ہوئے ہیں"، الف چچا نے بتایا تو سمیہ نے سر کو جنبش دی اور مین ڈور کی" طرف بڑھ گئی۔ جوں ہی اس نے ہینڈل پر ہاتھ رکھا دروازہ خود بخود کھلتا چلا گیا۔ سامنے نگہت کھڑی تھیں جو سمیہ کو اچانک دیکھ کر خوش گوار حیرت میں مبتلا ہوئی تھیں ان کے ساتھ ایک اور خاتون اور ایک صاحب موجود تھے۔ نگہت کے عقب میں کھڑے رؤف صاحب ان سے ہی گفتگو میں مصروف تھے۔

اسلام و علیکم آنٹی"، سمیہ بے ڈھب سی کہنے لگی۔"

،"وعلیکم السلام سمیہ کیسی ہو؟ ارم اس سے ملو یہ سمیہ ہے لائبہ کی بہت پرانی اور جگری سہیلی" نگہت نے متعارف کروایا تو خاتون نے اور ان کے ساتھ ایک اور لڑکی نے اسے مسکرا کر دیکھا۔

ہیلو"، سمیہ نے کہا۔ وہ بھی بدلے میں مسکرائی تھیں۔"

لائبہ کمرے میں ہے"، نگہت نے سمیہ کو اطلاع دی تو سمیہ اثبات میں گردن ہلا کر اندر چلی" گئی۔ اس نے ایک بار ضرور تشویشی نگاہ سے ان لوگوں کو دیکھا تھا۔ خدا جانے کون تھے۔ اس نے دندناتے ہوئے لائبہ کے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرے میں موجود لائبہ سمیت سکینہ بھی ڈر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں غائب ہو تم؟!"، سمیہ ایک دم چیخی۔"

ارے سمیہ آپی آرام سے ڈرا دیا مجھے"، سکینہ نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔"

تمہارا فون کہاں ہے؟!"، سمیہ کو پا کر لائبہ مدھر سی مسکرائی تھی پر اس کے سوال پر لائبہ" سوچ میں پڑ گئی۔ سکینہ کھڑی تماشا دیکھ رہی تھی۔ سمیہ لائبہ کو بے خبر دیکھتے ہوئے غصے سے جھلسی۔ اس نے ہاتھ میں پکڑا موبائیل آن کیا اور نمبر ڈائیل کیا۔

رنگ جانے لگی تھی۔ کمرے میں خاموشی کے باعث موبائیل کی وائبریشن سنائی دینے لگی۔ سب نے گردن ادھر ادھر گھمائی جاننے کے لیے کہ آخر کار آواز آ کہاں سے رہی تھی۔ سکینہ جو سنگھار میز کے ساتھ کھڑی تھی، دراز کھولی تو موبائیل اندر نظر آیا۔

آپی کا موبائیل تو دراز میں تھا"، سکینہ نے موبائیل لا کر لائبہ کو دیا۔"

www.novelsclubb.com

اوہ میں شاید گھر آ کر بے دھیانی میں اسے دراز میں ڈال کر بھول گی"، لائبہ نے صفائی پیش کی"

پر سمیہ کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا۔

"، موبائیل بھول گئیں تو کیا دوست کو بھی بھول گئیں۔ کب آئے تم لوگ فارم ہاؤس سے؟"

سمیہ نے دونوں سے بیک وقت پوچھا تھا۔ دو دن کے لیے لائبہ اور اس کے گھر کے افراد خالہ کی فیملی کے ہمراہ فارم ہاؤس گئے ہوئے تھے اسی لیے لائبہ دو دن سے اس سے رابطہ نہ کر سکی۔ یہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بات تو سمیہ کو معلوم تھی۔اسے غصہ اس بات کا تھا کہ لائبہ نے آنے کی اطلاع بھی نہ دی تھی۔ پر وہ بھی کیا کرتی۔ مستقل ان تینوں دنوں میں سیف کی کال نے اسے پریشان کر رکھا تھا۔وہ کافی ڈسٹرب رہی تھی اور گھر آتے کے ساتھ ہی اس نے موبائل دراز مین ڈال دیا تھا۔

کل شام تک آ گئے تھے"، سکینہ نے ڈرتے ڈرتے کہا تھا۔ سمیہ نے شکایتی نظر سے لائبہ کو" گھورا جو خاموش کھڑی تھی۔

یہ لوگ کون تھے جو ابھی گئے؟"، سمیہ نے لائبہ سے پوچھا۔"

لائبہ آپی کو دیکھنے آئے تھے، عمر بھائی کی فیملی ہے"، سکینہ نے بتایا تو سمیہ کا غصہ حیرت میں" تبدیل ہو گیا۔لائبہ خاموش کھڑی اسے دیکھتی رہی۔ سمیہ کو وہ بہت بدلی بدلی لگی۔وہ حاظر دماغ لگ رہی تھی نہ ہی بے حد خوش نظر آ رہی تھی۔لائبہ جانتی تھی کہ وہ قصوروار تھی اور سمیہ کا غصہ جائیز تھا اس لیے خاموش رہنے میں ہی بھلائی تھی۔

کل شام تک آ گئے آ کر ایک میسج ہی کر دیتیں اور یہ سب کیا ہے لائبہ؟"، سمیہ نے پریشان" ہو کر لائبہ سے شاکی لہجے میں کہا۔

سکینہ تم باہر جاؤ"، لائبہ نے سکینہ کو باہر جانے کا کہا تو وہ لب کاٹتی ہوئی باہر نکل گئی۔دروازہ" بند ہوا تو سمیہ نے لائبہ کو پھر گھورا اس کی آنکھوں میں کئی سوالات تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری میری غلطی ہے۔۔کل آتے ہی سر میں درد تھا اس لیے تمہیں اطلاع دینا بھول گئی۔پھر آج عمر کی فیملی آ گئی تو موقع ہی نہیں ملا"،لائبہ نے مدھر آواز میں وضاحت دی تھی۔

یہ سب کیا ہے لائبہ؟تم نے مجھے بھی نہیں بتایا اس بارے میں"،سمیہ نے پوچھا۔"

کہہ تو رہی ہوں سب اتنی اچانک ہوا۔نرگس خالہ نے پہلے ماما سے بات کی تھی عمر کی فیملی آنا" چاہ رہی تھی پھر ہم فارم ہاؤس گئے تو وہیں سب طے پا گیا۔مجھے معلوم نہیں تھا کہ اگلے دن ہی یہ لوگ آ جائیں گے ورنہ میں تمہیں لازمی بتاتی"،وہ آنکھیں چرا گئی اور بستر کے سرہانے جا بیٹھی۔

پر تمہیں تو ابھی شادی کرنی نہیں تھی پھر یہ سب؟نگہت آنٹی نے فورس کیا ہے نا؟"،سمیہ پھر" آپے سے باہر ہوئی تو لائبہ نے اس کا ہاتھ نرمی سے پکڑا۔

نہیں نہیں۔۔۔تم جیسا سوچ رہی ہو ویسا کچھ نہیں۔ابھی تو صرف دیکھنے آئے تھے۔بابا کو سمجھ" آیا تو پھر آفیشل کر دیں گے رشتہ۔عمر اور اسکی فیملی آسٹریلیا میں رہتے ہیں۔۔۔ان کا ارادہ سال کے آخر میں نکاح کا ہے تاکہ پیپرز داخل کروا دیں تمام فارمیلیٹی ہوتے ہوتے میری پڑھائی بھی پوری ہو جائے گی"،لائبہ نے سمجھایا تو سمیہ کا غصہ جاتا رہا۔

تم خوش ہو؟"،سمیہ نے اسکی آنکھوں میں جھانک کر پوچھا۔کچھ ایسا تھا جو سمیہ کو شک میں" مبتلا کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم بہت زیادہ عمر ویل سیٹلڈ ہے،لائق اور محنتی ہے مجھے اس رشتے سے کوئی اعتراز نہیں بس" بابا کا فیصلہ ہے"،لائبہ نے کہا تو سمیہ کے دماغ میں اڈتے خیالات کا زور ٹوٹا۔شاید اسے ہی کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔

اب تم میری چھوڑو اپنا بتاؤ"،لائبہ نے پوچھا تو سمیہ کی باچھیں کھل اٹھیں۔اس نے آج" ہونے والا تمام واقعہ بتایا اور بیگ سے سرٹیفیکیٹ نکال کر لائبہ کو دکھایا جو بے حد متاثر ہوئی اور خوشی سے اس کی باتیں سن رہی تھی۔

میں نے مس کر دیا کاش میں ہوتی وہاں"،لائبہ نے پچھتاوے سے کہا۔"

مجھے پتہ ہوتا تو میں تمہیں فارم ہاؤس سے بھی پک کر لیتی۔۔۔لیکن سیف نے سب کو سرپرائز" دیا تھا"،سمیہ نے کہا۔

تم یہ ڈیزرو کرتی ہو سمیہ اس لیے تو تمہیں ملا"،لائبہ نے اس کے کاندھے پر دو تین بار ہاتھ مار" کر شاباشی دی تھی۔

اور اب تم نے سیف کے بارے میں کیا سوچا ہے؟"،سرٹیفیکیٹ ایک طرف رکھ کر لائبہ نے" بمشکل سمیہ سے پوچھا تھا جو ویسے ہی بتانے کے لیے بے تاب تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہفتے کے دن ہم سیف اور اس کے گروپ کو فئیر ویل پارٹی دے رہے ہیں بس تب ہی دعا ہے" کچھ ہو جائے کوئی ترتیب بن جائے"،لائبہ نے مسکرا کر سمیہ کو دیکھا پر آنکھوں میں امڈتے آنسو رکنے کا نام نہ لیے۔وہ بستر سے اٹھی اور الماری کی طرف چلی گئی۔اس نے آنکھ کے نم ہوتے کنارے صاف کیے۔پر وہ بھی سمیہ تھی لائبہ کے اچانک اٹھنے پر اسے متعجب ہو کر دیکھا۔اس کے عقب میں کھڑی سمیہ لائبہ کو الجھی ہوئی نظر آئی۔اس نے ہاتھ سے لائبہ کو پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔لائبہ کی آنکھیں نم تھیں۔

سکینہ کو منع بھی کیا تھا مسکارا نہ لگائے اب دیکھو آنکھوں میں سے پانی بہہ رہا ہے"،لائبہ نے" صاف جھوٹ بولا۔

تم اس لیے تین دن سے مجھ سے رابتہ نہیں کر رہیں کہ تمہیں برا لگا"،سمیہ کے سوال پر لائبہ" نے ششدر رہو کر سمیہ کو دیکھا تھا۔

میں نے تمہیں سیف کے حوالے سے جب سے بتایا اس کے بعد سے میری تم سے کوئی بات" نہیں ہوئی۔ تمہیں برا لگا ہے نا لائبہ ؟"،سمیہ نے پھر پوچھا تو لائبہ تردید میں گردن ہلانے لگی۔ آنسو کا گولہ حلق میں اٹکنے کے باعث اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جانتی تھی تم یہ قبول نہیں کرو گی لیکن لائبہ سیف ایسا نہیں ہے جیسا تم سوچتی ہو وہ بہت" الگ اور بہت منفرد ہے"، سمیہ کی بات پر لائبہ نے متحیر ہو کر سمیہ کو دیکھا تھا۔ وہ بات کا رخ کہیں اور ہی لے گئی تو لائبہ کی جان میں جان آئی۔

تمہیں ایک سال سے سمجھا رہی ہوں پر جانتی ہوں جو تمہارے دل سے اتر جائے پھر دل نہیں" جیت سکتا"، وہ دل ہی تو جیتا تھا وہ نا ممکن کو ممکن کر چلا تھا۔

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔ مجھے برا ہر گز نہیں لگا اور تم سچ کہتی ہو وہ واقع بہت تمیز اور" تہزیب کا مالک ہے میں اس کے گھر والوں سے مل چکی ہوں بہت اچھے لوگ ہیں تمہارا انتخاب بہترین ہے اب بتاؤ کیا کرو گی فئیر ویل پارٹی میں"، لائبہ نے موضوع بدلا تو سمیہ بھی ریلیکس ہوئی۔

www.novelsclubb.com

،"دعا کرو جو میں کرنا چاہتی ہوں وہ ہو جائے"

ضرور ہو گا انشاءاللہ"۔"

،"یار لائبہ کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا پہنوں۔۔ تم کچھ مدد کر دو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم ہر لباس میں پیاری لگتی ہو کچھ بھی پہن لو"،لائبہ نے کہا۔وہ بستر پر نیم دراز فون کان سے لگائے سمیہ سے بات کر رہی تھی۔

اس تعریف کے لیے شکریہ محترمہ اب آپ بتائیں گی کیا پہنوں؟"،سمیہ نے کہا تو لائبہ "،سوچتے ہوئے کہنے لگی

تم نے پچھلے دنوں سیاہ کرتی لی تھی وہ جینز پر پہن لو اچھی لگ رہی تھی"،لائبہ نے یاد دلایا تو" سمیہ نے وہ کرتی تلاش کرنا شروع کر دی۔

ہاں مل گئی۔۔۔یہ اچھی رہے گی"،سمیہ نے فوراً اسے گل فام کو پریس کرنے کو دی۔فون وہ" پہلے ہی بند کر چکی تھی۔قریباً آدھے گھنٹے میں اسے ہوٹل پہنچنا تھا اور وہ ابھی تک تیار نہ ہوئی تھی۔وہ جلدی جلدی فریش ہو کر نکلی اور لائبہ کا بتایا گیا لباس ملبوس کیا۔چہرے پر وہ ہلکا پھلکا ہی میک اپ کیا کرتی تھی۔اس کی جلد موسم بہار کی طرح ہر وقت فریش اور تر و تازہ ہوتی تھی۔ اس نے آنکھوں پر آئے لائنر لگایا اور مسکارا سے پلکوں کو خوب خم دار کیا۔ہونٹوں پر ہلکے گلابی رنگ کی لپ اسٹک لگائی۔کانوں میں بالیاں لٹکائیں۔خمدار بالوں کو سیٹ کیا اور خود کو قد آور آئینے میں ایک بار سر تا پیر دیکھا۔وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی۔لائبہ کا منتخب کیا گیا لباس اس پر جچ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے گل فام کو لیٹ آنے کی اطلاع دے دی تھی۔ شام کا جھٹ پٹا ہر سو تھا۔ اس نے کالے رنگ کی خوبصورت سی سینڈلز پہنیں اور فون پر سیف کو کال ملائی۔

یار سیف تم پہنچ تو نہیں گئے؟''، فون اٹھاتے ہی سمیہ نے کہا تھا۔''

بس نکل رہا ہوں!''، سیف بھی عجلت میں کہہ رہا تھا۔''

گڈ مجھے پک کر سکتے ہو؟''، سمیہ نے پوچھا۔''

تمہاری گاڑی کو کیا ہوا؟''، سیف نے پوچھا۔''

ٹائیر پنکچر ہو گیا ہے!''، سمیہ نے بسورتی آواز سے کہا تھا۔''

اوہ۔۔۔ اچھا تم ریڈی ہو میں دس منٹ میں تمہارے پاس پہنچ رہا ہوں''، سیف نے کہا تو سمیہ'' نے فون بند کیا۔ ایک شرارتی مسکان اس کے لبوں پر سجی تھی جب گیٹ پر کھڑے گارڈ نے تعجب سے سمیہ کو دیکھا اور کہا۔

پر بی بی سمیہ ٹائیر ٹھیک ہے میں نے خود دیکھا ہے''، گارڈ کے کہنے پر سمیہ نے سانس اندر کھینچی'' اور بالوں س ایک بال پن نکال کر زور سے ٹائیر پر دے ماری۔ دیکھتے ہی دیکھتے گاڑی کے ٹائیر میں سے ہوا نکلتی رہی۔ گارڈ کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

یہ کیا کر دیا بی بی''، اس نے بے چارگی سے کہا۔''

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب ہو گیا پنکچر؟"، سمیہ نے خوب شرارت سے کہا تو گارڈ بیچارا سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔"

ڈرائیور آجائے تو کہہ دیجیے گا کہ گاڑی صحیح کروادے"، سمیہ نے تیکھے نقوش سے کہا تھا۔"

گارڈ نے سر جھٹک لیا۔اس کی حرکتیں اکثر طفلانہ ہوا کرتی تھیں اور اس سے سب ہی واقف تھے۔

سیف اسے پک کر کے منتخب جگہ پر لے گیا تھا جہاں سب ہی دوست احباب جمع تھے۔ہوٹل کا ایک حصہ ان کے لیے الگ کر دیا گیا تھا جہاں وہ آزادی سے موج مستی کر سکتے تھے۔خوب ہلا گلا اور باتیں ہوئی تھیں ان سب کے درمیان۔ کھانا آیا تو سب نے کھانے سے انصاف کیا پھر سب کی پرجوش آزمائش پر سیف نے چند گانے گائے تھے۔سمیہ اسکی آواز میں مدہوش سی ہر گانا انجوائے کر رہی تھی۔بہترین وقت گزرا تھا ان سب کا۔کئی تصاویر لی گئیں تھیں تاکہ ان پلوں کو قید کر لیا جائے۔کئی آنسو بھی بہے تھے۔فائنل ائیر تھا جس کے بعد سب اپنی اپنی منزلوں اور زندگیوں میں سیٹلڈ ہو رہے تھے۔پھر وقت نکلنا اور ملنا اتنا آسان نہیں تھا۔

پارٹی ختم ہوئی تو سب نے ایک دوسرے کو الوداعی کلمات کہے اور اپنی اپنی گاڑیوں کی طرف جانے لگے۔سمیہ سیف کے ساتھ اس کی گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی۔موقع دیکھ کر جب اس نے محسوس کیا کہ سب چلے گئے سمیہ بھاگتی ہوئی ڈرائیونگ سیٹ کے دروازے کے پاس رکاوٹ بن کر کھڑی ہو گئی جسے سیف ابھی ابھی کھولنے لگا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا؟"، سیف نے اسے یوں کرتا دیکھ کر پوچھا۔رات کے گیارہ بج رہے تھے۔سڑکوں پر" گاڑیوں کی آرجار کم تھی۔سٹریٹ لائٹیں جل رہی تھیں اور ان کی پیلاہٹ سمیہ کے چہرے کو دمکا رہا تھی۔

کیا ہم چل کر جا سکتے ہیں؟"، سمیہ نے فرمائش کی تو سیف کی حیرانی کے باعث تیوری چڑھ" گئی۔

تم نے کہا تھا جو مانگوں گی دو گے آج مانگ رہی ہوں"،اس نے ہاتھ باندھ کر سیف کو اسکی" بات یاد دلائی تو سیف سوچ میں پڑ گیا۔

تمہیں معلوم ہے رات کا وقت ہے۔۔۔تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے سمیہ"، سیف نے منع" کرنا چاہا پر سمیہ نے ضد پکڑ لی۔

تم ساتھ تو ہو کیا ہو گا اور ویسے تم مجھے کافی ہلکا لے رہے ہو۔اگر میں ابھی گاڑی لاتی تو اکیلے ہی" ڈرائیو کر کے جاتی"، سمیہ ٹس سے مس نہ ہوئی تھی۔سیف اسے حیرانی میں دیکھتا رہا۔عجیب ضد تھی اسکی۔

،"چلو نا سیف گھر پاس ہی تو ہے اتنا دور بھی نہیں چل کر بھی جائیں گے تو آدھا گھنٹا لگے گا" سمیہ نے پھر ضد کی تو سیف کچھ نہ کر پایا۔اس نے خود ہی اتنا بڑا دعوای جو کیا تھا اب اپنی ہی بات میں پھنس گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے محترمہ جیسا آپ کہیں"، سیف کے راضی ہونے پر سمیہ ایک دم خوش ہوئی۔"
سیف نے گاڑی کو لاک کیا اور اس کے ساتھ چل دیا۔ سمیہ کا ارادہ ٹہل ٹہل کر چلنا تھا لیکن سیف کی رفتار تھوڑی تیز تھی۔ وہ سمیہ کی ضد کو ناگوار نظر سے دیکھ رہا تھا۔ عجیب ضد تھی، شہر کے حالات وہ بھی جانتا تھا اور سمیہ اس وقت اسکی زمہ داری تھی۔ وہ بحفاظت سمیہ کو اس کے گھر پہنچانا چاہتا تھا اور بس کچھ نہیں۔ سمیہ کو بھی اسکی رفتار سے رفتار ملانی پڑی جو اس کے لیے مشکل نہ تھا چونکہ وہ خود بہت ایکٹو تھی۔

محترمہ اس خواہش کی وجہ جان سکتا ہوں؟"، سیف نے پوچھا۔"

بس یوں ہی کچھ باتیں کرنے کا دل چاہا گاڑی میں جاتے تو دس منٹ میں گھر پہنچ جاتے"، سمیہ" نے کہا تو سیف سر جھٹک کر رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

کیا باتیں کرنی ہیں تمہیں"، سیف نے پوچھا۔"

تم بتاؤ اپنے گھر والوں کے بارے میں، کون کون ہے کیا کرتے ہیں سب"، سمیہ نے موضوع" چھیڑا اور سیف بتاتا چلا گیا۔ سمیہ اس کی فیملی کے بارے میں پہلے ہی لائبہ سے پوچھ چکی تھی اور اسے سیف کی فیملی بے حد پسند آئی۔ سب سننے میں ہی بے حد ملن سار اور وسیع دل کے مالک لگ رہے تھے۔

آیان کتنے سال کا ہے؟"، سمیہ نے سیف کے بھتیجے کے بارے میں پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھ سال کا ہونے والا ہے اب تو"، سیف نے بتایا۔"

سو سوئیٹ کیوٹ ہو گا نہیں؟ تم کھیلتے ہوں گے اس کے ساتھ"، سمیہ نے پوچھا۔"

ہاں بہت کھیلتا ہوں۔۔۔ ہمارے گھر کی رونق ہی وہ ہے"، سیف نے بتایا۔ وہ پھر کی آیان کی" شرارتیں سمیہ کو بتانے لگا تھا جو آیان گھر پر کیا کرتا اور ثمن سے ڈانٹ سے بچنے کے لیے سیف کی مدد لیتا۔ سمیہ اس کی باتیں سن کر خوب انجوائے کر رہی تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے سمیہ کا گھر قریب آتا گیا۔ وہ دیگر باتیں کر رہے تھے جب سمیہ نے سیف سے وہ سوال پوچھا جس کا وہ کب سے انتظار کر رہی تھی۔

آپی آپی!"، سکینہ بھاگتی ہوئی کمرے میں آئی۔"

شش! کیا شور مچا رہی ہو! مشکل سے سوئی ہے زرین"، لائبہ جو کمرے میں زرین کے پاس" لیٹی تھی سکینہ کی آواز پر ایک دم چونکی تھی۔

آپ چلیں پلیز آپی باتھ روم میں لال بیک آ گیا ہے"، سکینہ نے جیتنا ڈرتے ڈرتے کہا لائبہ" نے سن کر سر پیٹ لیا۔

حد ہے سکینہ لال بیک ہے کوئی مگر مچ تو نہیں جاؤ جا کر فریش ہو اور آ کر لیٹو"، لائبہ نے ڈانٹا پر" سکینہ بسورتی شکل بنا کر لائبہ کو دیکھتی رہی۔ لائبہ نے ایک نظر زرین پر ڈالی اور بستر سے اٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ کر آپی اڑھنے والا بھی ہو سکتا ہے"، سکینہ کی بات پر لائبہ بھی ایک دم سے ڈری۔لال" بیک جب تک زمین پر چل رہا ہو ٹھیک ہے اڑھنے لگے تو اچھے اچھوں کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں۔

اب ڈراؤ تو نہیں!"، وہ کچن سے فنس لائی اور باتھ روم میں چلی گئی۔ سکینہ لائبہ کو دیکھتی رہی" اور دروازے پر کھڑے ہو کر انتظار کرتی رہی جب تک لائبہ نہ نکل آئی۔

اب جاؤ مار دیا ہے"، لائبہ نکلی تو سکینہ کو ڈپٹ کر بولا۔"

پکانا؟"، لائبہ نے ٹشو پیپر میں مرے ہوئے لال بیک کو سکینہ کے منہ کے پاس نچایا تو سکینہ کی" چیخ نکل گئی جسے اس نے فوری دبا لیا۔ زرین نیند میں کسمسانے لگی تھی لیکن پھر سو گئی۔

تم فریش ہو کر سو مجھے نماز بھی پڑھنی ہے میں جاگی ہوں جب تک ماما بابا نہیں آجاتے"، لائبہ" نے اسے کہا اور سکینہ باتھ روم میں گھس گئی۔

سیف ایک بات پوچھوں"، سمیہ نے لفظوں کا چناؤ کیا اور سیف سے کہا۔"

ہمم"، جس پر سیف نے ہنکارا بھرا۔"

اگر تم پر کوئی اپنی جان نسار کر دے تو کیا کرو گے؟"، سمیہ کے سوال پر سیف تعجب سے ہنس" پڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیسا سوال ہے؟"، سیف نے پوچھا۔"

تمہارا نظریہ محبت کے حوالے سے جان کر میں اس دن کافی امپریس ہوئی تھی۔ تم جیسا شخص" اس جذبے کی قدر کرنا جانتا ہے۔۔۔ تو اگر تم پر کوئی اس بات کا دعویٰ کرے کہ وہ تم پر قربان ،"ہو جائے تو کیا کرو گے؟

اسے پوچھوں گا کہ وجہ کیا ہے جان نسار کرنے کی"، سیف نے مزاق میں بات کو ٹالا پر سمیہ" سنجیدہ سی اسکے سامنے آ گئی۔ وہ قدم پیچھے پیچھے چل رہی تھی اور سیف اس کے ساتھ ساتھ تھا آگے آگے بڑھ رہا تھا۔

مزاق مت کرو سیف میں سیریس ہوں"، سمیہ نے کہا۔ سیف ہنس کر خاموش ہو گیا۔ دل" پھر سے اضطراب ہونے لگا تھا۔ وہ اپسرا پھر اس کے خیالوں پر چھانے لگی تھی۔ اس کی بے رخی سیف کو قلق میں مبتلا کر رہی تھی۔

تم محبت پر یقین نہیں رکھتے"، سیف کے پاس سے کوئی سوال نہ آیا تو سمیہ نے پوچھا۔"

کیوں نہیں رکھتا"، سیف نے سنجیدگی سے کہا۔"

تو جب ایک لڑکی تم سے رات گئے یہ سوال کرے تو تم کچھ نہیں سمجھ سکتے؟"، سمیہ کی چمکتی" آنکھوں نے سیف کی آنکھوں کو گھیرا تھا۔ اس کے چہرے پر طلب دیکھ کر سیف کے قدم وہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رک گئے۔ سمیہ ایک دم ہنس پڑی۔اس کا چہرا اس کے دل کی عکاسی کر رہا تھا۔ سیف اسے بغور حیرانی میں دیکھتا رہا۔

کیا کروں۔۔۔ کبھی سوچا نہیں تھا میں نے کہ زندگی میں یہ ایڈونچر بھی فیس کروں گی۔۔۔۔" محبت کے نام سے دشمنی تھی پر اب نہیں۔۔۔ تم نے ہر سوچ بدل دی میری"، سمیہ کا انکشاف سیف کو سکتے میں مبتلا کر گیا۔ وہ اسکی شکل تکتا رہا جو اعتراف کر رہی تھی۔

کہتے ہیں دل کی بات کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیئے۔۔۔ بس یہ ہی سوچ کر آج ہمت جمع کی" ہے"، سمیہ کی آنکھوں کی چمک سیف بخوبی دیکھ سکتا تھا۔

سیف اگر میں تم سے محبت کا تقاضا کروں تو پورا کرو گے؟"، سیف خاموش رہا۔اس نے سمیہ" پر سے نظریں ہٹالیں تھیں۔ یہ لڑکی پوری شدت محبت سے اس سے اظہار کر رہی تھی اور سیف کو اسکا دل توڑنا مشکل لگ رہا تھا۔

تم کچھ کہہ کیوں نہیں رہے؟"، سیف کے پاس سے خاموشی اور متانت خیز تاثر دیکھ کر سمیہ" نے پریشانی سے پوچھا۔ سیف نے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری اور سمیہ کی طرف دیکھا۔ ہاں وہ محبت کی قدر جانتا تھا اور اس میں دھوکا نہیں دے سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید تم نے اظہار کرنے میں دیر کر دی یا شاید میں نے کسی اور سے محبت کرنے میں پہل کر دی"

سمیہ "،اس نے دھیرے اور متانت خیز انداز میں کہا تھا۔ سمیہ کے تو جیسے پیروں تلے زمین ہی کھسک گئی۔ اسے زور کا جھٹکا محسوس ہوا تھا۔ آنکھوں میں چمک یکلخت ماند پڑ گئی تھی۔

تم نے اپنے دل کی بات بتائی میں اس کی قدر کرتا ہوں۔ سچ پوچھو تو مجھے بلکہ برا بھی نہیں لگا۔" اگر میری زندگی کسی اور کے نام نہ ہوتی تو میں تمہارے تقاضے پر غور کرتا۔ تم بہت اچھی ہو سمیہ پر شاید قسمت میں یہ نہیں لکھا"، سیف نے نرمی اور رسانیت سے اسے سمجھایا تو سمیہ کا سکتہ ٹوٹا۔ وہ ایک دم سے ہنس پڑی جس میں درد کی آمیزش جھلک رہی تھی۔ متورم آنکھوں سے اس نے سیف کو دیکھا تھا جو واقع بہت شرمندہ محسوس کر رہا تھا۔

،"کیا میں پوچھ سکتی ہوں وہ لڑکی کون ہے؟"

تم یہ جان کر کیا کرو گی؟"، سیف نے کہا۔"

تم نے تو اس دن کہا تھا کہ کوئی نہیں ہے"، سمیہ نے پوچھا۔"

،"میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ محبت نہیں ہے"

،"کون ہے وہ خوش قسمت؟"

،"خوش قسمت تو میں ہو جاؤں اگر وہ میری ہو جائے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا مطلب؟"،

"بس تم اتنا سمجھ لو وہ جو کوئی بھی ہے سب سے الگ اور منفرد ہے اگر وہ مان جائے تو اس دنیا میں مجھ سے زیادہ خوش قسمت اور کوئی نہیں"،

"تو تم اسکا انتظار کر رہے ہو؟"،

"محبت وقت مانگتی ہے سمیہ، احساس مانگتی ہے قدر مانگتی ہے۔ میں احساس اور قدر تو دے چکا اب وقت بھی اس کے نام کر دیا ہے"،

"سمیہ بی بی میم صاحبہ بلا رہی ہیں"، وہ دونوں سمیہ کے گھر کے آگے کھڑے تھے جب گل فام نے سمیہ کو پکارا۔ سحر نے بالکونی سے سمیہ کو دیکھ لیا تھا۔ گل فام کی اچانک آواز پر سمیہ کے ساکت وجود میں حرکت سی ہوئی۔ اس نے دروازے پر کھڑی گل فام کو دیکھا تو سرد سانس کھنچتی رہ گئی۔ ایک پل میں ہی دل کا ٹوٹنا کیا ہوتا ہے یہ احساس ہی جان لیوا تھا۔ اس نے متورم آنکھوں سے سیف کو دیکھا جو اس سے زیادہ کرب میں مبتلا لگ رہا تھا۔ توڑ پھوڑ تو اس کے اندر بھی ہو رہی تھی پر نہ جانے کیوں اسے سیف کے لیے ترس محسوس ہوا۔

"بہت رات ہو گئی ہے سمیہ۔۔۔ تمہارا راز میرے ساتھ رہے گا۔ میں عورت کی عزت کرنا جانتا ہوں۔۔۔ تم بہت اچھی دوست ہو۔۔ میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے"، وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا۔ سمیہ اسے جاتا تب تک دیکھتی رہی جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمیہ آریواوکے؟کون ہے وہ؟"،سمیہ کاانتظار کرتے ہوئے سحر خود ہی باہر آ گئیں تھیں۔"
انہوں نے ستائشی نگاہ سے اس جاذب نظر شخصیت کو دیکھا جو آگے بڑھ گیا تھا۔

دوست ہے"،سمیہ نے زیر لب کہااور نظریں چرا کر اندر چلی گئی۔سحر نے الجھ کر سمیہ کو دیکھا"
ضرور تھا پر مزید کوئی سوال نہ پوچھا۔

عشاء کی نماز پڑھ کر اس نے تھوڑی دیر تلاوت کا ارادہ کیا تھا کہ پیاس سے حلق خشک ہو گیا۔
سکینہ اور زرین تو خواب دیدگی کے عالم میں تھیں البتہ لائبہ نگہت اور رؤف کے انتظار میں جاگی
ہوئی تھی۔وہ کچن میں پانی کے غرض سے گئی تھی کہ عقبی باغیچے سے بلی کی آواز آنے لگی۔

آ گئیں محترمہ پیٹ بھرنے!"،لائبہ نے خالی گلاس رکھا اور دروازہ کھولتی ہوئی باغیچے میں"
داخل ہو گئی۔برفی سفید رنگ کی بلی جس کی نیلی آنکھیں لائبہ پر ٹکی تھیں۔وہ مسلسل میاؤں
میاؤں کی آواز نکال رہی تھی۔

آ گئی تم!سارے جہاں میں مٹر گشت کرتی پھرتی ہو اور دودھ کے لیے یہ ہی گھر یاد آتا ہے"
تمہیں"،لائبہ نے ایک ہاتھ کمر پر رکھ کر اس بلی کو ٹوکا۔

بابا نے اچھی عادت ڈالی ہے تمہاری"،لائبہ کہے اور وہ میاؤں میاؤں کرتی جائے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے سن لیا بابا ابھی لا رہی ہوں دودھ۔۔صبر کرو"،اس نے اشارے سے بلی کو رکنے کو کہا تو" بلی وہیں بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر گزری تھی جب دودھ سے بھرا پیالہ لائبہ نے اس بلی کے پاس رکھا۔وہ بلی تیزی سے دودھ پیتی چلی گئی۔لائبہ وہیں سیڑھیوں پر بیٹھی اس بلی کے سر کو سہلا رہی تھی۔

وہ سمیہ کو دکھ نہیں دینا چاہتا تھا۔پر اس کے علاوہ اس کے پاس کوئی حل نہیں تھا۔اسے تعجب تھا کہ لائبہ نے کبھی بھی اسکا ذکر سمیہ سے کیا ہی نہیں تھا۔ورنہ وہ دونوں تو پکی سہیلیاں تھیں۔ لائبہ کا سمیہ سے اس کے بارے میں ذکر نہ کرنا کہیں اس بات کی تو علامت نہیں تھی کہ سیف لائبہ کی زندگی میں کہیں بھی نہیں تھا۔وہ اس کے لیے شروع سے کبھی اہم ہی نہیں رہا تھا۔یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سمیہ کے جزبات سے لائبہ آگاہ تھی تب ہی خاموش رہی لیکن لائبہ سے وہ بہت پہلے اعتراف کر چکا تھا۔کئی اندیشے اس کے دماغ میں گتھم گتھا ہو رہے تھے۔وہ اضطرابی حالت میں چلتا چلا جا رہا تھا۔اس کا دل اس کے پیروں میں زنجیریں باندھ چکا تھا اور وہ اپنے دل کی سنتا ہوا لائبہ کے گھر کی طرف بڑھنے لگا تھا۔کئی دن ہوئے تھے اسے لائبہ کو دیکھے یا بات کیے ہوئے۔وہ اس سے بہت کچھ پوچھنا چاہتا تھا لیکن اس وقت اس کا ارادہ صرف ایک جھلک کا تھا اس سے زیادہ کچھ نہیں۔رات کے اس پہر وہ توقع بھی نہیں رکھتا تھا کہ لائبہ اسے سامنے ملے گی۔وہ جھلک کے غرض سے اس کے گھر کے عقبی حصے میں جوں ہی پہنچا تو قدم جامد ہو گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سفید چادر میں لپٹی ہوئی وہ خود کو سمیٹ کر بیٹھی بلی سے باتیں کر رہی تھی۔اس نے دل چاہا تھا دیدار کا اور قدرت نے اسے بڑھ کر موقع دیا تھا۔سیف تکتا رہ گیا۔چاند جیسا چہرا دوپٹے کے ہالے میں چاندنی رات میں مزید چمک رہا تھا۔سیف کے دل کی دھڑکن بے قابو تھی۔اگر لائبہ خود پر مرکوز سیف کی آنکھوں کو محسوس کر کے چونک کر نہ اٹھتی تو شاید سیف کتنی ہی دیر تک وہیں کھڑا اسے تکتا رہتا۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"،سیف کو سامنے دیکھ کر لائبہ غصے سے آگے بڑھی تھی۔اس نے دائیں بائیں دیکھا۔کہیں کوئی موجود تو نہیں تھا ورنہ ٹھیک ٹھاک بدنامی ہوتی۔

"میں نے تو ایک جھلک مانگی تھی،بھلے کھڑکی میں پردے کی درز سے ہی صحیح۔۔۔اس نے تمہیں پورا کا پورا لا کھڑا کر دیا"،اس کے معصوم سپید چہرے کو ستائشی نگاہ سے سیف نے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"دیکھ لیا اب جاؤ!"،وہ جتنی نرمی سے کہہ رہا تھا لائبہ نے اتنا ہی مشتعل ہو کر کہا تھا۔

"تم میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہیں؟"،وہ اندر جانے کے لیے پلٹنے کا ارادہ کر رہی تھی کہ سیف نے برجستہ پوچھا تھا۔

"ایک شخص فون کیوں نہیں اٹھاتا سیف؟"،لائبہ نے سخت لہجے میں کہا تھا سیف خاموش رہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس لیے کہ اسے کوئی رابتہ رکھنا ہی نہیں ہے"،خاموشی کے باعث لائبہ نے خود ہی جملا مکمل کیا۔

بات نہیں کرنی کوئی رابتہ نہیں رکھنا۔۔۔کم از کم یہ ہی بات تم فون اٹھا کر بھی کر سکتی ہو۔فون نہ اٹھانا کیا مقصد ہے؟کوئی ایمر جنسی ہو سکتی ہے کوئی ضروری بات بھی ہو سکتی ہے"،اب سیف سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔

ہم دونوں کے درمیان ضروری نہیں بلکہ بے معنی اور بے تکی بات ہی ہو سکتی ہے آگے سے"، "مجھے فون کرنے کی جرت بھی مت کرنا

"میں ایسا کیا کروں کہ تمہارے دل میں اپنی جگہ کر سکوں؟میں خود کو کس طرح بدلوں؟" سیف نے بے بسی سے کہا تو لائبہ کا دل پسیج گیا۔وہ تو جیسا تھا ویسا ہی اس کے دل کو بھا گیا تھا۔ لیکن اسے اپنے جزبات پر قابو پانا تھا۔

"محبت کے لیے خود کو بدلا نہیں جاتا سیف۔جو اس بات کا تقاضا کرے وہ محبت نہیں کرتا"، بمشکل لائبہ کے لبوں سے الفاظ نکلے تھے۔

تمہاری خاموشی اور بے رخی کا کیا مطلب لوں میں پھر۔۔۔کیا تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتیں؟"،وہ افسردہ سا اس سے سوال کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم عقلمند ہو۔اگر بات اشارتاً ہوئی ہے تو تمہیں سمجھنا چاہیئے لیکن اگر ابھی بھی تم مجھ سے"
،"پوچھنا چاہتے ہو تو میرا جواب نہیں ہے

وجہ جان سکتا ہوں؟"،سیف نے برجستہ پوچھا۔"

کوئی وجہ نہیں۔۔۔سیف ضروری نہیں ہم جسے چاہیں وہ بھی ہمیں چاہے۔یا ہم جس کی"
،"خواہش کریں وہ قسمت سے ہمیں مل جائے

موجزہ بھی تو ہو سکتا ہے"،سیف کوئی موقع نہیں جانے دے رہا تھا وہ کیسے دل کے شہر کو"
ویران ہونے دیتا۔

یہاں ممکن نہیں ہے لہذا اپنا وقت برباد مت کرو! تم بہت اچھے انسان ہو سیف اور اچھا ہی"
ڈیزرو کرتے ہو۔اب جاؤ یہاں سے آئیندہ اس گھر کے آس پاس بھٹکنا بھی نہیں۔۔۔میں اپنا
جواب دے چکی ہوں۔۔۔فوراً نکلو ماما بابا نے تمہیں دیکھ لیا تو حیران ہوں گے"،وہ رکی نہیں
دروازے کی طرف بڑھتی چلی گئی۔اس کے وجود میں لرزش پیدا ہو گئی تھی۔بہت مشکل سے
خود کو سنبھال کر لائبہ نے سیف کو انکار کیا تھا۔اس کے اندر ہوتی توڑ پھوڑ اس کے چہرے پر
واضح ہونے لگی تھی اس سے پہلے کے سیف اس کے چہرے کو پڑھ لیتا اس نے وہاں سے فرار ہونا
بہتر سمجھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف اس کی انکاری برداشت نہ کر سکا۔وہ شدید اضطرابِ دل میں مبتلا ہو رہا تھا۔اس نے بے بسی سے ہاتھ زور سے منڈیر پر دے مارا کہ ایک کراہ کی آواز اس کے حلق سے نکل گئ۔آواز سن کر لائبہ جوں ہی پلٹی تو متحیر رہ گئ۔

سیف کے ہاتھ سے خون رسنا شروع ہو گیا تھا۔اس نے بے دھیانی میں منڈیر پر لگے کانچوں پر ہاتھ دے مارا تھا جس نے گہری ضربیں ہتھیلی پر چھوڑ دی تھیں۔وہ دردِ دل سے اپنا ہاتھ دیکھ رہا تھا۔یقیناً یہ ضرب دل پر لگی چوٹ سے کم تھی۔

سیف تمہیں تو بہت زور سے لگی ہے تم رکو میں فرسٹ ایڈ باکس لاتی ہوں"،لائبہ بوکھلائے" ہوئے اس کے پاس بھاگی تھی۔یکلخت اسکی آواز میں نرماہٹ محسوس کر کے سیف نے اسے بخوبی دیکھا تھا۔وہ ایک پل میں ہی بھاگی چلی آئی اور فینس کے ساتھ لگا دروازہ کھول کر سیف کو اندر آنے کو کہا۔گھر کے ساتھ بنی سیڑھیوں پر لائبہ کے ساتھ سیف بھی بیٹھا اور لائبہ سرعت سے مرہم پٹی کا سامان نکالنے لگی تھی۔اس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ،اس کے چہرے پر تفکر آمیز تاثر،اس کی فکر سے بھری آنکھیں۔سیف کے لیے کچھ چھپا نہ تھا۔وہ لائبہ کے اس رخ کو غور سے دیکھتا رہا جسے پہلے نہیں دیکھا تھا۔

لائبہ نے روئ میں دوائی ڈالی اور ہاتھ پر لگی ضربوں کو دیکھا۔اس نے آہستگی سے روئ ضرب پر لگائی تو سیف کی کراہ نکل گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

درد ہوا؟"،لائبہ نے ڈر کر پوچھا۔وہ حیرانی کی حالت میں سر نفی میں ہلانے لگا۔لائبہ نے" دھیرے دھیرے اسکی ضربوں پر روئی کی مدد سے خون صاف کرنا شروع کیا۔شکر ہے کے خون رک چکا تھا۔چوٹ گہری نہیں تھیں۔ایک اور دوائی اس نے کی رُوئیوں پر لگائیں اور کٹس پر رکھتی رہی تاکہ پٹی کر سکے۔اپنے لیے متفکر سی لائبہ کو دیکھ کر سیف کے دل میں امید جاگی تھی۔لائبہ کی آنکھوں کے کٹورے چھلک گئے تھے۔وہ ڈرتی ڈرتی سیف کی پٹی کر رہی تھی۔

دور جانے کو کہتی ہو اور روتو یوں رہی ہو جیسے خود کو چوٹ لگی ہو"،سیف کہے بنا نہ رہ سکا۔" لائبہ کی نظر اس کے چہرے پر اٹھی۔وہ اتنی شدت محبت سے اسے دیکھ رہا تھا کہ ایک پل کے لیے لائبہ کی نظر اس کی نظروں سے بندھ گئیں۔اس نے چہرے کو تر ہوتا محسوس کیا تو ہاتھ کی پشت سے امڈتے آنسو فوراً پونچھے اور پھر پٹی کی طرف دھیان دے دیا۔

میں کمزور دل کی مالک ہوں۔خون دیکھ کر رو پڑتی ہوں۔۔۔زیادہ غلط فہمی میں پڑنے کی" ضرورت نہیں"،اس نے بمشکل لہجہ سخت کیا تھا۔سیف ہلکا سا مسکرایا تھا۔

اب درد ہے؟"،اس نے پٹی کر کے سیف سے پوچھا۔"

مرہم تم نے کی ہے درد کیسے ہو گا۔۔۔اس بہانے تمہارے ساتھ وقت گزارنے کا موقع تو" ملا"،سیف نے کہا۔

تم باز کب آؤ گے؟"،لائبہ نے شاکی لہجے میں سیف سے پوچھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب تم دل لگانا سیکھ لو گی"، سیف نے فرط جزبات سے کہا۔"

تب بھی نہیں آؤ گے !"، لائبہ نے کہا۔"

ہاں تب مزید شریر ہو جاؤں گا"، سیف نے شریر انداز میں کہا تو لائبہ پر سے سیف کا ٹرانس" ختم ہوا۔ وہ کیا کہے جا رہی تھی۔ اس نے خود کو ملامت کی اور باکس پکڑتی ہوئی فوراً اٹھی۔ سیف بھی ساتھ کھڑا ہوا۔ اس کے دل میں ایک آس سی جاگنے لگی تھی اسی کو ختم کرنے لے لیے لائبہ نے سنجیدگی سے اسے دیکھا تھا۔

سیف جس طرح تم عورت کی عزت کرنا جانتے ہو تو تمہیں مجھے یہ بات بتانے کی ضرورت" نہیں کہ ایک لڑکی کی نہ کا مطلب نہ ہی ہے"، لائبہ نے متانت خیز انداز میں ایسا وار کیا جو سیف کے دل میں پیوست ہوا۔

تم میرا جواب جان گئے ہو اب پلیز جاؤ"، وہ رکی نہیں فوراً دروازہ کھول کر اندر گئی اور لکڑی کا" دروازہ بند کر دیا۔

تو تھا نا پھر وہ فسوں ساز جس کے سامنے ہونے سے لائبہ اپنے آپ میں کہاں رہتی تھی۔ اس کے پاس ٹھیک ٹھاک اچھا موقع تھا، بتا دیتی کہ اس کی نسبت طے پا گئی تھی۔ پر وہ تو یہ تک بھول گئی تھی کہ شاید سمیہ نے آج سیف سے اعتراف کیا ہو گا پھر منگنی تو دور کی بات تھی۔ وہ دروازے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،کے عقب میں کھڑی خود کو ملامت اور سرزنش کرتی رہ گئی۔پر سیف کے لیے ایک آخری آس ایک آخری امید بھی ختم ہو گئی تھی۔وہ بمشکل قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔

،"ہیلو نگہت آنٹی بات کر رہی ہیں؟"

جی پر آپ کون؟"،فون پر انجان نمبر دیکھ کر نگہت نے پوچھا۔وہ ناشتہ کر چکی تھیں اب چائے" کی چسکیاں لے رہی تھیں۔رؤف صاحب کچھ دیر قبل ہی آفس کے لیے نکلے تھے۔تینوں بہنیں اس وقت محو استراحت تھیں۔

جی آنٹی میں ثمن بات کر رہی ہوں"،فون کے دوسری طرف ثمن تھی۔"

ثمن؟"،نگہت نے پوچھا۔"

امم وہ رؤف انکل جہاں پہلے کام کرتے تھے،جمال صاحب کے ہاں،انکی بہو،صفیان کی وائف" ،"ہوں،ہم شہریار اور زرلش کی شادی میں ملے تھے

اوہاں یاد آگیا مجھے۔۔کیسی ہو بیٹا؟"،نگہت نے سرشاری سے کہا تھا۔"

الحمدللہ آپ بتائیں"،ثمن نے بھی مسکرا کر کہا تھا۔"

،"بلکل ٹھیک بیٹا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آنٹی آپ سے ضروری بات کرنی تھی اس لیے اس وقت تکلیف دے رہی ہوں"، ثمن نے تابعداری سے کہا۔

اس میں تکلیف کیسی۔۔۔ ہم تو کب سے آپ کی میزبانی کے لیے ترس رہے ہیں۔۔ رؤف صاحب جمال صاحب کی بہت تعریف کیا کرتے ہیں۔۔ ہمارے لیے تو اعزاز ہو گا۔۔ تم حکم کرو بیٹا کیا کام ہے"، نگہت نے خوب سرشاری سے کہا تو ثمن کی ہمت بڑھی۔

یہ آپ لوگوں کا پیار ہے اور آپ لوگوں کی تہزیب ہے جو اتنے سخی ہیں اسی کو مد نظر رکھتے ہوئے میں اپنی دادی ماں کی جانب سے کہنا چاہ رہی ہوں کہ میں اپنے دیور سیف کے لیے آپکی بیٹی لائبہ کا ہاتھ مانگنا چاہ رہی ہوں"، نگہت کو سن کر جیسے جھٹکا سا لگا تھا۔

بات دادی ماں ہی کرتیں لیکن وہ اونچا سنتی ہیں اور معمر خاتون ہیں، اس لیے یہ کام انہوں نے مجھے سونپا ہے کہ میں فون کر لوں۔ سیف کے بارے میں آپ سب جانتے ہیں۔ ماسٹرز کی پڑھائی بھی مکمل ہو گئی ہے اب وہ مکمل صفیان کے ساتھ بزنس سنبھال رہا ہے۔ تربیت سے بھی آپ لوگ واقف ہیں۔ اگر آپکی اجازت ہو اور آپ کو کوئی اعتراز نہ ہو تو کیا ہم دادی ماں کو لیکر آجائیں۔ باقی کی بات پھر مل کر ہو جائے گی"، ثمن نے خوب احتیاط سے لفظوں کا چناؤ کیا تھا اور تمیز و تہزیب کے ساتھ نگہت سے بات کی تھی۔ نگہت کے لبوں پر چپ سی لگ گئی تھی۔ ایک پل کو انہیں لگا تھا جیسے رشتہ کرنے میں اُنہوں نے جلدی تو نہیں کر دی۔ وہ ایک ہی پل میں عمر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور سیف کا موازنہ کرتیں تو یقیناً سیف کا پلڑا بھاری تھا۔پر ہائے یہ قسمت!انہوں نے سرد سانس اندر کو کھینچی تھی۔

آنٹی؟"،چند لحظہ خاموشی کی نظر ہوئے تو ثمن نے پھر کہا۔"

ہاہاں بیٹا میں سن رہی ہوں"،نگہت کشمکش میں مبتلا ہو گئیں تھیں۔لیکن اب کوئی راستہ نہ تھا۔"

آپ لوگوں نے میری بیٹی کے حوالے سے سوچا بہت خوشی ہوئی"،نگہت نے کہا تو ثمن کی" باچھیں کھل اٹھیں۔

بلاشبہ سیف بہت اچھا لڑکا ہے لیکن بیٹا اگر یہ بات پہلے ہو جاتی تو ہم ضرور اس رشتے سے پیچھے" نہیں ہٹتے پر لائبہ کی نسبت ہم طے کر چکے ہیں۔بلکہ منگنی کی رسم بھی طے پا گئی ہے معزرت کے ساتھ بیٹا"،نگہت کا کہنا تھا اور یکلخت ثمن کے لب سکڑ گئے۔اس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔الفاظ حلق میں ہی دم توڑنے لگے۔

،"آپ اماں جی کو میری طرف سے دل سے معزرت کر لینا بیٹا"

ج۔۔جی"،ایک ہی پل میں اسکی آنکھوں کے کٹورے بھرنے لگے تھے۔"

اپنا خیال رکھنا بیٹا اللّٰہ حافظ"،نگہت نے کہہ کر فون بند کیا پر وہ ساکت کھڑی رسیور کان سے" لگائے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثمن میری ٹائی کہاں ہے؟"، صفیان نے کمرے میں داخل ہوتے کے ساتھ پوچھا تھا۔ ثمن کو" ساکت کھڑا محسوس کیا تو تشویشی نگاہ سے دیکھا۔

ثمن سب ٹھیک ہے؟"، اس نے ثمن کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر متوجہ کیا تو ثمن کی آنکھوں" میں بھرے پانی کے کٹورے چھلک گئے۔ ثمن نے رسیور ہٹا کر صفیان کو دیکھا جو اسکی حالت کو دیکھ کر فکر مند ہوا۔

خیر تو ہے سب کیا ہوا؟"، صفیان نے فکر سے پوچھا۔"

لائبہ کی بات طے ہو گئی ہے صفیان"، ثمن کا کہنا تھا کہ صفیان بھی ایک دم سے پریشان اور پھر" بے بس ہوا۔ ثمن پچھلی رات ہی صفیان کو سب بتا چکی تھی اور اسکی اجازت سے ہی ثمن نے آج نگہت کو فون کیا تھا۔

میں کہتی تھی سیف سے۔۔دیر مت کرے وہ سمجھتا ہی نہیں تھا۔۔اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی" قسمت کو اس نے مٹی پلید کر دیا"، ثمن نے بے بس ہو کر کہا تھا۔ صفیان بھی سن کر خاموش رہا۔

میں سیف کو کیا کہوں گی صفیان وہ برداشت نہیں کر پائے گا۔آپ نے اسے نہیں دیکھا، میں" نے دیکھا ہے اس کی لائبہ کے لیے شدتِ محبت کو اسکی آنکھوں میں دیکھا ہے۔۔وہ ٹوٹ جائے گا"، ثمن نے فکر اور ڈر سے صفیان سے پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"تم سیف سے کچھ نہیں کہنا اس وقت۔۔۔ہم دیکھتے ہیں کیا کر سکتے ہیں"

اب کچھ رہا تھوڑی ہے" ثمن کی بے بسی عود کر آئی۔"

تم سنبھالو خود کو۔ایسے کرو گی تو سیف واقع شک میں پڑے گا۔اسے مل کر بیٹھ کر تسلی سے"

سمجھانا ہو گا۔۔اس وقت اماں بھی ناشتے کی میز پر ہیں چلو ناشتہ کر لیتے ہیں"،صفیان نے سمجھایا تو

وہ صرف سر ہلاتی رہ گئ۔دونوں کمرے سے نکلے اور سیڑھی کی طرف بڑھنے لگے تھے۔کھانے

کی میز سے دادی ماں کی آواز آ رہی تھی۔وہ سیف کو ناشتہ کر کے جانے کی تاکید کر رہی تھیں پر

سیف بنا سنے وہاں سے جانے لگا تھا۔ثمن نے حیرانی سے صفیان کو دیکھا تھا۔اسے ڈر تھا کہ کہیں

ان کی آواز کمرے سے باہر تو نہیں نکل گی۔وہ سیف کو پکارتی ہوئی تیزی سے سیڑھیوں سے نیچے

اتری تھی۔سیف اسکی آواز سن کر مین ڈور سے نکلتے نکلتے رک گیا۔

ناشتہ تو کر لو صفیان بھی ریڈی نہیں ہیں ابھی"، ثمن ہانپتے ہوئے کہنے لگی۔"

بھوک نہیں ہے بھابھی آفس میں کر لوں گا"، ثمن کو وہ بہت الگ اور ٹوٹا ٹوٹا سا لگا تھا۔اس کے"

دل میں کئی اندیشے کروٹ لے رہے تھے۔

اچھا بھابھی آپ نے رؤف انکل کے گھر فون تو نہیں کیا نا؟"، سیف نے پوچھا تو ثمن چونکی۔"

،اسے فوری طور پر سمجھ نہ آیا کیا کہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی کیا نہیں ہے آج کروں گی کیوں؟"، ثمن نے دھیان سے کہا تاکہ سیف کو شک نہ ہو"
جائے۔

مت کیجیے گا۔۔۔فی الحال اس معاملے کو ایسے ہی رہنے دیں"، سیف نے قلق سے کہا تھا۔اس"
کے چہرے پر اضطرابی چھائی ہوئی تھی۔

کیوں؟"، ثمن نے تشویش کی۔"

کئی باتیں ایسی ہوتی ہیں جو ہمیں اپنے حق میں تو ہوتی نظر آتی ہیں پر دراصل وہ ہوتی نہیں ہیں۔"
بس یہ ہی سمجھ لیں کہ میں بھی دھوکا کھا گیا۔اب کچھ وقت لگے گا سنبھلنے میں۔۔۔قسمت سے لڑ
،"تو نہیں سکتا

اس نے منع کر دیا؟"، ثمن نے برجستہ پوچھا۔سیف خاموش رہا۔ثمن نے اسے بے بسی سے"
دیکھا پر وہ کچھ نہیں کہنا چاہتا تھا اور پلٹ کر باہر چلا گیا۔

حد ہوتی ہے ویسے ماما ایک ہی دن میں منگنی کی تیاری کیسے ہو گی میرے پاس تو کوئی ڈھنگ کا سوٹ"
بھی نہیں"، سکینہ کے اپنے مسائل ختم ہونے کا نام نہ لے رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے پارلر بھی جانا تھا اور ماما مہندی بھی نہیں لگے گی؟"،اس نے حیرانگی سے پوچھا پر نگہت کے سر پر دوسری کی ٹینشن کا پہاڑ تھا انہوں نے صرف نظروں سے سکینہ کو ٹوکا پر وہ کہاں سیدھی ہوئی۔

حد ہے یار مطلب یہ کیسی منگنی ہوئی آپی آپکو کوی مسئلہ ہی نہیں ایسی روکھی پھیکی منگنی کر" کے!"، سکینہ نے شاکی ہو کر لائبہ سے کہا جو گم سم بیٹھی تھی۔ سکینہ کے مخاطب کرنے پر وہ ،حاظر ہوئی تو سکینہ کو سمجھایا

چھوٹی سی رسم کرنی ہے انہوں نے گھر کے بڑے ہوں گے بس اب ایسے میں اتنا سب کرنے" کی کیا ضرورت ہے۔۔ تم شادی میں ارمان پورے کر لینا"،لائبہ نے سمجھایا پر سکینہ تلملا کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

،"!حد ہے یار"

لائبہ سمیہ کو تو فون کر کے بتا دو"، نگہت نے لائبہ کو یاد دلایا تو اس نے سر پر چپت لگا دی جیسے" بھول گئی ہو۔

سمیہ آپی بھی غصہ ہوں گی دیکھ لینا آپ تیاری کا ٹائم ہی نہیں ہے"، سکینہ تلملاتی ہوئی کہنے" لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیلو سمیہ"، سکینہ کے پاس تو تویل فہرست تھی شکایتوں کی۔ نگہت نے کان دھرا نہ لائبہ نے۔"
نگہت خاندان کے بڑوں کو فون پر مدعو کرنے میں مصروف تھیں اور لائبہ نے موبائیل پر سمیہ کو کال لگادی تھی۔ رؤف صاحب کا بھی آفس سے آنے کا وقت ہو گیا تھا۔ وہ اچانک منگنی پر چونکے ضرور تھے لیکن رسم سادگی سے کرنی تھی اس لیے پریشانی کی بات نہیں تھی۔

یار عمر کی فیملی نے کل چھوٹی سی رسم رکھی ہے آج ہی فون کر کے بتایا ہے پلیز تم آکر سکینہ کو"
سمجھاؤ بہت ضد کر رہی ہے"، فون اٹھاتے کے ساتھ ہی لائبہ کہتی چلی گئی۔

اوکے"، چند منٹ کی خاموشی کے بعد سمیہ نے کہا تھا۔ اس کا گلوگیر لہجہ بھانپنا مشکل نہیں تھا۔"

تم رو رہی ہو؟"، لائبہ نے کہا ہی تھا کہ سمیہ ایک دم سے رو پڑی۔ فون پر اس کی سسکتی آواز"
سن کر لائبہ کا دل حلق کو آگیا۔ انجان اندیشوں نے اسے اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم گھر پر ہو"، لائبہ نے پوچھا۔"

ہاں"، سمیہ نے کہا۔"

"، میں آرہی ہوں"

نہیں تم رکو میں آتی ہوں"، سمیہ نے اسے روکا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر اگلے پانچ منٹ میں تم یہاں نہیں ہوئیں تو میں چلی آؤں گی"،لائبہ نے فکر آمیز انداز میں کہا تھا۔سمیہ اس کی توقع کے مطابق فوراً ہی پہنچ گئی تھی۔اس نے نگہت اور سکینہ دونوں کو کچھ مصروفیت کا کہہ کر کمرے میں آنے سے روکا تھا۔

سمیہ کی بسورتی شکل دیکھ کر لائبہ پریشان ہوئے جا رہی تھی۔اس کی آنکھیں گواہی دے رہی تھیں کہ وہ کئی گھنٹے روئی تھی۔

سمیہ کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے۔۔۔انکل نے کچھ کہہ دیا؟آنٹی انکل میں کوئی ان بن ہو گئی؟"،لائبہ گھبراتی ہوئی اس سے پوچھ رہی تھی۔

سمیہ پلیز میرا دل بہت گھبرا رہا ہے کیا ہوا ہے؟"،لائبہ نے ہاتھوں کے کٹوروں میں سمیہ کا چہرا تھاما اور فرط محبت سے پوچھا۔

وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے"،سمیہ کا کہنا تھا کہ لائبہ کے ہاتھ ایک دم سے پیچھے ہٹے۔وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی کہ بات اس موضوع پر تھی۔اپنا قلق اور دل کی اضطرابی حالت،پھر عمر کے گھر والوں سے فوراً منگنی کی ڈیمانڈ،ان سب میں ایسی الجھی ہوئی تھی کہ یہ بھول گئی تھی کہ سمیہ اپنے دل کی بات سیف سے کر چکی ہو گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ نے ندامت اور ڈر میں نظریں نیچے کر لیں تھی۔ایک وحشت اس پر طاری ہونے لگی تھی۔ اسے ڈر تھا کہ سیف نے سب کچھ سمیہ کو بتا تو نہیں دیا تھا۔ کہیں سمیہ اس سے بد گمان تو نہیں تھی۔

ک کس سے؟"،اس نے لرزتے لب کھولے۔"

معلوم نہیں"،سمیہ کا کہنا تھا کہ ایک بہت بھاری بوجھ لائبہ کے دل سے اترا تھا۔اس نے" تسکین سے بھرا سانس لیکر سمیہ کی ابتر ہوتی حالت دیکھی۔

پر جس لڑکی سے وہ محبت کرتا ہے،وہ بہت نایاب اور منفرد ہے لائبہ"،سمیہ کی سسکیوں میں" کمی آئی تو اس نے بتانا شروع کیا۔

تمہیں معلوم ہے کہ کل رات سے میں یہ نہیں سمجھ پا رہی کہ میری محبت سچی ہے یا اس کی۔جو" شدت میں نے اسکی آنکھوں میں دیکھی تھی وہ میں نے خود میں محسوس نہیں کی۔۔۔کیوں میں نے اپنے دل کی سن لی میں نے تو عہد کیا تھا کبھی اس دھوکے میں نہیں پڑوں گی۔ماما کو دیکھنے کے بعد سے تو اس لفظ سے بھی نفرت تھی مجھے اور دیکھو آج میں اسی میں جکڑ کے رہ گئی"،لائبہ ساکت و جامد بیٹھی اسے سن رہی تھی۔دل کی حالت کیا تھی،یہ وہ ہی جانتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس سے بہت محبت کرتا ہے میں نے اسکی آنکھوں میں درد کو دیکھا ہے۔اس کی بے بس" ہوتی حالت کو محسوس کیا ہے۔۔۔مجھے تعجب ہوتا ہے کہ درد میرا زیادہ ہے یا اسکا۔۔۔وہ شاید ہارا ہوا عاشق ہے یا پھر اس نے اب تک اپنے دل کی بات اس لڑکی کو نہیں بتائی"،

ایسا نہیں ہے"،لائبہ نے برجستہ کہا تو سمیہ نے اسے دیکھا۔لائبہ نے خود پر قابو پایا اور بمشکل" کمپوز ہو کر کہا۔

میرا مطلب ہے کہ تم جس طرح اسکی کیفیت بتا رہی ہو اس نے یقیناً اس لڑکی سے بات کی" ہو گی"،لائبہ نے مناسب الفاظ میں واضح کیا کہ کہیں وہ مشکوک نہ ہو جائے۔

اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو؟"،سمیہ نے پوچھا۔"

وہ اس لیے کیونکہ سیف جیسا لڑکا اپنے دل کی بات دل میں دبائے رکھ ہی نہیں سکتا۔وہ شریر" شوخی سا ہے جیسا کہ اس کی حرکتیں بتاتی ہیں۔اس نے بات کی ہو گی اور بدلے میں اسے انکار ہی ملا ہے جس کی وجہ سے وہ ایسی حالت میں ہے"لائبہ کہہ کر چپ ہوئی اور سمیہ کو دیکھا کہ کہیں وہ اسکی شکل سے کچھ اخز تو نہیں کر گئ۔سمیہ اس کی باتیں سن کر سوچ میں پڑ گئ۔جب اسے سمیہ کے چہرے اور تاثر سے تسلی ہوئی تو لائبہ نے اسکا ہاتھ نرمی سے تھاما۔

سمیہ تم اتنی جلدی ہار نہیں مانو۔انسان کی فطرت ہے،وہ جب ٹوٹتا ہے تو اسی جانب جھکتا ہے" جہاں اسے محبت اور ہمدردی ملے۔تم ناامید مت ہو۔۔۔یقیناً اس لڑکی نے سیف کو منع کیا ہو گا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تب ہی وہ ایسی بات کر رہا تھا۔ تم وقت دو اپنی محبت کو۔۔۔ جلد یا بدیر وہ تمہیں مل ہی جائے گا۔ جب سیف کو یقین آ جائے گا کہ وہ جسے چاہتا ہے، لاحاصل ہے، وہ خود بخود تمہاری طرف مائل ہو جائے گا"،

پر وہ ویسی محبت تو نہیں کرے گا جو میں نے اسکی آنکھوں میں محسوس کی ہے"، سمیہ نے کہا۔"

ہاں شاید۔۔۔ پہلی محبت بھولنا ناممکن ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دل کسی اور کی"

طرف نہیں جھکتا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہر چیز اپنی جگہ پر آ جاتی ہے۔ وہ بھی وقت کے ساتھ ساتھ اس محبت کو بھول جائے گا اور اسے اپنا لے گا جو اسکے انتظار میں بیٹھا ہے"،

اتنا وقت لگ جائے گا؟"، سمیہ نے پوچھا۔"

محبت کرنا جتنا آسان ہے اتنا نبھانا تردد تو ہے۔۔ آسانی سے محبت مل جانا بہت نصیب کی بات"

ہوتی ہے۔۔۔ تمہیں صبر سے کام لینا ہو گا"، لائبہ نے اسے پانی کا گلاس دیا جو سمیہ نے پی لیا۔ اس کی ابتر ہوتی حالت میں بہتری آنے لگی تھی۔

میں سوچتی ہوں وہ کون بدبخت لڑکی ہو گی جس نے سیف جیسے اچھے انسان کا دل توڑ دیا"، خالی"

گلاس لائبہ کو دیتے ہوئے جوں ہی اس نے کہا لائبہ کے ہاتھ سے گلاس چھوٹ گیا پر نیچے قالین ہونے کے باعث وہ ٹوٹنے سے بچا تھا پر جو لائبہ کے اندر ٹوٹا تھا اس کا شور بہت زیادہ تھا۔ اس نے سوکھتے ہونٹوں کو زباں سے تر کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ض۔۔۔ضروری تو نہیں کہ وہ لڑکی نے جان بوجھ کر کیا ہو"،لائبہ نے نظریں چرا کر بمشکل" کہا تو سمیہ نے اسے گھورا۔

سیف جیسے لڑکے کو کون منع کرے گا لائبہ؟"،سمیہ نے پوچھا تو لائبہ کی گلٹی ابھری۔اس نے" بمشکل سمیہ سے نظر ملائی تھی۔

ہر انسان کی کوئی نا کوئی ترجیحات یا مجبوری ہوتی ہے جو اسے ایسے فیصلے کرنے پر مجبور کر دیتی" ،"ہے شاید اس لڑکی کی بھی یہ ہی وجہ رہی ہو

تم کسے ترجیح دیتی ہو لائبہ؟"،سمیہ نے موڈ کو بحال کرنے کے لیے پوچھا تھا۔"

تمہیں"لائبہ نے بنا رکے کہا تھا۔"

تمہارے لیے ہر جزبات قربان"،لائبہ نے مسکرا کر نم ہوتی آنکھوں سے کہا تو سمیہ نے اسے" مسکرا کر دیکھا اور گلے سے لگا لیا۔

بستر پر کئی نفیس کام کے جوڑے کھلے تھے۔سمیہ باری باری کر کے سب دیکھنے لگی تھی۔

مجھے یہ سب ٹھیک نہیں لگ رہا لائبہ سب اتنا اچانک کیوں ہو رہا ہے؟"،موڈ بحال ہوا تو کل کی" منگنی کو لیکر سمیہ نے لائبہ سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ اچانک نہیں ہے بابا۔۔۔عمر کے چند رشتے دار اسی ہفتے جا رہے ہیں وہ چاہتے ہیں ایک چھوٹی سی رسم ہو جائے۔بابا بھی آفیشلی تو سب کو بتانا چاہتے تھے تو کیوں نہ اسی رسم سے سب کو پتہ چل جائے۔چند بڑے لوگ شامل ہوں گے دونوں خاندانوں سے بس"،لائبہ نے سمیہ کی بات سن کر نظریں چرا لیں اور کہتی ہوئی بستر پر سے کپڑے سمیٹنے لگی۔اس کے اندر موجود قلق وہ سمیہ پر ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتی تھی۔اسے ہر حال میں خوش دکھنا تھا۔

تم خوش ہو اس رشتے سے؟اتنا سب جلدی ہونے سے؟"،سمیہ اس کے پاس چلتی ہوئی آئی۔"

خوش ہوں تب ہی تو ہاں کر دی۔جلدی یا بدیر سمیہ شادی تو ہونی ہی تھی اور ویسے بھی بابا نے کہہ دیا ہے کہ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد رخصتی کریں گے۔مجھے کوئی اعتراض نہیں جب سب میرے حساب سے ہی ہو رہا ہے"،اس نے کمپوز ہو کر سمیہ کو دیکھ کر تسلی دلائی جو پریشان دکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تم میری فکر مت کرو خود کے بارے میں سوچو۔جو میں نے کہا ہے اسے کے حوالے"
سے سوچو۔تم سیف سے رابتہ ختم مت کرنا۔تم اسکی اچھی دوست ہو،دوستی نبھاتی رہنا۔جب اسے تمہاری محبت میں چھپی سچائی کا اندازہ ہو گا اور اپنے احساسات سے جب وہ نکل آئے گا تب تمہیں ہی اپنے پاس دیکھے گا"،لائبہ نے سمجھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں اسکی ہر بات سے اتنا یقین کیسے ہے؟"، سمیہ نے پر سوچ انداز میں پوچھا تو لائبہ سٹپٹا کر رہ گئی۔

یقین کا نہیں معلوم، اندازہ لگا رہی ہوں"، اپنی گھبراہٹ کو چھپاتی ہوئی لائبہ نے پلٹ کر کہا۔" وہ کمرے میں بکھراؤ سمیٹنے میں مصروف ہو گئی۔ سمیہ کو کچھ کچھ اسکے انداز سے تشویش ہوئی تھی۔

تم سمجھاؤ سکینہ کو منہ پھلائے بیٹھی ہے کتنے خوبصورت کپڑے ہیں ان میں سے کوئی پہن" لے"، لائبہ نے ملتجیانہ انداز میں کہا اور بات کو پلٹ دیا تاکہ سمیہ کے دماغ سے یہ بات دور ہو جائے۔ لائبہ نے اپنا منتخب جوڑا بھی اسے دکھایا اور سکینہ کو بلا کر اس کے کپڑے بھی سمیہ سے منتخب کروائے کیونکہ وہ خود کسی طور پر استعمال شدا کپڑے نہیں پہننا چاہتی تھی۔ سمیہ نے سکینہ کا موڈ بحال کرنے کے لیے اسے ساری تیاری دکھانے کو کہا تھا۔ لائبہ اور سکینہ کے زیورات دیکھ کر سمیہ نے اپنے پاس موجود کچھ غیر استعمال شدہ نازک سے زیورات کے بارے میں آگاہ کیا۔ سکینہ کو مود میں لانے کے لیے اس نے اپنے ایک دو خوبصورت نفیس زیور کے بارے میں اسے بتانا شروع کیا جو اس کے جوڑے سے میچ بھی کر رہے تھے۔ وہ کچھ دیر اور وہاں بیٹھی تھی پھر سکینہ کے بار بار اسرار پر گھر کے لیے اٹھ گئی۔ سکینہ نے اسے واٹس ایپ پر تصاویر بھیجنے کا کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمیہ نے گھر جاتے ہی اپنی کلیکشن میں سے کچھ نفیس سے زیورات کی تصاویر لائبہ کو بھیجنا شروع کر دی تھیں جو دونوں بہنیں آپس میں دیکھ رہی تھی۔ سکینہ کو ایک بے حد پسند آئی تو اس نے سمیہ سے وہ ہی کل لانے کا کہا تھا۔ رؤف صاحب آفس سے آ چکے تھے اور لونگ ایریا میں بیٹھے نگہت سے کل کی تقریب کے حوالے سے بات کر رہے تھے۔ ساتھ ہی خاندان کے بڑے جنہیں رؤف صاحب کو فون کر کے بلانا تھا انہیں بھی فون پر مدعو کر رہے تھے۔ ایک افراتفری کا عالم گھر میں مچا تھا۔

ہیلو لائبہ؟"، لائبہ انکے پاس بیٹھی ان کی گفتگو سن رہی تھی جب اسکا موبائیل بجا تھا۔ کال پر" سمیہ تھی۔

"، ہاں سمیہ بولو"

تمہیں اور تصویریں بھیجی ہیں جو تمہارے لباس پر بہترین دکھیں گی دیکھی تم نے؟"، سمیہ نے" پوچھا۔

اچھا؟ میرا خیال ہے وائے فائے بند ہو گیا ہے اس لیے نہیں ملیں۔ سکینہ وائے فائے کا کیا مسئلہ" ہوا ہے؟"، اس نے رسیور کان سے لگائے سکینہ کو آواز دی تھی جو زرین کے بال بنا رہی تھی۔

کیوں کیا ہوا؟"، سکینہ نے وہیں سے آواز لگائی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بند ہے سمیہ نے اور تصاویر بھیجی ہیں"،لائبہ نے کہا۔عقب میں بیٹھے نگہت اور رؤف کی آواز" بھی سمیہ کے کانوں میں پڑ رہی تھیں۔

سمیہ بی بی آپ کا کوریئر آیا ہے"،گل فام دروازے پر کھڑی سمیہ کو اطلاع دے رہی تھی۔"

اچھا؟آتی ہوں میں"،سمیہ نے سن کر گل فام کو واپس بھیجا۔"

کیا ہوا سکینہ نہیں کیا آن"،لائبہ کی آواز رسیور پر آئی۔"

،"نہیں آپی نہیں ہو رہا"

لائبہ آئے ول کال یو بیک"،سمیہ کہہ کر موبائیل وہیں چھوڑے کر چلی گئ۔"

حد ہے ویسے !سمیہ رکو میں آتی ہوں"،لائبہ نے غصے سے فون وہیں صوفے پر چھوڑ دیا اور" وائے فائے چیک کرنے چلی گئ۔

کس کا کوریئر ہے؟"،سمیہ نے کوریئر والے سے پوچھا۔"

جی میم یہ مسز عائشہ عارف"،سمیہ نام سن کر ایک دم مسکرائی۔اس نے جلدی جلدی کوریئر" والے سے پارسل لیا اور اندر چلی آئی۔وہ پارسل کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی۔صبر نہ ہوا اور جلدی سے پارسل کھولا تو ایک کارڈ موجود تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری پیاری سمیہ کے لیے۔شاپنگ کرنے گئی تھی تو تمہارے لیے یہ گاؤن مجھے بہت پسند آیا۔"
جب پہنو تو تصویر ضرور بھیجنا اور سحر کو سلام کہنا"،سمیہ نے کارڈ ایک طرف کر کے پیک شدہ گاؤن کو تیزی سے کھولا۔وہ لال رنگ کا نفیس سا گاؤن تھا جس کی کمر پر گولڈن بیلٹ لگی ہوئی تھی۔سمیہ نے ستائشی نگاہ سے گاؤن دیکھا اور قد آور آئینے کے پاس کھڑی اسے لگا کر دیکھ رہی تھی۔بلاشبہ وہ اس گاؤن میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔عائشہ آرف اسکی سگی پھوپو تھیں۔اپنے بھائی کی دوسری شادی کے باوجود بھی انہوں نے اپنی بھابھی اور بھتیجی سے رشتہ جوڑے رکھا تھا اور سمیہ کو وہ پسند بھی بہت تھیں۔سمیہ بنا رکے گاؤن تھامتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔اسے ابھی ابھی اپنی پھوپو کو فون کر کے شکریہ ادا کرنا تھا۔کمرے میں داخل ہو کر اس نے گاؤن بستر پر احتیاط سے رکھا اور جوں ہی فون لینے کے لیے بڑھی تو چونکی۔لائبہ کی کال کٹی نہیں تھی۔

حد ہے اس نے کال نہیں کاٹی"،سمیہ نے کہتے ہوئے فون اٹھایا اور کان سے لگایا۔"

میں نے کہا تو تھا کہ فون کاٹ دینا!"،سمیہ نے کہا پر فون پر سے کوئی جواب نہ آیا البتہ جو اگلی بات اس نے سنی تو فون بند کرتے کرتے رہ گئی۔

صوفے پر براجمان رؤف صاحب اور نگہت کی گفتگو اس کے کانوں میں باآسانی پڑ رہی تھی۔

سیف کی بھابی ثمن،لائبہ کا ہاتھ مانگنا چاہ رہی تھی"،نگہت کی آواز آئی۔"

تو تم نے کیا کہا؟"،اب رؤف صاحب کہہ رہے تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منع کر دیا اور کیا کہتی۔بلاشبہ سیف بہت اچھا لڑکا ہے۔اسے میں نے زرلش کی شادی میں"
،"دیکھا تھا تب ہی مجھے وہ لڑکا بہت بھا گیا تھا

،"بات تو تم صحیح کہہ رہی ہو۔مجھے خود وہ بچہ بے حد پسند ہے"

رؤف صاحب کہیں ہم نے لائبہ کا رشتہ طے کرنے میں جلدی تو نہیں کر دی؟"،نگہت کی"
آواز میں پریشانی محسوس ہوئی۔

نصیب کی بات ہے نگہت۔اگر سیف کا رشتہ پہلے آتا تو میں آنکھیں بند کر کے اس رشتے کو مان"
،"لیتا۔سیف کو معلوم ہے اس بارے میں؟

،"یقیناً معلوم ہو گا وہ اس سے پوچھے بغیر تو یہاں رشتے کی بات نہیں کرتے"

،"ہمم۔۔۔"

www.novelsclubb.com

،"تم کیا سوچ رہی ہو؟"

،"ہم نے یہ فیصلہ لیکر صحیح کیا؟"

میرا خیال ہے کہ لائبہ عمر کو پسند کرتی ہے۔تب ہی تمہیں اس نے نرگس آپا کو فون کرنے"
کے لیے کہا تھا اور رشتے سے ہاں بھی کر دی تھی۔تم اتنے وسوسوں میں نہ پڑو۔اچھا کیا جو سیف

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی فیملی کو آگاہ کر دیا کہ لائبہ کی نسبت طے پا گئی ہے۔میری بچی کے نصیب میں بہترین لکھا ہے ،"اور بلاشبہ ہم نے صحیح فیصلہ کیا ہے

،"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔مجھے لائبہ سے اس رشتے کو ماننے کے لیے کوئی امید نہ تھی"

حد ہوتی ہے سکینہ ایک وائے فائے ٹھیک نہیں ہوتا تم سے"،لائبہ نے کہا۔"

کیا ہوا بھئی؟"،روف صاحب نے پوچھا۔"

بابا کب سے کہہ رہی ہوں اس بدھو کو کہ تار دیکھے میڈم سوئچ آن آف کرے جا رہیں"

ہیں۔۔۔ارے سمیہ کال تو کاٹ دیتیں؟"،اس نے صوفے پر سے فون اٹھا کر دیکھا تو کہا۔

ہیلو ہیلو سمیہ؟؟"،لائبہ نے فون کان سے لگایا اور کہا۔اسے حیرانی تھی کہ سمیہ نے فون نہیں"

کاٹا۔

www.novelsclubb.com

ہیلو؟"،کوئی جواب نہ آیا تو اس نے خود کال کاٹ دی۔"

آپی پھر ہل گیا!"،لائبہ کال لاگ میں سمیہ کو پھر سے کال لگانے لگی تھی کہ سکینہ کی آواز سن"

کر ہاتھ رک گیا۔اس نے زچ ہو کر فون وہیں صوفے پر پٹخا اور چل دی۔

وہ ساکت و جامد فون کان سے لگائے بیٹھی رہی تھی۔اس کے کانوں نے جو سنا تو یقین کرنا مشکل ہو گیا تھا۔حواس باختہ اس نے فون کان سے ہٹایا تھا۔پیروں تلے زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہی تھی۔ سمیہ نے فون بستر پر رکھا اور بمشکل سانس کھینچی۔ وہ حیران کن حالت میں منتشر سی اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

"ثمن بھابھی؟"، سمیہ نے سوچا۔ سیف کی بھابھی کا نام ثمن ہے اسے یہ معلوم تھا۔ پھر نگہت کا زرلش کی شادی میں سیف کو دیکھنے کا حوالہ دینا یہ یقین تو دلا گیا تھا کہ یہ کوئی اور نہیں بلکہ سیف جمال ہی تھا جس کے رشتے کی بات ثمن نے نگہت سے کی تھی۔ سمیہ الجھی ہوئی گرہوں کو ایک ایک کر کے تھامنے لگی تھی۔ وہ دماغ پر زور دیکر ہر واقعہ یاد کرنے لگی تھی۔

"تم اتنا سمجھ لو وہ جو کوئی بھی ہے سب سے الگ اور منفرد ہے اگر وہ مان جائے تو اس دنیا میں مجھ سے زیادہ خوش قسمت اور کوئی نہیں"،

"تو تم اسکا انتظار کر رہے ہو؟"،

"محبت وقت مانگتی ہے سمیہ، احساس مانگتی ہے قدر مانگتی ہے۔ میں احساس اور قدر تو دے چکا اب وقت بھی اس کے نام کر دیا ہے"، سیف کے ساتھ کی گئی گفتگو اس کے ذہن کی اسکرین پر چلنے لگی تھی۔

"محبت جس سے ہوتی ہے اسے اس کھوکھلے اور بے حیا رشتے کی نظر نہیں کیا جاتا سمیہ صدیق صاحبہ۔۔۔"، اسے باری باری کر کے ہر بات یاد آنے لگی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف کی بھابی ثمن، لائبہ کا ہاتھ مانگنا چاہ رہی تھی"، اس کے دماغ میں ہر فرد کی گفتگو بازگشت کر رہی تھی۔ سمیہ نے پریشانی میں آتی ماتھے پر لٹوں کو ہاتھ سے پیچھے کیا تھا۔

"وہ محبت کی قدر کرتا ہے۔ وہ اس لڑکی کی بے تحاشا عزت بھی کرتا ہے اور اس سے خالص رشتہ جوڑنا چاہتا ہے۔۔۔۔ پر لائبہ ایسے کیسے؟"، سمیہ نے زیر لب کہا۔

"وہاں سب کہہ رہے تھے کہ یہ سیف بھائی نے خود سوچی ہو گی"، سکینہ کی آواز تمام آوازوں میں گونجی۔

"کاپی کی ہے کہیں سے ایسا ممکن ہی نہیں ہے"، لائبہ کی آواز کان میں ٹکرائی۔ اس نے غزل کے حرف یاد کرنے شروع کیے پر کچھ یاد نہ آیا۔

"ایسا نہیں لگتا جیسے وہ کسی کو پروپوز کر رہے تھے سمیہ آپی؟"، یاد کرتے کرتے اسے سکینہ کی بات یاد آنے لگی،

"بس کرو سکینہ کیا بکواس ہے! اپنی عمر دیکھی ہے تم نے جو اس طرح کی باتیں کرتی ہو؟"، اور اچانک ہی لائبہ کا بگڑتا تیور اس کی نظر سے تب اوجھل تھا نہ اب۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو کیا اس نے وہ الفاظ لائبہ کے لیے کہے تھے؟"، اسکا دماغ گھومنے لگا تھا۔ کئی سوال اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ جس رخ پر وہ سوچ رہی تھی کیا وہ درست تھی یا محض صرف اس کا خیال تھا۔

"، سیف جیسے لڑکے کو کون منع کرے گا لائبہ؟"

ہر انسان کی کوئی نا کوئی ترجیحات یا مجبوری ہوتی ہے جو اسے ایسے فیصلے کرنے پر مجبور کر دیتی"

"، ہے شاید اس لڑکی کی بھی یہ ہی وجہ رہی ہو

"، تم کسے ترجیح دیتی ہو لائبہ؟"

"، تمہیں"

تمہارے لیے ہر جزبات قربان"، لائبہ کی آواز گونجتی ہوئی اسے محسوس ہوئی تو وہ ایک دم" سٹپٹائی پھر توازن کھو بیٹھی اور زمین پر گرتی چلی گئی۔ حقیقت آشکار ہوئی تو دیکھتے ہی دیکھتے اسکی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سارا دن ثمن کے لیے گزارنا مشکل رہا تھا۔ کوئی ایک پل ایسا نہ تھا جب اسے سیف کا خیال نہ آیا ہو۔اس کا کسی کام میں دل نہ لگا تھا۔ سارا دن وہ چھپ چھپ کر روتی رہی تھی۔ سیف دیور سے بڑھ کر چھوٹے بھائی جیسا تھا۔ وہ سیف کو دکھی دیکھ کر مزید دکھی ہو رہی تھی۔

سیف کی خاموشی اور الگ سے تیور دیکھ کر دادی ماں نے بھی ثمن سے کئی بار پوچھا تھا پر وہ کچھ نہ بتا سکی۔ آفس سے گھر آکر جب وہ کتنی دیر تک کمرے میں ہی رہا تو ثمن کا دل اسکی طرف کھینچا چلا آیا۔ وہ چوکھٹ پر کھڑی اسے بغور دیکھ رہی تھی۔ سیف بستر کے سرہانے کتنی دیر بیٹھا رہا تھا۔ ثمن سے مزید دیکھا نہ گیا تو دروازے پر ناک کرتی ہوئی اندر آئی۔ وہ اسکے عقب میں کھڑی تھی۔ ناک کی آواز پر خاموش کمرے میں ارتعاش ہوا اور سیف اپنی سوچوں سے نکل آیا۔

ارے بھابی آپ؟" سیف نے ثمن کو دیکھا تو تاثرات نارمل کرتے ہوئے کہنے لگا۔ ثمن اسے" دیکھے جا رہی تھی۔ وہ کیسے اپنی حالت کو چھپانے میں ناکام ہو رہا تھا۔

آفس کے کام کو لیکر سوچ رہا تھا۔۔ چائے پر آرہا تھا میں۔۔۔ بھائی نے اچانک اتنی زمہ داری" ڈال دی ہے کہ مصروفیت میں اضافہ ہو گیا ہے"، اس نے آنکھیں چرا کر ثمن سے کہا تھا۔

وہ۔۔۔ آیان کہاں ہے اس کے لیے گیم لایا تھا"، اس نے جھک کر اپنے بیگ سے گیم نکالا۔" آج رات کھیلوں گا اس کے ساتھ کل بھی ناراض ہو گیا تھا"، سیف نے ثمن کو گیم دیتے" ہوئے کہا تھا۔ ثمن کی آنکھیں اس پر ٹکی ہوئی تھیں۔ سیف سے مزید تکلیف چھپائی نہ گئی۔ اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے گیم بستر پر پھینکا اور سخت نظروں سے زمین کی جانب دیکھا۔ وہ چڑچڑا ہو گیا تھا۔ ثمن کے پاس دلاسے کے کوئی الفاظ نہ تھے وہ چاہتا بھی یہ ہی تھا۔ اسے کوئی ہمدردی کوئی دلاسہ نہیں چاہیے تھا۔ سیف نے جزبات کو ضبط کیا اور کمرے سے چلا گیا۔ ثمن وہیں کھڑی کی کھڑی رہ گئی۔ سیف بدل گیا تھا اور یہ بدلاؤ اس کے گھر کو ویران کر رہا تھا۔

"موسم برسات کے باعث شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ سڑکیں ندی نالوں کی شکل ہر سال یہ ہی ہوتا ہے"، سحر نے بے زاری سے چینل بدل دیا اور آواز ہلکی کر دی۔ ان کی نگاہ ٹو وی روم کی چوکھٹ پر کھڑی سمیہ پر گئی تو اسے اس وقت جاگا دیکھ کر حیران ہوئیں۔

"سمیہ سوئی نہیں؟"، سحر نے ٹی وی کی آواز بلکل بند کر دی تھی۔ ٹی وی روم میں سائڈ ٹیبل پر ایک لیمپ ٹمٹما رہا تھا جو بمشکل ٹو وی روم کے اندھیرے سے لڑ رہا تھا۔ سحر زیادہ تر ہلکی روشنی پسند کرتی تھیں اس لیے ابھی بھی کمرے میں ہلکی سی زردی پھیلی ہوئی تھی۔

"نیند نہیں آ رہی آپ کیا دیکھ رہی ہیں؟"، سمیہ چلتی ہوئی انکے پاس صوفے پر آ بیٹھی۔ اے سی کے باعث کمرا ٹھیک ٹھاک ٹھنڈا تھا۔ اس نے ملائم سا کھیس جو صوفے پر رکھا تھا اٹھایا اور خود کو اس میں لپیٹ کر سحر کے قریب جا بیٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں بس نیوز۔۔ کیا ہوا بچہ ؟ کوئی پریشانی ؟"، خود سے سمیہ کو قریب پا کر سحر نے پیار سے" کہا تو سمیہ ضبط توڑ بیٹھی اور سحر سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔ سحر حواس باختہ اسے دیکھتی رہ گئیں۔ان کی ٹینشن سے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔ماضی میں ہونے والے سانحے نے انکے دل کی حالت کمزور کر دی تھی۔وہ اتنے ایموشن ایک ساتھ برداشت نہیں کر پاتی تھیں۔ سمیہ انکی حالت سے واقف بھی تھی لیکن آج اسے اپنی ماں کی آغوش چاہیئے تھی جہاں وہ دل کھول کر رو سکے۔انکی نرم گرم سی باہوں میں خود کو محفوظ سمجھ سکے۔وہ بچوں کی طرح روئے جا رہی تھی۔ سحر کا دل گھبرانے لگا تھا۔

سمیہ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے بتاؤ کیا ہوا؟"، سحر کی حالت ان کی آواز میں محسوس کر کے سمیہ" نے خود کو سنبھالنا شروع کیا تھا۔ سحر نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا اور گرتے آنسو صاف کرتی رہیں۔ سمیہ شکستہ خور حالت سے سحر کو دیکھتی رہی۔

یہ لو پانی پیو سمیہ پلیز اس طرح مت رو میں برداشت نہیں کر پاؤں گی پلیز"، سحر نے ٹیبل پر" رکھے جگ سے گلاس میں پانی بھرا اور اسے تھمایا۔

سمیہ نے آہستہ آہستہ ہچکیوں کے ساتھ پانی پینا شروع کر دیا۔

کیا ہوا ہے ؟ کسی نے کچھ کہہ دیا کچھ ہو گیا مجھے بتاؤ سمیہ ؟"، سحر نے خالی گلاس لیکر میز پر رکھا" اور اس سے مخاطب ہوئیں۔وہ اب بہتر محسوس کر رہی تھی، دل کا غبار جو ٹوٹ کر برسا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مام"، سمیہ نے خود کی حالت پر قابو پا کر کہا۔"

زندگی بھر میں نے آپ سے کبھی کچھ شئیر نہیں کیا۔۔۔یہ سوچ کر کہ آپ پہلے ہی ذہنی طور پر" مضطرب رہتی ہیں۔۔میری پریشانیاں آپ کو مزید ذہنی دباؤ میں ڈال دیں گی"، وہ رک رک کر سحر سے کہہ رہی تھی اور سحر ہمہ تن گوش تھیں۔

مجھے کوئی شکوہ نہیں آپ سے۔میری دوست جو میرے ساتھ تھی۔اپنا دل اسکے آگے ہلکا کر لیا" کرتی تھی میں۔۔۔پر آج میں تنہا ہوں مام بلکل تنہا"، سمیہ کی متورم آنکھیں دیکھ کر سحر کے دل میں ٹیس سی اٹھی۔

کیا ہوا لائبہ کو سب ٹھیک تو ہے؟"، سحر نے برجستہ پوچھا۔"

جی۔۔۔پر آج جو میرے دل میں بات ہے وہ میں اس سے شئیر نہیں کر سکتی۔۔۔کیا میں آپ" پر بھروسہ کر سکتی ہوں؟"، سمیہ نے طلب بھری نگاہ سے انہیں دیکھا۔

کیا آپ میری مدد کریں گی مام؟ میں بہت پریشان ہوں۔۔۔دل کے ہاتھوں مجبور ہوں اور بے" بس بھی۔مجھے اچانک ہی بہت بڑی مصیبت نے آن گھیرا ہے آپ میری مدد کریں گی؟"، سمیہ نے اسرار سے سحر سے کہا تھا۔سحر نے بمشکل خود کو کنٹرول کیا تھا۔بس اب اور نہیں انہیں آج اپنی بیٹی کا ساتھ لازمی دینا تھا۔وہ اتنے اسرار سے ان سے کچھ مانگ رہی تھی۔سحر نے اس کے ہاتھ تھامے اور انہیں چوم لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم فکر مت کرو حل نکل آیئے گا انشاءاللہ"، سحر نے امید دلائی تو سمیہ کے لبوں پر مختصر سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ سمیہ سحر کے قریب ہوئی اور کاندھے پر سر رکھ کر آنکھیں موند لیں۔

یہ پراجیکٹ ہماری کمپنی کے لیے بے حد فائدے مند ثابت ہو گا۔ میں آپ سب سے بہتر کارکردگی کی توقع رکھتا ہوں۔ اگر ہم نے اپنے کام اور مہارت سے ثابت کر دیا کہ اس سے بہتر کوئی دوسرا اس پراجیکٹ سے انصاف نہیں کر سکے گا تو یقیناً جیت ہماری ہو گی"، تیسری بار اس کا دھیان میٹینگ سے ہٹا تھا جب موبائیل فون کی اسکرین جھل مل ہو رہی تھی۔ اس بار اس نے فون ہی آف کر دیا اور واپس میٹینگ کی جانب متوجہ ہو گیا۔ صفیان پراجیکٹ کے بارے میں دیگر معلومات کی آگاہی دے رہا تھا ساتھ ہی میٹنگ میں موجود سب لوگوں کی رائے سن رہا تھا۔ اس نے کئی مواقع پر سیف سے بھی پراجیکٹ کے حوالے سے رائے مانگی تھی۔ سمیہ کی بار بار کال نے اس کی توجہ ڈانواں ڈول کر دی تھی۔ میٹینگ میں اہم نکات پر بحث مباحثے میں وہ دماغی طور پر حاظر رہنا چاہتا تھا اس لیے اس نے فون ہی آف کرنا بہتر سمجھا۔

سیف فون اٹھاؤ!"، سمیہ زور سے چیخی اور بے بسی سے فون بستر پر پٹخ دیا۔ اس کے پاس وقت بہت کم تھا۔ وہ صبح جب سے اٹھی تھی سیف سے رابتہ کرنا چاہتی تھی لیکن بد قسمتی سے اس سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابتہ نہ ہو سکا تھا۔اس نے پھر فون اٹھایا اور کال ملائی لیکن فون آف آنے کے میسج نے اسکا دماغ کھولا دیا۔

لعنت ہے!"،سمیہ نے فون بستر پر پٹخا۔قریباً دو بجے جا کر ان لوگوں کی میٹنگ کا اختتام ہوا تھا۔" میٹینگ غیر متوقع طور پر طویل تھی،کسی اہم پراجیکٹ کے حوالے سے صفیان اپنی ٹیم کو مکمل تیار کر رہا تھا۔اس کے بعد لنچ کا وقت ہوا تو صفیان نے سیف کو اپنے ساتھ شامل کر لیا۔سیف اپنے بھائی کی بے حد عزت کرتا تھا۔وہ تابعداری سے انکے ساتھ ہو لیا۔لنچ سے فراغت پا کر اس نے دیگر فائلوں پر صفیان سے بات کی تھی اسی دوران ان کے سیکریٹری کا فون آیا۔سیف کا فون بند ہونے کے باعث کچھ ملازم اسے کام کے حوالے سے رپورٹ دینا چاہتے تھے لیکن فون پر رابتہ نہ ہوا تو انہوں نے آفس میں رابتہ کیا تھا۔سیف کو اچانک یاد آیا تھا کہ اس نے میٹینگ کے دوران فون بند کر دیا تھا۔اس نے فون پر بات کر کے اپنا فون آن کیا اور ساتھ ہی کسی فائیل میں صفیان سے بات چیت کرتا رہا۔

لاتعداد میسجز وٹینگ پر تھے۔جیسے ہی فون آن ہوا تو کمرے میں مستقل میسجز کی رنگ بجتی رہیں تھیں۔صفیان آواز سے ڈسٹرب ہوا تو سیف کی جانب دیکھا۔

خیریت تو ہے فون کیوں بند کر دیا تم نے؟کون ہے چیک کرو کوئی اہم بات نہ ہو"،صفیان نے" کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی بھائی"،اس نے فون لاگ پر دو نوٹیفیکیشن دیکھیں تو وہ لاہور والے آفس سے ہی تھیں"

البتہ واٹس ایپ اور ایس ایم ایس پر ان گنت میسجز دیکھ کر وہ چونکا۔سارے میسجز سمیہ کی طرف سے تھے۔اسے یاد آیا تھا کہ میٹینگ کے دوران سمیہ اسے کئی بار کال کر چکی تھی۔

کوئی اہم بات ہے؟"،صفیان نے پوچھا۔وہ اسکرین پر نظریں جمائے ہوئے تھا۔"

نہیں بھائی"،وہ کہتے کہتے رکا۔"

،"!سیف تمہاری زندگی کا سوال ہے فون اٹھاؤ"

سیف میں بہت سنجیدہ ہوں مجھے تم سے ملنا ہے۔بہت اہم بات ہے اگر تم نے اگنور کیا تو یہ"

"وقت گنواں بیٹھو گے

،"سیف پلیز فون اٹھاؤ پلیز"

www.novelsclubb.com

سمیہ کے میسجز دیکھ کر وہ خاصا پریشان ہوا تھا۔صفیان نے اس کے تنے اعصاب دیکھ کر پھر ماجرہ پوچھا۔

بھائی ایک کام سے جانا ہے آفس میں میری آج مزید ضرورت ہے؟"،سیف نے پوچھا۔"

خیریت تو ہے؟"،صفیان نے پوچھا۔"

اہاں ایک ضروری کام آگیا ہے"،سیف نے کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے تم جاؤاور گاڑی دھیرے چلانا"، صفیان نے تاکید کی تو وہ سر خم کرتا ہوا سیدھا کمرے سے" نکلا۔اس نے فون پر سمیہ کو کال ملادی تھی۔وہ شاید کال کی تاک میں بیٹھی تھی۔پہلی ہی رنگ پر سمیہ نے فون اٹھالیا۔

ہیلو سیف!"، سمیہ نے کہا۔"

ہاں سوری میں مصروف تھا کیا بات ہے تم نے ایسے میسجز کیے ہیں مجھے"، سیف نے کہا۔"

تم کہاں ہو؟ابھی کے ابھی مجھ سے ملو وقت نہیں ہے تمہارے پاس۔۔تم بتاؤ میرے گھر آ" ،"سکتے ہو

مسئلہ کیا ہے؟"، سیف نے ٹٹولنا چاہا۔"

سیف ادھر آؤ پھر بتاتی ہوں!"، سمیہ نے زچ ہو کر کہا تھا۔اس نے فون پینٹ کی جیب میں" ڈالا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔وہ بلاشبہ آج بھی مضطرب تھا۔سمیہ کے یون اچانک بلانے پر بھی اس کے موڈ پر کوئی فرق محسوس نہ ہوا تھا۔اس کے اندر موجود سناٹا باہر کے شور سے زیادہ تھا۔اسے ایک لحظہ بھی یہ خیال نہ آیا تھا کہ آخر سمیہ کو اس سے کیا کام پڑ گیا تھا۔بس اپنی اضطرابی حالت میں وہ سنجیدگی سے گاڑی چلا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قریباً بیس منٹ میں سمیہ کے گھر کے پاس سیف پہنچ گیا تھا۔ سمیہ شاید اسی کے انتظار میں باہر کھڑی تھی۔ سیف گاڑی سے نکل کر جب اس کے پاس آیا تو سمیہ اسے بہت ٹینس نظر آئی تھی۔

کیا پریشانی ہے سمیہ؟"، سیف نے اس کے تاثر دیکھ کر پوچھا۔"

کہاں تھے تم! کوئی اس طرح کسی کے ساتھ کرتا ہے؟ فون بند کر دیا تھا تم نے"، سمیہ نے تلملا" کر کہا تھا۔

میٹینگ تھی ضروری اس لیے بند کرنا پڑا کہو کیا کام ہے؟"، سیف نے پوچھا۔ آسمانی نیلے رنگ" کی شرٹ اور سیاہ پینٹ میں وہ خاصا سمارٹ دکھ رہا تھا۔

وہ لائبہ ہے جسے تم محبت کرتے ہو؟"، سمیہ نے بغیر تمہید کے پوچھ ڈالا اور اس اچانک سوال پر" سیف نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

بتاؤ سیف کیا وہ لڑکی لائبہ ہے؟"، سمیہ نے اسکی آنکھوں میں جھانک کر اس سے سچائی پوچھنی" چاہی۔

کیا فرق پڑتا ہے"، سیف نے مضطرب ہو کر کہا۔"

فرق پڑتا ہے! کیوں نہیں پڑتا۔۔۔ تم مجھے ایک بار تو بتاتے کہ وہ لڑکی اور کوئی نہیں میری" دوست لائبہ ہے۔۔۔ میں تمہیں ایک پل میں دل سے نکال پھینکتی!"، سمیہ بے بسی سے چیخی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے یہ پوچھنے کے لیے مجھے یہاں بلایا ہے؟"، سیف نے بے زاری سے کہا۔"

سیف لائبہ کی آج منگنی ہے"، سمیہ کا کہنا تھا کہ سیف ہکا بکا رہ گیا۔ایک ہی پل میں اس کا چہرا" سپید ہو گیا تھا جس پر سرخی ہی سرخی ایک لحظہ قبل پھیلی تھی۔اس نے حیران ہو کر سمیہ کی بات کو سمجھنا چاہا پر ان سب باتوں سے بھی کیا فائیدہ تھا۔لائبہ کی منگنی آج ہو یا کسی اور وقت اس نے تو پہلے ہی سیف سے صاف انکار کر دیا تھا۔

ہونے دو مجھے اس سے کیا!"،اس نے جزبات پر ضبط کیا تو سرخی سے پھر چہرا لال ہو گیا۔"

تمہیں فرق نہیں پڑتا؟"، سمیہ نے پوچھا۔"

میرے فرق پڑنے سے کچھ ہو گا سمیہ؟"، سیف نے متانت خیز انداز میں پوچھا۔سمیہ اس کے" تاثر دیکھ کر لاجواب رہ گئ۔

www.novelsclubb.com

وہ آج کرے کل کرے۔۔۔اسکی ذندگی میں میری کوئی حیثیت نہیں تو تم کیوں بلاوجہ مجھے" گھسیٹ رہی ہو اس معاملے میں۔۔اگر یہ ہی کہنے کے لیے مجھے یہاں بلایا تھا تو بی بی مجھے دسیوں کام ہیں۔۔۔جا رہا ہوں میں"، وہ برہمی سے بولا۔

تم نے کبھی اس سے پوچھا ہے کہ وہ تم سے محبت کرتی ہے یا نہیں؟"، سمیہ نے برجستہ کہا تو" سیف رک گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے کبھی اس کے دل کا حال جاننے کی کوشش کی سیف؟"، سمیہ چلتی ہوئی اس کے پاس جا کھڑی ہوئی۔ سیف اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتا رہا۔

"کیا تمہیں کبھی یہ اندازہ نہیں ہوا کہ شاید وہ بھی تم سے محبت کرتی ہو لیکن اس نے میری وجہ سے صرف اپنی دوست کی خاطر یہ احمقانہ قدم اٹھایا اور میں اتنی بڑی بیوقوف کبھی اسے سمجھی ہی نہیں۔ کل رات سے میں سوچ رہی ہوں کہ کیا میں اتنی غیر حاظر ہوں یا لائبہ بہترین اداکارہ کہ مہارت سے ہر بات چھپالی۔ مجھے اس سے ہزاروں شکوے ہیں لیکن گلا تم سے بھی ہے۔۔۔ایک بار تو دھیان دیتے وہ تمہیں منع کیوں کر رہی ہے۔۔مجھے ہی بتا دیتے"، سمیہ نے متورم آنکھوں سے سیف سے کہا۔ سیف خود اسکی باتوں کو سن کر منتشر ہونے لگا۔

"اس نے انکار کیا ہے سمیہ۔۔۔شادی سے انکار! اب مزید کیوں تم یہ موضوع چھیڑ رہی ہو! کیا میرے چہرے پر قلق کی لکیریں نظر نہیں آتیں تمہیں؟ یہ کرب محسوس کرنا کم تھا جو اب اس پر بحث بھی کی جا رہی ہے"، سیف زچ ہوا۔

"میں محبت کی بات کر رہی ہوں سیف! شادی سے تو وہ انکار کر رہی ہے پر کیا اسے تم سے محبت ہے؟"، سمیہ نے نرمی سے سمجھایا تو سیف پریشان ہوا۔

"تو تمہیں لگتا ہے کہ وہ بھی؟"، سمیہ نے اسکی بات سن کر سر کو جنبش دی تو وہ اور پریشان ہو گیا اور نچلا لب دانتوں تلے دبا لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے پاس ایک پلین ہے"، سمیہ نے اسے پریشان ہوتا دیکھ کر تسلی دینی چاہی۔"

اور اگر ابھی بھی اس نے انکار کیا؟"، سیف نے بے بس ہو کر پوچھا۔"

کیسے اعتراف کرنا ہے یہ تمہارا کام ہے۔۔۔اتنا میں یقین سے کہہ سکتی ہوں اس نے میری وجہ" سے یہ سب کیا ہے۔۔۔اور میں اسے ایسا کرنے نہیں دوں گی۔۔تم ساتھ دو گے؟"، سمیہ نے اس کا اعتماد چاہا۔

،"کل تک جو لاحاصل تھی آج قسمت کی لکیر بن سکتی ہے،اس امید پر میں کیوں پیچھے ہٹوں" منگنی کے گھر میں مکین کے ساتھ ساتھ ملازم بھی متحرک تھے۔نگہت نے الف چچا کو کسی کام سے بھیجا ہوا تھا ورنہ وہ گھر کے مرکزی حصے میں لازمی سمیہ کو ملتے۔اس نے شکر کا سانس لیا اور دبے قدموں سے سیف کو اشارہ کرتی ہوئی گھر میں داخل ہو گئی۔نگہت ملازمہ کے ساتھ کچن میں مصروف تھیں۔رؤف صاحب فون پر کوئی اہم گفت و شنید کر رہے تھے۔سمیہ جیسے تیسے سیف کو انکی نظروں سے بچاتی ہوئی گھر کے بالائی حصے میں لے آئی۔سمیہ کا دِکھ جانا مسئلہ نہیں تھا۔اسے ویسے بھی آنا تھا اور سب ہی انتظار کر رہے تھے البتہ سیف کا یہاں ہونا حیران کن ثابت ہوتا لہاذا سمیہ اسے سب کی نظروں سے بچانا چاہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے چوروں والی فیلنگ آ رہی ہے"، سیف نے سرگوشی میں سمیہ سے کہا تھا۔اس نے" سیڑھیاں چڑھ کر پیچھے دیکھا تو تسلی ہوئی تھی۔ نگہت اور رؤف اپنے کام میں مصروف تھے۔ ایک دو ملازم جو لونگ ایریا میں کام کر رہے تھے انہوں نے بھی سیف کو نہیں دیکھا تھا۔

محبت کی ہے سیف صاحب تو رسک تو لینا پڑے گا!"، سمیہ راہداری میں دیکھتی ہوئی آگے" بڑھی تھی۔اس نے سیف کو پیچھے ہی رہنے کو کہا۔اسے اس وقت زرین اور سکینہ کی فکر تھی۔ اگر ان دونوں میں سے کسی نے سیف کو دیکھ لیا تو یقیناً شور مچاتیں۔

وہ کمرہ ہے لائبہ کا اب جاؤ اور جیسا کہا تھا ویسے ہی کرنا"، سمیہ نے دائیں جانب مڑتی راہداری" میں اشارہ کیا۔

وہ چیخ پڑے گی سمیہ۔۔۔اور جو تم کرنا چاہ رہی ہو سب پر پانی پھر جائے گا"، سیف نے انجانے" اندیشے سے اسے آگاہ ہی کیا۔

تم نے کہا تھا کہ پلان میں ساتھ دو گے!"، سیف کے اندر جھجک محسوس کر کے سمیہ نے اسے" یاد دلایا۔

جانتا ہوں پر ایسے کیسے اس کے کمرے میں جا سکتا ہوں۔۔۔آخر کو وہ لڑکی ہے اور میرا اس سے" ایسا کوئی رشتہ نہیں۔۔۔انکل انٹی بھی کیا سوچیں گے؟"، سیف الجھ کر کہنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف میں اسکی دوست ہوں اور جتنا تمہیں اسکی عزت کا خیال ہے اتنا ہی مجھے بھی ہے۔۔۔تم یہاں اندر جاؤ گے اور وہاں میں انکل آنٹی کو سب کچھ بتادوں گی"سمیہ نے پلان سمجھایا۔ابھی سیف کچھ کہتا کہ یکایک لائبہ کے روم کا دروازہ کھولا تھا۔ان کے پاس واپس مڑنے کا موقع کہاں تھا۔کمرے سے نکلتی ہوئی سکینہ نے سمیہ کو دیکھا تو مسرور سی اس کے پاس آئی۔سمیہ پیچھے ہٹ نہ سکی۔

ارے سمیہ آپی حد کر دی آپ نے ویسے۔۔۔معلوم ہے نا آپکی جگری یار کی منگنی ہے کیا" مہمانوں کی طرح"،اس کے الفاظ حلق میں ہی گھٹ گئے جب سیف پر نظر پڑی۔

سیف بھا"،سکینہ کا زور سے کہنا ہی تھا کہ سمیہ نے اس کو بازو سے پکڑ کر اس کے منہ پر ہاتھ" رکھ دیا۔

اگر زور سے کہا سکینہ کی بچی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"،سمیہ نے مشتعل آنکھوں سے اسے" تنبیہہ کی تو اس نے سر کو جنبش دی۔

لائبہ کہاں ہے؟"،سمیہ نے پوچھا۔"

دلہن صاحبہ تو اندر تیار بیٹھی ہیں آپ کا انتظار ہو رہا ہے"،سکینہ نے معصومیت سے کہا۔"

کوئی اور ہے روم میں؟"،سمیہ کو اندازہ تو تھا پر پھر بھی تصدیق کرنا چاہی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں میں تھی اب تو میں بھی نہیں"،اس نے سیف کو دیکھ کر کہا۔سمیہ نے اشارے سے"
سیف کو اندر جانے کو کہا تھا۔سیف جو اس کشمکش میں مبتلا تھا کہ اندر جائے یا نہیں سمیہ کے اسرار پر آگے بڑھ گیا۔

کیا کرنے والی ہیں آپ؟"،سکینہ نے اچھنبے سے پوچھا۔"

تم ساتھ دو گی پہلے یہ بتاؤ؟"،سمیہ نے بازو اس کے گلے میں حائل کر کے خود سے قریب کیا۔"

ہائے اللہ کوئی فلمی سین ہونے والا ہے؟"،سکینہ کی آنکھوں میں چمک اودھ کر آئی۔"

یہ ہی سمجھو۔چلو انکل کے پاس چلتے ہیں"،وہ سکینہ کو آگے لیکر بڑھ گئی۔"

سمندری سبز رنگ کا جوڑا جس پر سلور رنگ کا نفیس سا کام کیا ہوا تھا بلاشبہ اس کے رنگ کو مزید نکھار رہا تھا۔سپید ہاتھ گود میں رکھے ہوئے تھے جن میں سبز رنگ کی چوڑیاں پہنی تھیں۔ شنگرفی ہونٹوں پر ہلکی سی لپ اسٹک، غضلی آنکھوں کو کاجل سے مزید نکھار دیا تھا۔اس کے اناری گالوں پر ہلکا سا بلش لگا ہوا تھا۔بے شک اسے زیادہ میک اپ کی ضرورت ہی نہیں تھی۔ کالے گھنیرے بالوں کو ہالف باندھے ہوئے،دو دو لٹیں دونوں طرف سے نکلتی ہوئی اس کے ملائی جیسے گالوں کو چھو رہی تھیں۔وہ بلاشبہ حسن کا پیکر تھی پھر حسین جوڑے اور ہلکے سے میک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپ سے غضب ڈھا رہی تھی۔پر وہ جتنا حسن کا مجسمہ لگ رہی تھی اتنا ہی اسکے چہرے پر اداسی چھائی ہوئی تھی۔اس کا سپید چہرا مرجھایا ہوا تھا۔اس کی آنکھوں میں قلق ہی قلق تھا۔وہ خوش نہیں تھی،یہ بات وہ جانتی تھی لیکن اسے خوش ہونا تھا۔خود کو اس نئی زندگی کی طرف مائل کرنا تھا،دل کو سمجھانا تھا،اسے بہلانا تھا۔پر اس دل کے شہر میں جس شخص نے ٹھکانا ضبط کیا تھا وہ اسے بے گھر کیسے کرے اس کا حل نہ مل سکا۔وہ اداس سنگھار میز کی سیٹی پر بیٹھی ہوئی تھی۔اسے دوپٹا سر پر پن کرنا تھا پر سکینہ کے جاتے ہی وہ جو کب سے خود کو کمپوز کی ہوئی تھی،خود سے ہار گئی اور بے بس اور لاچار کی طرح بیٹھتی چلی گئی۔سمندری سبز رنگ کا دوپٹا اس کے کاندھوں پر ٹکا تھا۔

وہ مبہوت ہی تو رہ گیا۔اس کانچ سی گڑیا کو دیکھ کر اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی۔وہ آہستگی سے کمرے میں داخل ہوا تھا اور دروازہ بند کر دیا تھا۔اس نے دھیرے سے قدم بڑھائے تو لائبہ کا عکس آئینے میں دیکھ کر ٹھٹک گیا۔جو جھجھک اسے اندر آنے سے روک رہی تھی وہ لائبہ کو دیکھ کر بھول گیا تھا۔پھر کیا تھا،ہوش کھو بیٹھنا کسے کہتے ہیں کوئی کمرے میں ساکت کھڑے اس وجود سے پوچھے۔جس کی معشوقہ بن ٹھن کر بیٹھی ہو پر یہ تیاری اس کے لیے نہ ہو۔اسی کیفیت کو سوچ کر اس کے جامد وجود میں حرکت ہوئی۔وہ اس کے عقب میں ایک فاصلے سے جا کھڑا ہوا اور خاموشی سے اس مجسمے کو دیکھتا رہا جسے کسی نے سنگ مرمر پر تراش کر یہاں رکھ دیا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف کے ملبوس سے پھوٹتی کولون کی خوشبو وہ باآسانی پہچانتی تھی۔اس وقت بھی کمرا اس خوشبو سے معطر ہو رہا تھا لیکن لائبہ کے لیے نئی بات نہ تھی۔سامنے نہ ہو کر بھی لائبہ اکثر خود کو اسی خوشبو میں گھرا محسوس کرتی تھی۔اس کی قوت شامہ سے خوشبو ٹکرائی تو لائبہ کا مزید دل پسیج گیا۔سنگھار میز پر رکھی ہوئی پنیں اٹھانے کے لیے جوں ہی لائبہ نے آئینے میں دیکھا تو سیف کو کھڑا پایا۔وہ کتنی ہی دیر تک اسے تکتی رہی تھی پھر محض ایک خیال سمجھ کر اس نے سر جھٹکا اور پنیں اٹھانے لگی۔

واقع کھڑا ہوں"،سیف نے اس کی حرکت کو نوٹ کیا تو لائبہ سے کہا۔اس کی آواز اتنی واضح" تھی کہ محض خیال تھا،لائبہ کو شک ہوا۔اس نے جھٹ آئینے میں دیکھا اور اٹھ کر پیچھے مڑی۔ ساحر واقع اس کے سامنے موجود تھا۔اسے مسحور کرنے کو تیار تھا لائبہ کی سانس اٹک گئی۔وہ قریب آتا گیا سیٹی پیر سے ایک طرف کی اور اس کے مقابل کھڑا ہو گیا۔آج اسکی آنکھوں میں محبت کے ساتھ ساتھ سنجیدگی اور سوالوں کی آمیزش وہ بخوبی نوٹ کر سکتی تھی۔وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

تم۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو؟"،اس نے بمشکل دل پر قابو پایا اور اٹکی ہوئی سانس بحال کر" کے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیا کر رہی ہو تم؟"، سیف اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہا تھا۔ وہ پہلے کبھی ایسے سنجیدگی اور متانت خیز روپ میں اس کے سامنے نہیں آیا تھا۔ لائبہ کہیں کہیں اس سے مرعوب ہو رہی تھی۔

تم سے مطلب۔۔۔ تم اندر کیسے آئے؟"، لائبہ نے خود کی حالت پر قابو پایا اور دروازے کی جانب دیکھا۔

، کیوں کر رہی ہو یہ سب لائبہ؟"، وہ اس کا سوال نظر انداز کر گیا۔ اس کی آنکھوں میں حدت چہرے پر پختگی، لائبہ کو کمپوز کرنا محال ہو گیا تھا۔

تم یہ سب پوچھنے کے حق دار نہیں۔ جاؤ یہاں سے اس سے پہلے کہ تماشہ بنے!"، لائبہ نے سخت لہجے میں اس سے کہا پر سیف کے وجود میں زرا جنبش نہ آئی۔ وہ مزید ایک قدم آگے بڑھا تو لائبہ ڈر سے پیچھے ہٹی اور سنگھار میز سے جا لگی۔ ساحر کا سحر شدت پکڑ گیا تھا۔ وہ بمشکل مسحور ہونے سے بچ رہی تھی۔

لائبہ"، سیف نے آنکھوں سے اس کو گرفت میں لیا۔"

"کیا تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسے مزاج ہیں؟ جی جی وہ آپ سے کہنا تھا کہ دور خاندان میں فوتگی ہوئی ہے۔ نرگس آپا اور بھائی صاحب دیگر لوگ جو آج مدعو تھے وہاں عیادت کو گئے ہیں۔ قریباً ایک گھنٹے بعد انشاءاللہ یہاں پہنچ جائیں گے تو آپ بھی تب ہی نکلیے گا"، رؤف صاحب فون پر عمر اور اسکی فیملی کو آگاہی دے رہے تھے۔ سمیہ ان کے پاس چلتی ہوئی آئی تو انہیں ہاتھ کے اشارے سے روکا۔

نہیں نہیں چھوٹی سی رسم ہے سادگی سے کر لیتے ہیں۔ آپ لوگوں کی بھی مجبوری ہے"، سمیہ نے انہیں پھر روکا۔ رؤف صاحب اس کے اشارے کو سمجھتے ہوئے رسیور پر ہاتھ رکھ کر گویا ہوئے،

کیا بات ہے سمیہ بیٹا کیوں روک رہی ہو مجھے"، رؤف صاحب نے سمیہ سے پوچھا۔"

انکل دو تین گھنٹے بعد کا کہیں انہیں پلیز"، سمیہ نے ملتجیانہ انداز میں کہا۔"

پر یہ تو بہت دیر ہو جائے گی، ایک گھنٹے بعد سب آجائیں گے پھر تقریب بھی شروع کرنی ہے"، رؤف نے سمجھایا۔

انکل پلیز میری بات مانیں۔۔۔ آپ لوگوں کی عزت کا سوال ہے دو گھنٹے بعد کا کہیں پلیز میں سب سمجھاتی ہوں"، اس نے لونگ ایریا میں موجود سحر کو دیکھا تو سکون کا سانس لیا۔ وہ ویسے بھی مدعو تھیں لیکن آج وہ سمیہ کے لیے یہاں موجود تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی صاحب سمجھنے کی کوشش کریں آپ دو سے تین گھنٹے بعد کا وقت دیں انہیں ''، سحر بھی'' یہیں چلی آئیں اور سمیہ کا ساتھ دیتی ہوئی کہنے لگیں۔ رؤف صاحب نے دونوں کو دیکھا تو الجھ کر رہ گئے۔

آپ لوگ آرام سے دو تین گھنٹے بعد نکلیئے گا ایسا نہ ہو آپ لوگ پہنچ جائیں اور یہاں ہمارے'' مہمان موجود نہ ہوں۔ آپ لوگوں کو بھی انتظار کرنا پڑے گا معزرت کے ساتھ''، انہوں نے رسیور فون پر رکھا اور سمیہ کو سوالیہ نگاہ سے دیکھا۔

کیا بات ہے کیوں تم نے معاملہ اتنا ملتوی کروادیا؟''، یہ سب سن کر نگہت بھی یہیں چلی آئیں۔'' آپ دونوں بیٹھیں پہلے پلیز ''سحر دونوں سے مخاطب ہوئیں۔ رؤف اور نگہت نے پریشان'' ہو کر ایک دوسرے کو دیکھا اور صوفوں پر بیٹھ گئے۔

www.novelsclubb.com

انکل پلیز میری پوری بات سنیے گا یہ لائبہ کی زندگی کا سوال ہے''، سمیہ نے کہا ہی تھا کہ رؤف'' صاحب کو انجان اندیشوں نے آن گھیرا۔

وہ اس سوال پر سٹپٹا گئی۔ سیف کی محبت سے لبریز آنکھیں اس کو مکمل جکڑ رہیں تھیں۔ لائبہ اس کے سوال پر حیران ہو گئی تھی۔ اس نے براہ راست ایسی بات پوچھی تھی جس کا جواب تو خود اسے کچھ دن پہلے معلوم ہوا تھا اسی دن سے جڑی سمیہ کی بات اس کے ذہن میں ٹکرائی تو لائبہ نے تنے اعصاب سے سیف کو گھورا پھر نظریں چرا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیسا سوال ہے تمہیں معلوم بھی ہے آج کون سی تقریب ہے یہاں"، وہ گھر کی۔"

آج تمہارا نکاہ بھی ہوتا تب بھی میں یہ ہی سوال پوچھتا"، سیف نے سنجیدگی سے کہا۔"

تم جواب نہیں دے رہیں"، کچھ لحظہ خاموشی کی نظر ہوئے تو سیف نے پھر پوچھا۔لائبہ کو"

شدید غصہ آیا۔وہ سنگھار میز سے ہٹی۔

نہیں کتنی بار کہوں نہیں!"، لائبہ نے جھٹک کر جواب دیا اور آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ سیف"

نے اسے بازو سے تھاما اور روک دیا۔

کیا بدتمیزی ہے!"، لائبہ نے ہاتھ جھٹک کر سیف سے کہا تھا۔جتنا وہ غصے میں تھی شدید"

مشتعل وہ بھی ہوا اور بازو سے پکڑ کر پھر سنگھار میز تک لے آیا۔

اس جسارت پر لائبہ ہکا بکا رہ گئ۔وہ بلاشبہ اونچی قد کاٹ اور مضبوط جسامت رکھتا تھا،اس کے سامنے لائبہ جیسی نازک گڑیا کیسے خود کو چھڑا پاتی۔وہ حواس باختہ اس شخص کو دیکھ رہی تھی جس نے پھر ایک پل کو مہلت نہ دی تھی اور وہ اس کے سحر میں مسحور ہوتی چلی گئ۔کپکپی اس کے اندر تک سرایت کر گئ تھی اور ہر بات حتیٰ کہ سب کچھ اس کے ذہن سے نکلتا چلا گیا۔وہ اسی سوال سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔وہ نہ بھی دہراتا لائبہ جانتی تھی وہ کیا جاننا چاہتا تھا۔سیف کا یہ روپ دیکھ کر لائبہ کے اوسان خطا ہو رہے تھے۔سیف کے چہرے پر شکایت کی اور آنکھوں میں درد کی لکیریں نمودار تھیں۔وہ پھر وہاں سے باآسانی ہٹ سکتی تھی پھر اسے دھتکار سکتی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر اس کا دل توڑ سکتی تھی لیکن وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہوتی چلی گئی۔ سیف کی آنکھوں میں خود کے لیے اس حد تک الفت دیکھ کر لائبہ کی آنکھوں سے سختی دور ہوتی چلی گئی۔ اس کی نرم گرم آنکھیں اس کے دل کی عکاسی کرنے لگی تھیں۔ وہ بخوبی اسکی نگاہوں کو پڑھ سکتا تھا اور پڑھ بھی رہا تھا کہ لائبہ کی نظریں جھکتی چلی گئیں۔ وہ سر تسلیم خم کیے اس کے سامنے کھڑی تھی۔ سیف نے فرط محبت سے اس مجسمے کو دیکھا تھا۔ اس کا رواں رواں محبت کی خبر کی آگاہی دے رہا تھا۔ سیف زیر لب مسکرایا تھا۔ دل کے شہر کو فتح نصیب ہوئی تھی۔

اب جب کچھ پوشیدہ نہ تھا اور محبت کا جذبہ آشکار ہوا تو لائبہ کے پاس خود کو چھپانے کا کوئی حربہ نہ تھا۔ وہ نظریں جھکائے ہی وہاں سے ہٹی اور کمرے کے وسط میں جا کھڑی ہوئی۔

"اتنا آسان ہے تمہارے لیے محبت کو قربان کرنا"، سیف اسکے عقب میں کھڑا اسے پوچھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم اس قربانی کو جھیل کر دیکھو پھر درد کا پتہ چلے گا"، لائبہ نے شکستہ خور انداز میں سیف کو دیکھا۔

"یہ راز اسی کمرے میں دفن کر دو سیف۔۔۔ تم سے گزارش کرتی ہوں کہ یہاں سے چلے جاؤ۔ بے شک بابا تمہاری اور تمہارے گھر والوں کی بہت عزت کرتے ہیں لیکن یہاں دیکھ کر تم انکی نظروں سے گر جاؤ گے"،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا دوستی محبت سے بڑھ کر ہے؟"، وہ کچھ نہ بولا اس کے پاس اپنے گلے ہی بہت تھے۔"

میرا قصور یہ ہے کہ مجھے محبت کا اندازہ تب ہوا جب میری دوست نے اپنے دل کا حال مجھے" بتایا۔۔۔اس پر میں اس محبت کو بھی قربان کرتی ہوں۔۔۔اسکی خوشی کی خاطر میں یہ قدم بھی اٹھا سکتی ہوں۔۔اور اب پلٹنے کا کوئی چارہ نہیں۔ بات ہمارے خاندان کے بڑوں تک جا پہنچی ہے۔ تمہارا خاندان بھی ہمارے جیسا ہی ہے تم اس کی پیچیدگیوں کو سمجھ سکتے ہو"، لائبہ نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

خوب پلان بنایا تم نے۔۔۔قربانی میں مجھے بھی شامل کر لیا"، سیف نے شاکی انداز سے کہا۔" تم اسے قسمت کا لکھا کیوں نہیں سمجھتے۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا جسے ہم چاہتے ہیں ضروری" ،"نہیں وہ ہی ہماری قسمت ہو

یاد ہے مجھے۔۔۔پر کیا تمہیں یاد ہے میں نے بھی کہا تھا کہ معجزے بھی تو ہو سکتے ہیں"، وہ" آگے بڑھا اور دروازے کا ناب گھمایا۔ دروازہ کھلتا چلا گیا اور جو وجود سامنے کھڑا تھا لائبہ کو حواس باختہ کر گیا۔

اس کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا تو ایک جا رہا تھا۔ سمیہ جتنی خون خوار نظروں سے اسے گھور رہی تھی، لائبہ کی جرت نہ تھی کہ نظریں اٹھا سکے۔ سمیہ آگے بڑھی اور سیف کی طرف دیکھا۔ سیف نے نظروں سے اعتماد میں لیا یعنی لائبہ نے اعترافِ محبت کر لیا تھا۔ سمیہ نے واپس نظریں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لائبہ کی طرف کیں۔اسے کچھ بولنے کی ضرورت ہی نہیں تھی خاموشی ہی میں خاصا شور تھا پر لائبہ کی ریڑھ کی ہڈی میں جھرجھری تب محسوس ہوئی جب اس نے رؤف کو دروازے کی چوکھٹ پر پایا۔ پیچھے نگہت بھی موجود تھیں۔دونوں کی نگاہیں لائبہ سے ہوتی ہوئی سیف کی طرف گئیں۔سیف اس جسارت سے خاصا شرمندہ ہوا تھا۔پر اس کے پاس اور کوئی چارہ نہیں تھا۔اس نے بھی نظریں ندامت کے باعث نیچے کر لیں۔نگہت اور رؤف کے چہرے پر ٹھیک ٹھاک پریشانی عیاں تھی۔

میں لائبہ سے اکیلے میں بات کرنا چاہتا ہوں"،کچھ توقف کے بعد رؤف صاحب سب سے" مخاطب ہوئے۔باری باری کر کے سیف اور سمیہ کمرے سے چلے گئے۔نگہت اور سکینہ نے بھی قدم پیچھے کر لیے۔لائبہ کمرے کے وسط میں کھڑی ٹھیک ٹھاک گھبرا رہی تھی۔زندگی میں پہلی بار اسے اپنے بابا سے ڈر لگ رہا تھا۔اسے خوف تھا کہ کہیں اس نے اپنے بابا کا دل تو نہیں دکھا دیا تھا؟

رؤف صاحب شاکی نظروں سے بیٹی کو گھور رہے تھے اور لائبہ شرمندگی کے باعث نظر ہی نہ اٹھا سکی تھی۔وہ سر جھکائے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پیوست کیے کھڑی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم اس رشتے سے خوش نہیں تھیں؟"، رؤف صاحب نے گھمبیر لہجے میں پوچھا تھا پر لائبہ نے کوئی جواب نہ دیا۔

"کئی بار میں نے تمہیں ٹٹولنے کی کوشش کی تھی پر اس کیفیت کو میں نے شرم سمجھ کر در گزر کر دیا تھا۔ مجھے یہ بتاؤ لائبہ کہ اس دل اور دماغ کی جنگ میں تمہاری روح کو کتنی ضربیں لگی ہیں؟"، لائبہ نے نم آنکھوں سے اپنے بابا کو دیکھا۔

"مجھے اس بات سے کوئی اعتراز نہیں کہ تم نے محبت کی بیٹا، مجھے اعتراز ہے تو صرف یہ کہ تم نے اپنے بابا کو کبھی اپنا دوست ہی نہیں سمجھا!"، رؤف صاحب نے شاکی بھرے لہجے میں کہا اور لائبہ شرمندگی اور ندامت کے سمندر مین غوطہ زن ہوئی۔

"کم از کم تم ایک بار مجھے تو بتا دیتیں کہ تمہارا ارادہ کیا تھا۔ میں کوئی نا کوئی حل نکالتا بچے۔۔۔ کم از کم فوری طور پر تمہارا رشتہ طے نہ کرتا"، شاکی لہجہ گداز لفظوں میں تبدیل ہونے لگا۔

"آپ کے نزدیک میں نے غلط کیا بابا؟"، لہجے میں نرمی دیکھ کر لائبہ کی ہمت بندھی۔

"نہیں۔۔۔ تم نے دوستی کا حق ادا کیا تھا پر مجھے تم بتا دیتیں تو یہ نوبت نہ آتی بیٹی۔۔۔ میں کوئی نا کوئی راستہ نکالتا"، رؤف صاحب نے سمجھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا آپ کی نظر میں اور کوئی راستہ ہوتا بابا؟"، لائبہ نے اعتماد حاصل کر کے پوچھا تو رؤف صاحب چند لحظہ خاموش اپنی بیٹی کو دیکھتے رہے۔

"اگر آپ میری جگہ ہوتے تو کیا کرتے اپنے دوست کے لیے؟"،

"میں بھی شاید یہ ہی قدم اٹھاتا"، انہوں نے دستِ شفقت لائبہ کے سر پر رکھا اور اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔

"تمہیں سیف پسند ہے؟"، فرطِ محبت سے گلے لگا کر رؤف صاحب نے نرمی سے پوچھا اور لائبہ خاموشی سے اپنا سر ان کے سینے سے ٹکائے کھڑی رہی۔ روف صاحب زیر لب مسکرائے اور اس کے ماتھے پر بوسا دے دیا۔

"سیف اندر آؤ"، رؤف صاحب نے سیف کو بلایا جو باہر کھڑا تھا۔ گھبراہٹ کی وجہ سے باہر کھڑے افراد نے ایک دوسرے سے کوئی گفتگو نہ کی تھی۔ رؤف صاحب کے بلانے پر سیف اندر چلا آیا۔ رؤف صاحب اب سیف کی طرف دیکھ رہے تھے۔ لائبہ ان کے عقب میں تابعداری سے نظریں جھکائے کھڑی تھی۔ سیف کی آنکھوں میں ابھی بھی شرمندگی کی لکیریں موجود تھیں وہ براہ راست رؤف سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا۔

"تمہاری بھابی کا فون لائبہ کے رشتے کے لیے آیا تھا"، رؤف صاحب نے کہا تو سیف اور لائبہ دونوں سن کر چونکے۔ سیف کے صبیح ماتھے پر شکنیں نمودار ہونے لگیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اور نگہت تب ہی سمجھ گئے تھے کہ کوئی نا کوئی معاملہ ہے پر دماغ اس طرف جانے سے" انکاری تھا۔ میں نے کچھ زیادہ ہی اپنی بیٹی پر بھروسہ کر لیا تھا کہ وہ زندگی میں اگر کبھی بھی مشکل میں پھنسی تو مجھے پکارے گی"، آخری الفاظ انہوں نے لائبہ کو دیکھتے ہوئے کہے اور لائبہ کا بس زمین بوس ہونا رہ گیا تھا۔

یقین جانو اگر لائبہ کا رشتہ نہ ہوا ہوتا تو میں ایک پل کو انتظار نہ کرتا اور تمہارے گھر والوں کو بلا" ،"لیتا

یعنی بھابی نے یہاں فون کیا تھا۔۔۔ اور مجھے بتایا نہیں"، سیف رؤف صاحب کی بات سن کر" سوچنے لگا۔

تم مجھے لائبہ کے لیے بہترین جوڑ لگے تھے اور مجھے اپنی بیٹی کی پسند پر کوئی اعتراز نہیں۔۔۔ تم" کچھ کہنا چاہو گے؟"، رؤف صاحب کے تاثر تو سنجیدہ تھے پر الفاظ نرم گداز تھے۔ سیف کی ہمت بھی بندھنا شروع ہوئی۔

انکل۔۔۔ معزرت کرنا چاہتا ہوں آپ سے بغیر پوچھے آپ کے گھر اور پھر آپ کی بیٹی کے" کمرے میں داخل ہو گیا"، سیف نے الفاظ کا چناؤ دھیان سے کیا۔

ہمم"، رؤف صاحب نے ہنکارا بھرا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجبوری کے باعث مجھے یہ قدم اٹھانا پڑا۔انکل جو بات اب میں کہنے لگا ہوں اس میں میری کوئی حیثیت نہیں۔۔۔لیکن اگر میرے بابا کا آپ پر بہت احسان ہے جیسا کہ آپ بتاتے ہیں اور کئی بار آپ نے مجھے کہا بھی کہ اگر آپ کی ضرورت پڑے تو فوراً یاد کروں۔اس احسان کے بدلے جو میں مانگنا چاہتا ہوں وہ بہت بڑھ کر ہے"،سیف نے لجاجت سے رؤف کی جانب دیکھا جو ہمہ تن گوش تھے۔

میں آپکی بیٹی کا ہاتھ مانگنا چاہتا ہوں۔۔اگر آپ مان گئے تو یقین جانیں ساری زندگی میں آپکے احسان تلے دبا رہوں گا"،کتنی بردباری اور پختگی کے ساتھ احترام کے دائرے میں اس نے جو بات کی تو رؤف بے حد متاثر ہوئے اور زیر لب مسکرائے۔

میری بیٹی ہے ہی اتنی انمول۔۔۔خوش رکھو گے اسے؟"،رؤف صاحب نے مسکرا کر پوچھا۔

کبھی شکایت آئے تو جو سزا دیں گے منظور ہو گی"،جتنی معصومیت سے سیف نے کہا رؤف صاحب کھل کر مسکرائے۔لائبہ کے لبوں پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔رؤف صاحب نے سیف کو بھی پیار کیا اور دونوں کو لیکر باہر آئے۔نگہت چوکھٹ پر کھڑی سب دیکھ اور سن چکی تھیں۔انہیں بھی اس رشتے سے کوئی اعتراض نہ تھا پر اس وقت انکے چہرے پر چھائی پریشانی اور تفکر رؤف صاحب نے دیکھی تھی۔وہ سب کے سب لونگ ایریا میں چلے گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اپنے دوست سے معزرت کیسے کروں اور پھر نرگھس آپا وہ بھی خفا ہوں گی۔۔۔جہاں"
،"ہمارے بچے ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں وہیں یہ پیچیدگی پریشان کن ہے

لائبہ کی عزت کا بھی سوال ہے۔۔۔لوگ باتیں بنا سکتے ہیں رؤف صاحب"،نگہت نے گھبرا"
کر کہا۔

آپ لوگ فکر مت کریں۔۔۔دیکھیں ابھی کچھ ہوا تو نہیں ہے۔بھائی صاحب میری بات"
مانیں تو نرگھس آپا کو فون کریں اور انہیں ساری تفصیل سمجھائیں۔پھر ہم سب عمر کے گھر والوں
سے ملنے چلتے ہیں۔۔۔وہ ویسے بھی ابھی نکلے نہیں ہوں گے۔۔۔ہم انہیں احسن طریقے سے
سمجھائیں گے تو وہ مان جائیں گے۔اگر لائبہ کی خوشی اس رشتے میں نہیں تو وہ کیسے اس رشتے کو
قائم رکھے گی؟"،دونوں کو متفکر دیکھ کر سحر نے فہمائشی انداز میں کہا۔

انکل ہم بھی چلتے ہیں آپ لوگوں کے ساتھ"،مین ڈور سے داخل ہوتے کے ساتھ ہی صفیان"
کی آواز سن کر سب کے سب ان کی طرف دیکھنے لگے۔ثمن اور ماں جی بھی ساتھ موجود تھیں۔
رؤف صاحب نے سوالیہ نگاہ سے نگہت کو دیکھا۔

انہیں میں نے فون کر کے تمام تفصیل سے آگاہ کیا تھا۔۔۔یہ لوگ بھی ساتھ چلنے پر بضد"
تھے"،سمیہ نے رؤف کی الجھن بھانپ کر بتایا۔لائبہ کو سمیہ پر خوب حیرانی ہوئی۔وہ پورا پلین
سوچ کر آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ فکر مت کریں رؤف بیٹا۔۔۔لائبہ بیٹی پر کوئی انگلی نہیں اٹھے گی۔ہم سب آپ کے ساتھ" چلتے ہیں اور معاملہ فہم ادراک سے سلجھا لیتے ہیں"،ماں جی نے رؤف صاحب کو باور کروایا تو رؤف صاحب اور نگہت کو ہمت ہوئی۔

انکل میں بھی ساتھ چلوں گا"،سیف نے بھی آگے بڑھ کر کہا۔"

نہیں تم لائبہ اور سمیہ گھر پر رکو۔یہ بڑوں کا معاملہ ہے سیف۔انگلی تم پر بھی اٹھ سکتی ہے جو" میں برداشت نہیں کر سکتا"،صفیان نے کہا۔

تو پھر چلیں دیر مت کریں آپ لوگ فوراً جائیں"،سمیہ نے سب کو وقت کی کمی کا احساس دلایا" اور سب ایک دوسرے کو ہمت سے دیکھتے ہوئے باری باری کر کے گھر سے نکلے۔

سحر آپ پلیز میری بیٹی کا دھیان رکھنا"،نگہت گھبراتی ہوئی سحر کے پاس آئیں۔"

بے فکر رہیں نگہت۔لائبہ میری بھی بیٹی ہے"۔"

روتی ہوئی لائبہ کے پاس سکینہ موجود تھی۔سمیہ نے آکر اسے آنکھوں سے اعتماد دلایا۔

تم نے یہ سب کیوں کیا سمیہ؟"،سمیہ کو پاس دیکھ کر لائبہ اس سے چمٹ گئی۔"

تم ہر جذبہ مجھ پر قربان کر سکتی ہو میں اتنا بھی نہ کروں؟"،سمیہ نے اس کے کان میں کہا۔"

اور تمہاری محبت؟"،لائبہ نے پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تو دھندلی تھی لائبہ بے حد دھندلی۔اس رات سیف کی آنکھوں میں محبت کی شدت نے" مجھے میری کیفیت کا اندازہ کرا دیا۔ پھر جب معلوم ہوا کہ وہ لڑکی اور کوئی نہیں، تم تھیں، تو جیسے سورج کی روشنی دھند کو ختم کر دیتی ہے بس ویسے ہی اس حقیقیت کی روشنی سے میری محبت ختم ہو گئی۔ کسی سرے سے دل میں پھر یہ احساس نہ جاگا۔ایک پل کے لیے بھی میں نے اس زاویئے سے نہ سوچا۔ میرے لیے اہم تھیں تو صرف تم۔۔۔اور کچھ اہم نہیں تھا"،اس نے ہاتھ کے پیالے سے لائبہ کا چہرا تھاما اور دلاسہ دیا۔ سیف جہاں پریشان تھا وہیں ان دونوں کو تعریف کی نگاہ سے بھی دیکھ رہا تھا۔

یہ بتاؤ مجھے یہ سب کیوں نہیں بتایا تم نے کہ یہ ڈفر تمہارے پیچھے پڑا ہے"،ماحول کو نارمل" کرنے کے لیے سمیہ نے لائبہ کے کاندھے پر چپت لگا کر کہا۔

حرکتیں ہی ایسی تھیں میں کیا بتاتی"،لائبہ کا کہنا تھا کہ سیف بھی سن کر چونکا۔"

ہاں وہ تو مجھے اندازہ ہو رہا ہے"،سمیہ نے نظروں سے سیف کو گھورا۔"

"،محترمہ زرا بتانا پسند کریں گی میں نے ایسا کیا کیا؟"

لو جی محبت ہو گئی اُس سے بڑھ کر کچھ ہونا تھا"،سمیہ نے جھٹ کہا تھا۔لائبہ کی آنکھیں ڈر کے" باعث متورم ہونے لگی تھیں اور سیف اسے دیکھ کر مزید پریشان ہو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا"، سیف نے نرمی سے اسے اعتماد دلایا۔"

یہ جو سالن تم نے پھیلایا ہے ناوہ ہی سمیٹنے کے لیے اتنا بڑا پلان میں نے اور ماما نے بنایا"، سمیہ" نے اسے شاکی ہو کر کہا تو لائبہ نے ممنونیت سے سحر کو دیکھا جو محبت سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

آپی نے تو پورا پتیلا ہی انڈیل دیا ہے وہ بھی نہاری کا"، سکینہ نے کہا ہی تھا کہ سحر نے ہنکارا" بھرا۔

"انہوں ہوں!۔۔۔ چلو چلو مت ڈراؤ اسے۔۔لائبہ سب ٹھیک ہو جائے گا مت ٹینشن لو" انہوں نے سہمی ہوئی لائبہ کو خود سے لگا لیا۔

وقت کی رفتار دھیرے چل رہی تھی۔ہر منٹ ایک گھنٹے کے برابر محسوس ہو رہا تھا۔سیف مین ڈور کے پاس ٹہل رہا تھا۔سکینہ صوفے پر چوکڑی مارے بیٹھی گھڑی کی ٹک ٹک دیکھ رہی تھی۔ سحر کرسی پر بیٹھی انتظار کر رہی تھیں۔لائبہ اور سمیہ دوسرے صوفے پر براجمان ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے بیٹھی تھیں۔لائبہ بمشکل آنسو ضبط کیے ہوئے بیٹھی تھی۔خاندان میں اسے سب سے زیادہ سلجھا ہوا اور سادہ مزاج سمجھا جاتا تھا۔آج اسے ڈر تھا کہ کہیں لوگ اسے غلط الفاظوں میں نہ تول دیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک گھنٹا گزرا اور پھر ڈیڑھ گھنٹا گزرنے کے بعد اچانک سحر کا موبائیل بج اٹھا۔ سیف کے قدم وہیں رکے، اس کی نظروں نے موبائیل کا تعاقب کیا۔ لائبہ، سمیہ سکینہ سب سحر کی طرف متوجہ ہو گئے۔

جی بھائی صاحب"، فون رؤف کا تھا۔ لائبہ کا دل حلق میں اچھل آیا۔ سحر ان سے بات کر رہی" تھیں الفاظ صرف جی جی کے دائرے میں گھوم رہے تھے۔ سب کے دل تیزی سے دھڑک رہے تھے۔

جی ٹھیک ہے اوکے اوکے اللّٰہ حافظ"، سحر نے کہہ کر فون رکھا اور ان سب کو باری باری" دیکھا۔

مام بتائیں کیا ہوا؟"، سمیہ سے صبر نہیں ہو رہا تھا۔ سحر نے سب کو باری باری دیکھا اور لب وا" ،کیے

سب مان گئے"، سحر نے پر جوش لہجے میں کہا اور سمیہ کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔"

نرگس آپا کو اس فیصلے سے کوئی مسئلہ نہیں۔ انہوں نے بہت احسن طریقے سے عمر کے گھر" والوں سے بات کی۔ سیف تمہاری فیملی کے ہونے سے سب کو دھارس محسوس ہوئی ہے۔
نرگس آپا تو خود تم سے اور تمہاری فیملی سے متاثر ہوئی تھیں"، سیف نے سن کر شکر کا سانس لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھااور وہ جو کب سے آنسو ضبط کیے ہوئے تھی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ سمیہ نے اسے گلے لگا لیا۔

پاگل اب تو سب ٹھیک ہو گیا"، سمیہ نے اسے گلے لگا کر بولا۔ سکینہ بھی خوشی سے جھوم اٹھی" تھی۔

تمہارا یہ احسان میں کیسے اتاروں گی"، لائبہ نے سرگوشی میں سمیہ کے کان میں سسکیوں کے" ساتھ کہا۔

،"خوش ہو کر۔ تم خوش ہوتی ہو تو اپنا ہر درد کم لگتا ہے"

تم میری زندگی کا سب سے اہم حصہ ہو سمیہ"، لائبہ نے فرط محبت سے سمیہ سے کہا۔ سمیہ نے" سرشاری کے ساتھ اس کے بہتے آنسو صاف کیے۔

www.novelsclubb.com

قسم سے جلن تو تم سے شدید ہوتی ہے مجھے"، دونوں کی محبت دیکھ کر سیف نے سمیہ سے کہا تو" وہ ہنس پڑی۔

سیف صاحب یہ مت بھولیں کہ لائبہ کی زندگی میں پہلے میں آئی تھی"، سمیہ نے اترا کر کہا تو" سیف نے تیوری چڑھائی۔

وہ تو تم مجھے کبھی بھولنے نہیں دو گی"، سیف نے زچ ہو کر کہا تو دونوں ہنس پڑیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف بھائی آپ میرے ہونے والے بہنوئی ہیں یہ خوشی تو مجھے بے حد ہے پر اس سے کئی زیادہ" خوشی اس بات کی ہے کہ آپی کی منگنی ملتوی ہو گئی اور کم از کم استعمال شدہ کپڑے مجھے پہننے نہیں پڑے"، سکینہ نے سکون کا سانس لیا۔

ایک منٹ سکینہ افسوس کے ساتھ تمہیں یہ ہی سوٹ پہنے رہنا ہو گا"، سحر نے سکینہ کو روکا۔"

وہ کیوں؟"، سکینہ نے پوچھا۔ سب کے سب سحر کو دیکھ رہے تھے۔"

وہ اس لیے کہ منگنی تو آج ہی ہو گی وہ بھی لائبہ اور سیف کی۔ ایک چھوٹی سی رسم آج ہی کرنے" کے ارادے سے سب یہاں آ رہے ہیں"، سحر کا کہنا تھا کہ سکینہ اور سمیہ نے زور سے ہوٹنگ کی۔ یہ بات سن کر سیف کی باچھیں کھل اٹھیں البتہ لائبہ کے گال شرم سے انار ہونے لگے تھے۔

بہت زبردست ہو گیا یہ تو"، سمیہ کی پرجوشی قابل دید تھی۔"

بہت بہت مبارک ہو آپی اور سیف بھائی!"، سکینہ نے زور سے تالیاں بجا کر کہا تھا۔"

ویسے اس موقع پر سیف تمہیں کچھ کہنا نہیں چاہیے لائبہ سے؟"، لائبہ کے گلابی پڑتے گال" دیکھ کر سمیہ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف بھائی آپ تو ویسے بھی شاعری میں ماہر ہیں آج کی تقریب کی مناسبت سے کچھ اشعار ہی" کہہ دیں"، سکینہ نے جوش کے عالم میں کہا تو لائبہ نے سکینہ کو نظروں سے ٹوکا۔اس کی حالت دیکھ کر سمیہ اور سکینہ نے اسے خوب چھیڑا اور شرم سے لال پڑتی لائبہ سیف کے دل کو مزید بھانے لگی تھی۔

کیوں نہیں آپ کے لیے کہہ دیتے ہیں"، سیف نے سکینہ کی بات مان کر جو لائبہ کو نظروں" سے چھیڑا پھر مزید وہاں رہنا مشکل ہو گیا۔لائبہ سمیہ اور سکینہ سے بچ کر نکلنا چاہتی تھی جوں ہی اس نے کمرے کی طرف قدم بڑھائے سیف نے کلائی تھام لی۔ سکینہ نے فٹافٹ موبائیل کیمرا کھولا اور رکارڈ کرنے لگی۔لائبہ کی حالت اس کے چہرے سے واضح تھی اس نے سیف کی طرف دیکھا۔

تو بتایئے اجازت ہے"، سیف نے اجازت طلب بھری نگاہ سے لائبہ کو دیکھ کر پوچھا۔"

ارشاد ارشاد!"، سمیہ اور سکینہ نے زور زور سے کہا۔ سحر ان سب کی مستی سے لطف اندوز ہو" ،رہی تھیں۔ سیف نے لائبہ کو دیکھا جو اسے دیکھ رہی تھی

تمہیں اک بات کہنی تھی"

اجازت ہو تو کہہ دوں میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ بھیگا بھیگا سا موسم

یہ تتلی پھول اور شبنم

چمکتے چاند کی باتیں

یہ بوندیں اور برساتیں

دھڑکتے موسموں کا دل

مہکتی خوشبوؤں کا دل

یہ سب جتنے نظارے ہیں

کہو کس کے اشارے ہیں

یہ کالی رات کا آنچل

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوا میں ناچتے بادل

سبھی باتیں سنی تم نے

پھر آنکھیں پھیر لیں تم نے

میں تب جا کر کہیں سمجھا

کہ تم نے کچھ نہیں سمجھا

میں قصہ مختصر کر کے

ذرا نیچی نظر کر کے

یہ کہتا ہوں ابھی تم سے

محبت ہو گئی تم سے۔

زبیر علی تابش۔

www.novelsclubb.com

وہ کلائی چھڑا کر بھاگی اور لونگ ایریا تالیوں کے شور سے گونج اٹھا۔

ختم شد

www.novelsclubb.com